روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
27 نومبر 2024

TUESDAY
26-NOVEMBER-2024

صفحہ 08
گوتم گھمبیر کو آسٹریلیا سے واپس آنا پڑا

صفحہ 08
صائم ایوب کی پہلی ون ڈے سنچری

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 ■ No: 269 ■ Pages: 08 ■ قیمت 02 روپے ■ صفحات 08 ■ شمارہ نمبر 269 ■ جلد 14

مقامی کاریگروں کو عالمی منڈی سے جوڑنا جموں وکشمیر حکومت کی اولین ترجیح

پچھلے 50 ماہ اہم پیشرفت اور تبدیلی کا دور رہے

میرا خواب ہے کہ ''میڈان جموں وکشمیر'' تخلیقی مصنوعات کو دنیا بھر کے گھرانوں کا لازمی حصہ بنانا: ایل جی

سرینگر/ 26 نومبر//

پچھلے کچھ سالوں میں انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ جموں وکشمیر کے کاریگر اپنے بہترین دستکاریوں کو فروغ دینے کیلئے عالمی برادری کے ساتھ جڑے رہیں کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میرا خواب ''میڈان جموں کشمیر'' تخلیقی مصنوعات کو دنیا بھر کے گھرانوں کا مشہور اور لازمی حصہ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد عالمی تعاون پر بھی توجہ مرکوز کرنا اور ہندوستان کے ان انمول فنی اور ثقافتی ورثے کے لیے لوگوں کے رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایس کے آئی سی میں 60 ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کرنے والے عالمی مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور عالمی سطح پر خیالات کے تبادلے کو فروغ دینے میں ایونٹ کے انمول کردار کا اعتراف کیا۔ انہوں ۔۔۔101

ویں ورلڈ کرافٹ کونسل (ڈبلیو سی سی) کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر کو ایک سمارٹ سٹی میں تبدیل کرنے کیلئے نافذ کیے گئے مختلف اقدامات کا خاکہ پیش کیا۔ خطاب کے دوران منوج سنہا نے کہا ''شہر تیزی سے امید اور مواقع کی کرن میں تبدیل ہوا ہے، پچھلے 50 ماہ اہم پیش رفت اور تبدیلی کا دور رہے، جو نئے خوابوں اور امکانات کیلئے ایک پلیٹ فارم پیش کرتا ہے''۔ سنہا نے ڈبلیو سی سی کی 60 ویں

مودی حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی کو دنیا نے سراہا

ممبئی حملوں میں عسکریت پسندوں کی جانب سے دیئے گئے زخموں کو کبھی نہیں بھول سکتے

سرینگر/ 26 نومبر//

نریندر مودی حکومت کی دہشت گردی کے خلاف ''زیرو ٹالرنس'' کی پالیسی کو پوری دنیا نے سراہا ہے اور ہندوستان انسداد دہشت گردی کے اقدامات میں عالمی رہنما بن گیا ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ممبئی حملے میں جان گنوانے والوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اسی دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ''ہم پاکستان کے عسکریت پسندوں کی جانب سے دئے گئے زخموں کو کبھی نہیں بھول سکتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ممبئی دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ نریندر مودی حکومت کی دہشت گردی کے خلاف ''زیرو ٹالرنس'' کی پالیسی کو پوری دنیا نے سراہا ہے اور ہندوستان انسداد دہشت گردی

کے اقدامات میں عالمی ۔۔۔102

پلاسٹک کا بے تحاشہ استعمال ایک سنگین مسئلہ

سرینگر/ 26 نومبر//

قدرت کے عطا کردہ سرسبز وشاداب پہاڑوں، صاف وشفاف پانی کے جھرنوں، جھیلوں، چشموں اور برف پوش پہاڑوں کی بدولت دنیا میں وادی کشمیر کی ایک الگ اور منفرد پہچان ہے۔ تاہم پلاسٹک اور پالیتھین کے رائج ہونے کے بعد وادی میں بھی کافی آلودگی پھیل رہی ہے، پوری دنیا کی طرح یہاں بھی پالیتھین تشویشناک آفت کے طور ۔۔۔103

ہندوستان دہشت گردی کو پوری ہمت سے کچل رہا ہے، ہم 26 نومبر کو کبھی بھول نہیں سکتے

ممبئی حملوں کی منصوبہ بندی کرنے اور ان کو انجام دینے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائیگا

سرینگر/ 26 نومبر//

ہندوستان دہشت گردی کو پوری ہمت سے کچل رہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ممبئی دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کرنے اور ان کو انجام دینے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق ممبئی

دہشت گردانہ حملے کی برسی کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان کو اس دن سب سے گھناؤنے حملے کا سامنا کرنا پڑا لیکن یہ ملک کی صلاحیت تھی کہ وہ اس حملے سے نکل آیا اور ''دہشت گردی کو پوری ہمت کے ساتھ کچلنا''۔ اپنے من کی بات ریڈیو نشریات میں وزیر اعظم مودی نے ممبئی حملے میں اپنی جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ قوم بہادر شہیدوں کو یاد کررہی ۔۔۔104

تمام شہریوں کو اپنے طرز عمل میں آئینی نظریات کو

شامل کرکے 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کی طرف بڑھیں/ دروپدی مرمو

سرینگر/ 26 نومبر//

عوام کی زندگیوں کو بہتر بنانے کیلئے ایگزیکٹو، مقننہ اور عدلیہ کو مل کر کام کرنا چاہیے کی بات کرتے ہوئے صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ملک کی بانی دستاویز میں ہر شہری کے بنیادی فرائض کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، جو ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے تحفظ، ہم آہنگی کو فروغ اور خواتین کی عزت کو یقینی بنانا پر

دینے پر زور دیتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق آئین کو اپنانے کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ یہ ایگزیکٹو، مقننہ اور عدلیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئین کی روح کے مطابق عام لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ آئینی نظریات کو ایگزیکٹو، مقننہ اور عدلیہ کے ساتھ ساتھ تمام شہریوں کی فعال شرکت سے ۔۔۔105

راجوری اور ادھمپور اضلاع میں سرگرم ملی ٹنٹ نیٹ ورک سے متعلق کیس کی تحقیقات جاری

سرینگر/ 26 نومبر//

جموں وکشمیر پولیس نے راجوری اور ادھم پور اضلاع میں سرگرم ملی ٹنٹ نیٹ ورک سے متعلق ایک معاملے کی تحقیقات کے حصے کے طور پر متعدد چھاپے مارے۔ جس دوران مجرمانہ مواد اور دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق راجوری اور ادھم پور اضلاع میں سرگرم ملی ٹنٹ نیٹ ورک کے کیس کے سلسلے میں جموں کشمیر پولیس نے جموں کے کچھ مقامات پر چھاپے ڈالے اور تلاشیاں لی ۔ پولیس کے مطابق تھانہ منڈی، درہل، کالاکوٹ اور منجاکوٹ سمیت ضلع بھر میں متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی لی گئی جس دوران مجرمانہ مواد اور دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ یہ تلاشیاں پولیس اسٹیشن تھانہ منڈی میں درج کیس ایف آئی آر نمبر 95/2023 اور پولس اسٹیشن راجوری میں درج کی گئی ایف آئی آر نمبر 447/2024 سے ۔۔۔106

جموں وکشمیر میں شہری اور بلدیاتی انتخابات سے قبل

سٹیٹ الیکشن کمیشن کی طرف سے شہری بلدیاتی اداروں کی حد بندی مکمل ہونے کے قریب

سرینگر/ 26 نومبر//

جموں کشمیر میں شہری اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات سے قبل سٹیٹ الیکشن کمیشن کی طرف سے شہری بلدیاتی اداروں کی حد بندی مکمل ہونے کے قریب ہے اور اس کے بعد انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کی جائے گی لیکن وارڈوں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا بلکہ صرف معقولیت کی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں شہری اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات سے قبل سٹیٹ الیکشن کمیشن کی طرف سے شہری بلدیاتی اداروں کی حد بندی مکمل ہونے کے قریب ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں تمام میونسپل کونسلوں اور کمیٹیوں کی حد بندی مکمل کرلی گئی ہے جبکہ جموں اور سرینگر میونسپل کارپوریشنوں کے لیے یہ مکمل ہونے کے قریب ہے۔ تاہم کسی بھی ارب ن لوکل باڈیز میں وارڈوں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا ''وارڈوں کو صرف معقول بنایا جائے گا۔'' انہوں نے کہا کہ کارپوریشنوں، کونسلوں اور کمیٹیوں میں وارڈوں کی تعداد بڑھانے کیلئے یا تو میونسپل کارپوریشنز اور کمیٹیوں کے ایکٹ میں ترمیم کرنی ہوگی یا پھر نئی مردم شماری کرانی ہوگی جس کے اعداد وشمار اکاؤنٹ میں لیا۔ جب شہری بلدیاتی اداروں میں وارڈوں کی حد ۔۔۔107

سماج سے منشیات کو ختم کرنے کیلئے مہم جاری

سرینگر اور اننت ناگ میں چار منشیات فروش گرفتار

سرینگر/ 26 نومبر//

سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سرینگر اور اننت ناگ میں چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق پولیس نے منشیات فروشوں کیخلاف مہم تیز کردی ہے جس کے چلتے متو اسٹیل کے قریب 09 فٹ روڈ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران دو گاڑیوں کو روکا گیا جو کہ اونتا باون سے ایک ساتھ آ رہی تھیں اور ایلہ کی طرف بڑھ رہی تھیں۔ گاڑی کی تلاشی کے دوران مذکورہ کار کے ڈرائیور سے 10 گرام براؤن شوگر برآمد ہوئی۔ اس کی شناخت شبیر احمد میر ولد ج۔ قادر ساکن بلال کالونی صورہ۔ اسی طرح ۔۔۔108

وادی میں زرعی اراضی کا 60 فیصدی حصہ ختم ہوا

سرینگر/ 26 نومبر//

وادی کشمیر میں قریب 60 فیصدی سے زائد زرعی اراضی اب ختم ہوچکی ہے۔ تعمیراتی سرگرمیوں کے علاوہ اینٹ کے بھٹوں اور دیگر کاموں کیلئے زرعی اراضی کا استعمال کیا جارہا ہے۔ اس دوران ماہرین نے بتایا ہے کہ ہم لوگ اپنی آنے والی نسلوں کو زرعی سرگرمیوں اور اناج سے محروم رکھنے کا سامنا خود ہی تیار کررہے ہیں ۔۔۔109

مرکزی کابینہ کی جانب سے ''ون نیشن ون سبسکرپشن'' کو منظوری

وزیر اعظم نے کیا فیصلے کا خیر مقدم، نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے ''گیم چینجر'' قرار دیا

سرینگر/ 26 نومبر//

وزیر اعظم نریندر مودی نے کابینہ کے ''ون نیشن ون سبسکرپشن'' کو منظور کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور اسے ہندوستانی اکیڈمی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے ''گیم چینجر'' قرار دیا۔ سی این آئی کے مطابق ایکس پر ایک سوشل میڈیا

پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا ''ہندوستانی ۔۔۔110

بارسوانتی پورہ میں آگ کی ہولناک وارداتیں

دو بینڈ ساملیں اور دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر

سرینگر/ 26 نومبر//

جنوبی ضلع پلوامہ کے بارسوانتی پورہ علاقے میں آگ کی الگ الگ وارداتوں میں دو بینڈ ساملیں اور دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق بارسوانتی پورہ میں دوران شب اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک رہائشی مکان میں اچانک آگ نمودار ہوئی۔ عین شاہدین کے مطابق رہائشی مکان سے آگ نمودار ہونے کے ساتھ ہی محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی۔ عین شاہدین کے مطابق آگ کی اس واردات میں دو رہائشی مکان اور دو بینڈ ساملیں خاکستر ہوئی۔ محکمہ کے ایک سنیئر عہدیدار نے ۔۔۔111

وادی میں شدید سردی کی لہر جاری، لوگوں کو مشکلات

موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان، تین دنوں تک بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی

سرینگر/ 26 نومبر//

وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری ہے جس کے چلتے سرینگر اور کوکرناگ کو چھوڑ کر وادی کے دیگر مقامات پر رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہا جبکہ گلمرگ اور پہلگام کے سب سے سرد مقامات درج کئے گئے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں رواں ماہ

کے آخر پر موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان ہے جس دوران ہلکی بارشیں اور برفباری ہوسکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر ۔۔۔112

شوپیان بینک فراڈ معاملے میں اہم پیش رفت

پولیس نے کیس درج کرلی، تحقیقاتی عمل تیز، گرفتاریاں متوقع

سرینگر/ 26 نومبر//

ترکہ وانگام شوپیان میں صارفین کے بینک کھاتوں سے فراڈ طریقے سے رقومات نکالنے پر پولیس نے باضابطہ طور ایف آئی آر درج کرکے تحقیقات شروع کی ہے اور اس سلسلے میں جلد ہی گرفتاریاں متوقع ہیں۔ سی این آئی کے مطابق رواں سال اگست کے مہینے میں شوپیان ضلع کے ترکہ وانگام میں جموں و کشمیر بینک برانچ میں صارفین کے کھاتے خالی پائے جانے کے بعد لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی تھی اور صارفین نے شدید احتجاج درج کیا تھا۔ جس کے بعد پولیس نے شکایت درج کرکے تحقیقات کا آغاز کیا تھا اور اب پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں اس معاملے کو متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی زیر نمبر 104/2024 درج کیا ہے۔ پولیس کے ایک آفیسر نے ۔۔۔113

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر محکمہ ٹریفک کی مہم ہوئی تیز

قوانین کی خالف ورزی پر 50 چالان جاری کئے گئے اور 6 گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں

سرینگر/ 26 نومبر//

وادی کے شمال وجنوب میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کیخلاف مہم تیز کی گئی جس کے چلتے ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر آر پی سنگھ کی قیادت میں اوڑی کے مختلف علاقوں میں مہم چلائی گئی جس دوران ٹریفک قوانین کی ورزیوں پر 50 چالان جاری کیے گئے اور چھ گاڑیاں بھی

ضبط کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق ٹریفک پورہ بائی پاس حادثے کے بعد وادی کے شمال وجنوب میں ٹریفک حکام نے مہم تیز کردی ہے جس کے ۔۔۔114

جگر کو ڈی ٹوکس‘‘ کریں

نظام ہاضمہ کا مرکزی کردار ’جگر‘ ہمارے بدن کا ایک اہم ترین عضو ہے لیکن ہم اسے خاص اہمیت نہ دیتے ہوئے نظر انداز کر دیتے ہیں، جس کا ہمیں بعد میں خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ چونکہ جگر ہر وقت جسم کی صفائی ستھرائی پر مامور رہتا ہے، اس لئے اسے بھی صاف ستھرا اور صحت مند رکھنا ضروری ہے۔ اس کیلئے آپ کو کوئی مشکل کام نہیں کرنا پڑے گا، بس جگر کو صحت مند رکھنے والی غذائیں کھانا ہوں گی، پھر کبھی بھی آپ اپنے ’جگر‘ کو مشکل میں نہیں پائیں گے۔

چقندر

قدرت کا یہ تحفہ غذائیت اور ڈی ٹوکس اجزاء سے مالا مال ہے۔ وٹامن سی کی وجہ سے بہترین اینٹی آکسیڈنٹ کا حامل چقندر خون کو صاف اور خالص بناتا ہے۔ اس میں موجود آئرن، فائبر، فولیٹ، بیٹائن اور بیٹا سیئن جگر کے لئے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چقندر میں ایک فائبر پیکٹن بھی ہوتا ہے، جو جسم کی صفائی میں مدد کرتا ہے۔ یہ بائل ڈکٹ کی حفاظت میں مدد کرتا ہے، جس سے ہاضمہ کا عمل آسان ہوتا ہے۔

بیریز

بیریز کی ہر شکل جیسے کہ اسٹرابیری، بلوبیری اور رس بیری جگر کو نقصان سے محفوظ رکھتی ہیں۔ بلڈ اسٹریم میں ریلیز ہونے والے انزائمز کی وجہ سے یہ اس کے خلیوں کو محفوظ اور میٹابولزم کو تقویت پہنچا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر پر چربی چڑھنے سے محفوظ رکھتے ہوئے پورے نظام ہاضمہ سے زہریلے مواد کو باہر پھینکنے میں مدد دیتی ہیں۔

لہسن

یہ غذا جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والی غذاؤں میں سب سے اہم ہے۔ ایک دن میں تازہ لہسن کا صرف ایک جوا جگر کیلئے معجزے کا کام کرتا ہے، کیونکہ اس میں وافر مقدار میں سیلینیم ہوتا ہے، جو انزائمز کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ زہریلے مواد کو باہر نکال دیں۔ اس میں ایلیسین (Allicin) مادہ کینسر سے لڑنے اور تکسیدی تناؤ سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

لیموں

لیموں میں موجود وٹامن سی سے جگر کو قدرتی طور پر صاف رہنے میں مدد ملتی ہے۔ وٹامن سی جگر کو درکار انزائمز پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے، جس سے جسم کو توانائی ملتی اور نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔

ڈینڈی لائن چائے

اس چائے میں ڈینڈی لائن کے پتے، جڑیں اور تنا شامل ہوتا ہے، جس میں اینٹی انفلیمیٹری یعنی جلن سے بچانے والی خصوصیات ہوتی ہیں۔ ڈینڈی لائن چائے براہ راست بائل ڈکٹ کو ٹھیک کرتی ہے، جس سے جگر صحت مند زندگی گزارتا ہے اور پورے جسم کا نظام ہاضمہ خاص طور پر متاثر بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

گوبھی اور ہری سبزیاں

گوبھی اور ہرے پتوں والی سبزیاں جیسے بروکلی میں وافر مقدار میں جگر کیلئے فائدہ مند آئرن، وٹامنز اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ایک جزو گلوکوسینولیٹ (Glucosinolate) بھی ہوتا ہے، جو جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والے انزائمز پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے اور جگر کی اندرونی اندرمرمت کرتا ہے۔ ہرے پتوں والی سبزیوں میں موجود کلورفل بھی جگر کو ڈی ٹوکس کرنے میں بہت مدد کرتا ہے۔

شکر قندی

شکر قندی میں بیٹا کروٹین کی موجودگی جسم میں اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات کا باعث بنتی ہے۔ دراصل بیٹا کروٹین جسم میں پہنچ کر وٹامن اے میں ڈھل جاتا ہے، جو جگر کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ سپلیمنٹ لینے سے بہتر ہے کہ بیٹا کروٹین والی غذاؤں، بشمول گوبھی اور کدو وغیرہ سے وٹامن اے کی ضرورت پوری کی جائے اور اپنے جگر کو درست رکھا جائے۔

سبز چائے

سبز چائے کے جہاں دیگر فوائد ہیں، وہیں اس میں موجود پولی فینولز جگر کیلئے بہت مفید ہیں اور اسے کینسر، ہیپاٹائٹس جیسے امراض سے محفوظ رہنے میں مدد کرتے ہیں۔ ایک ریسرچ کے مطابق سبز چائے کے ایکسٹریکٹ سے جگر پر چڑھنے والی نقصان دہ چربی کا باعث بننے والے انزائمز کو دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم سبز چائے کے بہت زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہئے اور ایک دن میں دو یا تین کپ سے زیادہ نوش نہیں کرنا چاہئے۔

گاجر

گاجر بھی وٹامنز، منرلز، غذائی فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس سے لبریز ہوتی ہے۔ اس کا جوس پینے سے جگر میں ٹرائی گلیسرائڈز اور مونو ان ہیکوریٹڈ فیٹی ایسڈ کی سطح کم ہوتی ہے۔ گاجر کا استعمال جگر پر زہریلے مواد اور چربی چڑھنے سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے میں مدد دیتا ہے۔

آئسڈ ٹی کی افادیت

گلوبل ولیج کی اصطلاح جب سے سامنے آئی ہے، ہم بلاواسطہ اس گلوبل ولیج کے باشندے بن گئے ہیں۔ ہمارے شب و روز اب بین الاقوامی طور پر منائے جانے والے دنوں سے مشروط ہونے لگے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر مہینے اور پھر ہر مہینے کے کسی ایک دنوں کو مخصوص چیز یا چیزوں سے مشروط کر دیا جاتا ہے، ایسے ہی جون کو آئسڈ ٹی کا مہینہ بھی قرار دیا گیا ہے۔

آئسڈ ٹی کی ایک بھرپور تاریخ ہے اور لوگ 100 سال سے زائد عرصے سے اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

چائے کے شوقین گرمیوں میں بھی گرما گرم چائے نوش فرمانے سے باز نہیں آتے، لیکن اگر آپ ماہ جون میں گرما گرم چائے پینے سے اجتناب کرنا چاہتے ہیں تو آپ کیلئے آئسڈ ٹی ایک بہتر انتخاب ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف موڈ اچھا ہو جاتا ہے بلکہ کئی بہترین فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کپ کے بجائے گلاس میں پی جاتی ہے اور اس کا گلاس وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے، یعنی آپ کو وہ تمام غذائی اجزا ملتے ہیں، جن کی آپ کو دن بھر ضرورت ہوتی ہے۔ کم کیلوریز کی حامل ہونے کی وجہ سے آئسڈ ٹی آپ کے وزن میں کمی لانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں، آئسڈ ٹی سے ہم مزید کون سے اہم فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

ہائیڈریشن کا خیال رکھے

گرم چائے کے مقابلے میں آئسڈ ٹی کا ایک گلاس آپ کے جسم میں پانی کی سطح زیادہ برقرار رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ ہارورڈ پبلک اسکول آف ہیلتھ نے ہائیڈریشن کی فہرست میں پانی کے بعد اسے دوسرا بہترین مشروب قرار دیا ہے۔ اس کی ویب سائٹ کہتی ہے کہ سادہ آئسڈ ٹی کیلوریز سے پاک لیکن اینٹی آکسیڈنٹس، فلیوونائڈز اور دیگر ایسے اجزا پر مبنی ہوتی ہے جو آپ کی صحت کو عمدہ حالت میں رکھ سکتے ہیں۔ البتہ کریم، شکر یا دودھ شامل کرنے سے اس کی افادیت میں کمی آسکتی ہے۔

کیویٹیز سے حفاظت

آئسڈ ٹی دانتوں کیلئے عمدہ مشروب ہے۔ امریکی ریاست اوہائیو میں موجود کینیان کالج کی ریسرچ کے مطابق میٹھا کھانے کے بعد چینی سے پاک مشروب پینا آپ کے دانتوں پر پلاک جمع ہونے اور انہیں بیکٹیریا کی نشوونما سے محفوظ رکھتا ہے۔

ڈائٹ سوڈا کا بہتر متبادل

بظاہر آپ کے میٹھے کی طلب کو ڈائٹ سوڈا پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس میں بھی مصنوعی شوگر شامل ہوتی ہے، جو آپ کے جسم کیلئے کئی حوالوں سے نقصان دہ ہے۔ اس کے برعکس، آئسڈ ٹی طاقتور غذائی اجزا سے بھرپور اور شوگر سے مبرا ہوتی ہے، جس سے کیلوریز کنٹرول میں رہتی ہیں۔

میٹابولزم میں اضافہ

مینگنیز سے بھرپور یہ مشروب آپ کے زخموں کو تیزی سے مندمل کرنے اور ہڈیوں کو مضبوط کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ وزن کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ مشروب آپ کے میٹابولزم کو کم نہیں ہونے دیتا۔ مینگنیز آپ کے ہاضمے کے نظام کی مدد کرتا ہے، جسم کی چربی کو کام میں لاتا ہے اور میٹابولزم کو تقویت بخشتا ہے۔

اسٹریس سے دوری

چائے تو ویسے بھی اکثر لوگوں کا ذہنی تناؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ سائنٹیفک جرنل میں پروسیڈنگز آف دی نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کی شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق آئسڈ ٹی آپ کی اڈرینالائن اور اسٹریس کی سطح کو کم کر سکتی ہے۔ یعنی آئسڈ ٹی کے اس فائدے کی سائنس نے بھی توثیق کر دی ہے، تو ایک گلاس آئسڈ ٹی بنائیں اور ذہنی تناؤ میں کمی لائیں۔

اینٹی ایجنگ کیلئے مفید

کیا آپ جانتے ہیں کہ آئسڈ ٹی میں پھلوں اور سبزیوں کے مقابلے میں 8 سے 10 فیصد زیادہ پولی فینول اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں؟ یہ اینٹی آکسیڈنٹس آپ کے جسم میں فری ریڈیکلز کو توازن میں رکھتے ہیں، کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتے ہیں اور ٹوٹے پھوٹے خلیوں کی مرمت کرتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کا استعمال آپ کے چہرے اور آنکھوں کو جھریوں سے زیادہ عرصے تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

دل کی صحت میں بہتری

آئسڈ ٹی کے آپ کے جسم پر اور بھی مثبت اثرات رونما ہوتے ہیں۔ میڈیکل جرنل سرکولیشن میں شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ آئسڈ ٹی کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، انہیں ایسے افراد کے مقابلے میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہوتا ہے، جو کہ آئسڈ ٹی نوش نہیں فرماتے۔

آئسڈ ٹی بنانے کا طریقہ

ان فوائد کو پڑھنے کے بعد اگر آپ کا دل آئسڈ ٹی پینے کو چاہ رہا ہے تو آپ درج ذیل طریقے سے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

فروٹی آئسڈ ٹی کے اجزا

3 سے 4 ٹی بیگس

حب ذائقہ چینی

ایک کپ کٹا ہوا کوئی بھی پھل (جیسے اسٹرابری وغیرہ)

آئس کیوبز، پانی

پودینے کے پتے

شہد

لیمن جوس

ایک اسکوپ ونیلا آئس کریم

سوئٹ لیمن آئسڈ ٹی کے اجزا

10 ٹی بیگس

حب ذائقہ چینی

انزائٹی میں مبتلا شخص کی مدد کیسے کی جائے؟

جب آپ کا کوئی پیارا شخص انزائٹی سے دوچار ہو تو آپ کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور چاہتے ہیں کہ اس مشکل وقت میں آپ اس کی مدد کو پہنچیں۔ تاہم، معاملہ انتہائی حساس اور پیچیدہ ہونے کے باعث آپ یہ بھی سوچتے ہیں کہ اس کی مدد کا درست طریقہ کیا ہو سکتا ہے کیونکہ تھوڑا سا بھی نامناسب رویہ اور بات چیت میں غلط الفاظ کا چناؤ، اس کی طبیعت میں بہتری لانے کے بجائے انزائٹی میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کی مدد کرنا چاہتے ہیں یا اس کی کیفیت کو نارمل سطح پر لانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو پہلے یہ سوچنا ہوگا کہ آپ کس طرح اس سے ہم احساسی (Empathy) پیدا کر سکتے ہیں۔ علم نفسیات پر کئی کتابوں کے مصنف اور سینئر کلینیکل سائیکالوجسٹ ڈیوڈ شانلے کہتے ہیں: ”آپ کو ایک اچھا سامع (سننے والا) اور ایک اچھا کوچ بننا پڑے گا۔ انزائٹی میں مبتلا شخص کو اس کے خول سے نکال کر کسی موضوع پر محض بات کرنے پر آمادہ کرنے سے بھی اس کی انزائٹی کی بلند شدت میں کمی لائی جا سکتی ہے“۔ آپ انزائٹی میں مبتلا اپنے پیارے کی مدد کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں، جن کا ذیل میں ذکر کیا جا رہا ہے۔

بہترین دوست اور ہم احساس بنیں

کچھ لوگ سماجی تقریب سے صرف یہ سوچ کر ہی کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں کہ وہاں آنے والے لوگ ان کے بارے میں کیا رائے قائم کریں گے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کبھی بھی سماجی تقریب میں انزائٹی سے متاثرہ شخص کے لیے اکیلے جانا بہت مشکل ہوتا ہے، اس لیے اسے رفاقت کی پیشکش کرتے ہوئے سماجی تقریبات میں آپ اس کے ساتھ چلے جائیں۔ ایک سماجی تقریب میں شخص آپ کا ساتھ ہی اس کی انزائٹی کو معتدل سطح پر لے آئے گا۔

انزائٹی ایٹیک کھیل تماشا نہیں

جب انزائٹی کے شکار شخص پر نیا Panic Attack (پریشانی کا حملہ) ہو تو اسے لوگوں کے ہجوم کے سامنے نہ رکھیں بلکہ کسی تنہا اور پرسکون جگہ پر لے جانے کی کوشش کریں، جہاں اسے پرائیویسی میسر آسکے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ لوگوں کی غیر ضروری توجہ ایسے شخص کی پریشانی میں اضافے کا باعث بنتی ہے، بالخصوص اگر وہ شخص سوشل انزائٹی کا شکار ہو۔

اپنی خدمات پیش کریں

انزائٹی ڈس آرڈرز کا شکار افراد، اپنی بے چین سوچوں اور محسوسات پر آسانی سے قابو نہیں پا سکتے۔ اس کے لیے تھراپی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ اس میں آپ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مثلاً: فلوسیزن میں ایسے شخص کو فلوویکسین کے ایک ٹیبلٹ کی ضرورت ہوتی ہے، تاہم وہ انجکشن سے گھبرایا ہوتا ہے۔ آپ ایسے شخص کے ساتھ ایک ڈرامائی منظر ترتیب دیں۔ اپنے دوست کے بازو کو الکوحل سواب سے صاف کریں اور ہاتھ کی انگلی سے اسے فلوشاٹ دیں۔ ڈرامائی منظر ادا کرنے کے بعد اب آپ کا دوست اصل فلوشاٹ کے لیے اپنا ذہن بنا چکا ہے۔ اب اپنے دوست کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، جہاں ڈاکٹر اسے اصل فلوشاٹ دے گا۔

حقیقت کے قریب رکھیں

انزائٹی کے شکار لوگ اپنی مشکلات، مشکل ہدف یا تصور میں تخلیق کردہ ممکنہ ناکامی کے منظر نامے کو کھینچتے وقت انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں۔ اس صورتحال میں آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کو مبالغہ آرائی کے سمندر میں بہنے نہ دیں۔ اگر وہ ممکنہ بھیانک نتائج سے پریشان ہے تو آپ اس سے پوچھیں، آپ کے خیال میں ممکنہ طور پر بدترین نتائج کیا ہو سکتے ہیں؟ ماہرین کہتے ہیں کہ جب آپ ایسے شخص کو سوچوں کے سمندر سے نکال کر حقیقت میں لے کر آتے ہیں تو وہ خوف کا سامنا بہتر طور پر کرنے کے لائق بن سکتا ہے۔

پرسکون رہنے کی تلقین کریں

انزائٹی کے شکار شخص پر جب Panic Attack ہوتا ہے تو اس کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ ایسے میں آپ سب سے پہلے اسے گہری سانس لینے کے لیے کہیں اور ایسا کہتے وقت آپ خود بھی اسے گہری سانس لے کر دکھائیں۔ اس دوران آپ اس سے جو بات چیت کریں، اس میں الفاظ کی رفتار کو سست کر دیں۔ اسے Co-regulation کہا جاتا ہے، جس کے تحت آپ کا اعصابی نظام اس کے اعصابی نظام کی خاطر مدارت کرتا ہے۔ آپ سکون میں ہونگے تو وہ بھی اپنے اندر سکون اور ٹھہراؤ محسوس کرے گا۔

مل بیٹھ کر مسائل کا حل تلاش کریں

انزائٹی کے شکار افراد زندگی کے چیلنجز، صحت، کام، تعلیم اور مالی معاملات وغیرہ کے بارے میں بہت پریشان رہتے ہیں۔ ذرا خیال کیجئے وہ اپنا جو وقت، توانائیاں، صحت اور دماغ پریشان ہونے پر خرچ کرتے ہیں، وہ اسی وقت کو درحقیقت ان مسائل کو حل کرنے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ملیٹھی ایک جادوئی شفائی جڑی بوٹی بھی ہے

کراچی: برصغیر پاک و ہند میں ملیٹھی ایک معروف جڑی بوٹی ہے جو زمین کی گہرائی میں پائی جاتی ہے۔ عموماً یہ گلے کی خراش اور دیگر عارضوں میں استعمال ہوتی ہے لیکن طبی ماہرین ملیٹھی (لیکرائس) کو سپر فوڈ بھی قرار دیتے ہیں۔ ملیٹھی میں کئی طرح کی معدنیات، اینٹی آکسیڈنٹس، فاسفورس، پوٹاشیم اور دیگر اہم اجزا پائے جاتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے کہ اس کا احوال بھی ملیٹھی دانوں جیسا ہے جو بے حساب فوائد کے باوجود نظر انداز کیے جاتے ہیں اور ملیٹھی کا بھی یہی حال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونانی، اسلامی، آیورویدک اور دیگر پرانی تہذیبوں میں بھی ملیٹھی کو غیر معمولی مقام حاصل رہا ہے۔ اسی لیے گھریلو ٹوٹکوں میں بھی اسے اہمیت حاصل ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق ملیٹھی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اندرونی جسمانی سوزش یا جلن کو کم کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جسم کے اندر سوزش، گرمی یا جلن کسی نہ کسی بیماری کا اشارہ ہوتی ہے۔ دوسری جانب اس میں اینٹی سیپٹک اور بیکٹیریا کے خلاف تاثیر بھی موجود ہے۔ ملیٹھی کو سردیوں کی خاص سوغات قرار دیا جا سکتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کیسے کنٹرول میں رکھا جائے؟

آج کل گرمی کا دور دورہ ہے، اچھے خاصے ٹھنڈے مزاج کے انسان کا بھی پارہ ہائی ہو جاتا ہے تو سوچیں جو لوگ ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہیں ان کو خود پر قابو پانے میں کتنی دقت پیش آتی ہوگی۔ ہائی بلڈ پریشر ایک خطرناک حالت ہے، خاص طور پر آپ کے دل کیلئے۔ امریکا میں ہر تین سے میں سے ایک اور دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہائی بلڈ پریشر ویسے تو کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے، مگر اس کا خطرہ 40 برس کی عمر کے بعد تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔ آپ وقت کو پلٹا تو نہیں سکتے لیکن بلڈ پریشر کو باقاعدگی سے چیک کر کے اسے کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔ اب تو بلڈ پریشر چیک کرنے کا ڈیجیٹل آلہ بھی مل رہا ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی بآسانی بلڈ پریشر چیک کر سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہو، لیکن اسے معلوم نہ ہو۔ بعض اوقات انسان بلڈ پریشر کو معمولی یا معمول کے مطابق سمجھ رہا ہوتا ہے کیونکہ اسے اپنا آپ ٹھیک لگتا ہے لیکن وہ نہیں جانتا کہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہونے والے انسان کو کسی قسم کی جسمانی خرابی کا سامنا نہیں ہوتا۔ دراصل ہائی بلڈ پریشر کی کوئی علامت نہ ہونے کی وجہ سے اس کا پتہ نہیں چل پاتا، اس کا ادراک اس وقت ہوتا ہے جب صحت کو نقصان پہنچنا شروع ہوتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں، جو آپ کے بلڈ پریشر کو کم یا نارمل رکھ سکتی ہیں یہاں تک کہ اس کے لیے آپ کو دوائیں کھانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔

چہل قدمی اور ورزش کریں

اپنے بلڈ پریشر کا لیول کم رکھنے کیلئے ورزش سب سے بہترین چیز ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے سے آپ کا دل مضبوط ہوتا ہے اور خون کو بہتر انداز میں پمپ کرنے لگتا ہے، اس سے آپ کی شریانوں میں خون کا دباؤ بھی کم ہونے لگتا ہے۔ ہر ہفتے 150 منٹ کی معتدل ورزش جیسے کہ چہل قدمی کرنا یا 75 منٹ تک دوڑنا، آپ کے بلڈ پریشر کو نارمل اور دل کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ کچھ نہیں کر سکتے تو روزانہ صرف 30 منٹ چہل قدمی کریں، ایسا کرنے سے بلڈ پریشر کو معمول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

نمک کا استعمال کم کریں

پراسیسڈ یا پہلے سے تیار شدہ غذاؤں کی وجہ سے دنیا بھر میں نمک کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی وجہ سے فوڈ انڈسٹری میں نمک کے کم استعمال کی آگاہی اور فلاح عامہ کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بہت سے مطالعوں سے پتہ چلا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور سوڈیم یعنی نمک کا گہرا تعلق ہے۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں تو اپنی غذا میں نمک کا استعمال کم کر کے مشاہدہ کریں، آپ کو فرق صاف نظر آئے گا۔ ساتھ ہی پراسیسڈ غذاؤں کی جگہ تازہ غذاؤں اور نمک کی جگہ ہرب اور مسالوں کے استعمال سے بھی افاقہ ہوگا۔

پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال

پوٹاشیم ایک اہم منرل ہے، جو آپ کے جسم میں سوڈیم یعنی نمک کو زائل کرتا ہے اور شریانوں میں خون کے دباؤ کو سہل بناتا ہے۔ آج کے دور کی پراسیسڈ غذاؤں نے نمک کے استعمال کو زیادہ اور پوٹاشیم کے استعمال کو کم کر دیا ہے۔ ان دونوں کو متوازن رکھنے کیلئے آپ کو اپنی ڈائٹ میں پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال بڑھانا ہوگا اور پراسیسڈ کے بجائے تازہ کھانوں اور پھلوں جیسے کہ تربوز، کیلا، ایوا کاڈو، نارنگی، چیکو وغیرہ کو شامل کرنا ہوگا۔ ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ اور دہی وغیرہ، لوبیا اور سامن مچھلی، خشک میوہ جات اور پھلیاں بھی پوٹاشیم کے حصول کا عمدہ ذریعہ ہیں۔

وزن میں کمی لائیں

موٹاپا کئی بیماریوں کی وجہ بن جاتا ہے، جن میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ وزن میں ہر ایک کلوگرام کی کمی سے بلڈ پریشر کی سطح نیچے لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کیلئے چکنائی والی غذاؤں سے پرہیز کریں اور چکن، مچھلی، تازہ پھل، سبزیوں اور ریشے دار غذاؤں کا استعمال زیادہ کریں۔

ذہنی دباؤ سے کیسے نمٹیں

بلڈ پریشر میں اضافے کی ایک وجہ ذہنی دباؤ بھی ہوتا ہے۔ اگر آپ دائمی ذہنی دباؤ میں مبتلا ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ دیگر عادات جیسے سگریٹ نوشی یا غیر صحت بخش غذائیں کھانے وغیرہ میں مبتلا ہیں۔ ان چیزوں سے دوری اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے سے آپ اپنے بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔

گیانا میں ہندوستانی ثقافت اور روایات پروان چڑھ رہی ہیں/ وزیر اعظم

جارج ٹاؤن// وزیر اعظم نریندر مودی نے آج جارج ٹاؤن، گیانا میں منعقدہ ایک تقریب میں ہندوستانی برادری سے خطاب کیا۔ اس موقع پر گیانا کے صدر ڈاکٹر عرفان علی، وزیر اعظم مارک فلپس، نائب صدر بھرت جگ دیو، سابق صدر ڈونلڈ رام اوتار اور دیگر موجود تھے۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جناب مودی نے صدر کا شکریہ ادا کیا اور اپنی آمد پر ان کے پرتپاک استقبال پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے صدر اور ان کے خاندان کا گرمجوشی اور مہربانی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ جناب مودی نے کہا کہ مہمان نوازی کا جذبہ ہماری ثقافت کا مرکز ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت ہند کے پہل ایک پیڑ ماں کے نام کے حصے کے طور پر انہوں نے صدر اور ان کی دادی کے ساتھ ایک درخت لگایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک جذباتی لمحہ تھا جسے وہ ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ گیانا کا اعلیٰ ترین قومی اعزاز آرڈر آف ایکسیلنس حاصل کرنے پر انتہائی فخر محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس اعزاز پر گیانا کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ جناب مودی نے یہ ایوارڈ 1.4 بلین ہندوستانیوں اور 3 لاکھ ہندوستانی-گیانا برادری اور گیانا کی ترقی میں ان کے تعاون کو وقف کیا۔ ایک تجسس مسافر کے طور پر دو دہائی قبل گیانا کے اپنے دورہ کی خوبصورت یادوں کو یاد کرتے ہوئے، جناب مودی نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اب وہ ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر بہت سے دریاؤں والی سرزمین پر واپس آئے ہیں۔ جب کہ اس کے بعد سے بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں، انہوں نے کہا کہ گیانا کے لوگوں کی محبت اور پیار جوں کا توں ہے۔ جناب مودی نے کہا، "آپ ایک ہندوستانی کو ہندوستان سے باہر لے جاسکتے ہیں، لیکن آپ ہندوستان کو ایک ہندوستانی کے دل سے نہیں نکال سکتے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے سفر کے تجربے نے اس کی تصدیق کی ہے۔ وزیر اعظم نے اس سے قبل دن میں ہندوستانیوں کی آمد کی یادگار، کے اپنے دورے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس نے تقریباً دو صدی قبل ہند-گیانا کے لوگوں کے آباؤ اجداد کے طویل اور مشکل سفر کی یاد کو زندہ کیا ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ لوگ ہندوستان کے مختلف حصوں سے آئے ہیں، جناب مودی نے کہا کہ وہ اپنے ساتھ ثقافتوں، زبانوں اور روایات کا تنوع لائے اور وقت کے ساتھ ساتھ گیانا کو اپنا گھر بنا لیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ زبانیں، کہانیاں اور روایات آج گیانا کی ثقافت کا بھرپور حصہ ہیں۔ انہوں نے آزادی اور جمہوریت کے لیے ہند-گیانا برادری کے جذبے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے گیانا کو سب سے تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشتوں میں سے ایک بنانے کے لیے کام کیا ہے، جو معمولی آغاز سے بلندی پر پہنچ گئی ہے۔ جناب چھیدی جگن کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے، جناب مودی نے کہا کہ جناب جگن نے ایک مزدور خاندان کے معمولی پس منظر سے آغاز کیا اور عالمی سطح کے قد آور لیڈر بن گئے۔ انہوں نے کہا کہ صدر عرفان علی، نائب صدر بھرت جگدیو، سابق صدر ڈونالڈ رام اوتار سبھی ہندوستان-گیانا برادری کے سفیر ہیں۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ بہت سے ہند-گیانا کے لوگ جیسے جوزف روہمن، جو ابتدائی ہندوستان-گیانا دانشوروں میں سے ایک ہیں، رام چرن ڈارلا، جو ابتدائی ہند-گیانا شاعروں میں سے ایک ہیں، معروف خاتون شاعرہ شانا یردان اور دیگر نے فنون، تعلیم، موسیقی اور طب کے شعبوں میں گہرا اثر ڈالا ہے۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ہماری مشترکات نے ہندوستان-گیانا دوستی کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے، جناب مودی نے کہا کہ ثقافت، کھانا اور کرکٹ خاص طور پر تین اہم چیزیں ہیں جو ہندوستان کو گیانا سے جوڑتی ہیں۔

وزیر دفاع نے لاؤس میں جاپان اور فلپائن کے وزرائے دفاع سے ملاقات کی

وینتیانے (لاؤس)// مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لاؤس میں جاپان کے وزیر دفاع جنرل ناکاتانی اور فلپائن کے دفاعی سکریٹری گلبرٹو تیوڈورو سے ملاقات کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر دفاع نے ہندوستان-جاپان شراکت داری پر اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ "آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی ہند-بحرالکاہل خطے کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا"۔ یہ میٹنگ ای اے ایم جے شنکر کے 7 ویں انڈیا-جاپان انڈو پیسیفک فورم کے دوران کیے گئے تبصروں کے بعد ہوئی ہے۔ جے شنکر نے نوٹ کیا تھا، ہندوستان-جاپان کی خصوصی اسٹریٹجک عالمی شراکت داری علاقائی امن، بین الاقوامی استحکام اور عالمی خوشحالی کا سبب بنتی ہے۔ یہ عظیم اعتماد اور بڑھتے ہوئے مادے کا دو طرفہ رشتہ ہے۔ ہمارے ہم آہنگی ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کے درمیان صف بندی پر قائم ہے۔ ساگر کا ہمارا انڈو پیسیفک وژن، اور جاپان کا فری اینڈ اوپن انڈو پیسیفک وژن، نیز انڈو پیسیفک پر آسیان آؤٹ لک کے لیے ہماری مشترکہ حمایت، ہماری اسٹریٹجک شراکت داری اسی کے مطابق آگے بڑھے گی۔ ہندوستانی اور جاپانی وزرائے دفاع کے درمیان یہ ملاقات ایسے وقت ہوئی ہے جب دونوں لاؤس میں 11 ویں آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ پلس فورم میں شرکت کے لیے وینتیانے میں ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے لاؤس میں فلپائن کے دفاعی سکریٹری کے ساتھ بھی بات چیت کی۔ اس نے لکھا راجناتھ نے کہا، "فلپائن ہماری ایکٹ ایسٹ پالیسی اور ہند-بحرالکاہل کے وژن میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ ہندوستان فلپائن کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط اور بڑھانے کے لیے پرعزم ہے"۔

وزیر اعظم نے اپنے دورے کے دوران 31 عالمی رہنماؤں سے ملاقات کی

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے 16 سے 21 نومبر تک 19 ویں جی 20 سربراہی اجلاس کے لئے نائیجیریا، برازیل اور گیانا کے اپنے تین ملکوں کے غیر ملکی دورے کے دوران 31 دو طرفہ ملاقاتوں اور عالمی رہنماؤں کے ساتھ غیر رسمی بات چیت میں حصہ لیا۔ انہوں نے نائیجیریا میں دو طرفہ میٹنگ کی، برازیل میں جی 20 سربراہی اجلاس کے موقع پر 10 دو طرفہ ملاقاتیں ہوئیں۔ اس کے بعد، گیانا کے دورے کے دوران 9 دو طرفہ ملاقاتیں کیں۔ نائیجیریا میں، پی ایم مودی نے نائیجیریا کے صدر بولا احمد ٹینوبو کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔ برازیل میں، پی ایم مودی نے برازیل، انڈونیشیا، پرتگال، اٹلی، ناروے، فرانس، برطانیہ، چلی، ارجنٹائن اور آسٹریلیا کے رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔ برازیل میں ہونے والی 10 دو طرفہ میٹنگوں میں، یہ پی ایم مودی کی 5 لیڈروں کے ساتھ پہلی ملاقات تھی۔ انہوں نے پرابوو سوبیانتو، انڈونیشیا کے صدر؛ لوئس مونٹی نیگرو، پرتگال کے وزیر اعظم؛ برطانیہ کے وزیر اعظم کیر سٹارمر، چلی کے صدر گیبریل بورک اور ارجنٹائن کے صدر جیویر میلی کے ساتھ دو طرفہ ملاقات کی۔ برازیل میں، وزیر اعظم نے غیر رسمی بات چیت بھی کی اور سنگاپور، جنوبی کوریا، مصر، امریکہ اور اسپین کے رہنماؤں کے ساتھ اور مختلف بین الاقوامی اداروں جیسے ارسولا وان ڈیر لیین، یورپی یونین کے سربراہوں اور ایگزیکٹوز کے ساتھ ملاقاتوں کو ایک طرف رکھا۔ انہوں نے عالمی صحت ادارہ کے، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن اور آئی ایم ایف کے اعلی عہدیداروں کے ساتھ ملاقات۔

ملازمتوں اور روزگار کی تعریف کو وسیع کرنے کی ضرورت/ دھرمیندر پردھان

نئی دہلی// مرکزی وزیر تعلیم جناب دھرمیندر پردھان اور محنت اور روزگار اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کے وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے آج نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں جابس ایٹ یور ڈورسٹیپ: چھ ریاستوں میں نوجوانوں کے لیے نوکریوں کی تشخیص کے عنوان سے ایک رپورٹ کا آغاز کیا۔ سکریٹری، محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی، جناب سنجے کمار؛ اسکل ڈیولپمنٹ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کے سکریٹری جناب اتل کمار تیواری؛ کنٹری ڈائریکٹر، ورلڈ بینک، انڈیا، مسٹر آگسٹ تنو کووامے؛ لیڈ ایجوکیشن اسپیشلسٹ محترمہ شبنم سنہا، ورلڈ بینک، انڈیا، وزارتوں کے حکام اور کچھ اسکولوں کے پرنسپل بھی اس ملک کی آبادی عالمی معیشت کا محرک ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے اسکلنگ کو اسکولوں سے ہی شروع کرنے کی ضرورت ہے اور قومی تعلیمی زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عملی تعلیم میں غیر رسمی تعلیم کو شامل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا وکشت بھارت کی تعمیر کے عزم کے لیے شکریہ ادا کیا، جو ملک کو ہنر مند ہنر کا عالمی مرکز بننے کی طرف لے جا رہا ہے۔

اتر ریلوے
(تعمیراتی تنظیم)

فیروز پور ڈویژن کے لدھیانہ - بدھووال سیکشن میں نئی تعمیر شدہ ڈبل کاری لائن جلد ہی الیکٹرک ٹرین کے آپریشن کیلئے کھولی جائے گی۔ جس کا ہائی اسپیڈ ٹرائل تاریخ 26.11.2024 کو کیا جائے گا۔

عام عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ سیکشن میں لائنوں سے دور رہیں۔ ٹریک کو لیول کراسنگ پر ہی پار کرنا چاہئے۔ صرف کراسنگ کے علاوہ کسی بھی جگہ پر ٹریک پار کرنا تجاوز ہے اور ایک قابل سزا جرم ہے اور ریلوے ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

3623/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مرمو تلنگانہ کا دو روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد دہلی روانہ

حیدرآباد// صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اپنے دو روزہ دورہ تلنگانہ کے اختتام کے بعد جمعہ کی سہ پہر دہلی روانہ ہو گئیں۔ تلنگانہ پنچایت راج کے وزیر ڈاکٹر دناسری انسویا (سیتاکا)، مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) تلنگانہ کے ریاستی صدر جی کشن ریڈی اور دیگر معززین نے بیگم پیٹ ایئرپورٹ پر مسز مرمو کو شاندار الوداع کیا۔ صدر جمہوریہ نے اپنے دورے کے دوران جمعرات کی رات این ٹی آر گارڈن میں کوٹی دیپوتسو میں شرکت کی۔ واضح رہے کہ دیپوتسو روشنی اور روحانیت کا تہوار ہے۔ انہوں نے جمعہ کو شلپا کلا ویدیکا میں لوک منتھن-بھاگیہ نگر 2024 کا افتتاح کیا۔ لوک منتھن ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے اور اتحاد کا جشن منانے والا ایک پروگرام ہے۔

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے رائے پور کانفرنس میں شرکت کی

رائے پور// یہاں گڈ گورننس پر 2 روزہ کانفرنس میں، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں متعارف کرائی گئی گورننس اصلاحات "کاروبار میں آسانی" اور شفافیت پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ مرکزی وزیر نے گورننس کو آسان بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بڑھانے اور فروغ دینے کے حکومت کے عزم پر زور دیا۔ یہ تقریب مرکزی حکومت اور چھتیس گڑھ حکومت کے محکمہ انتظامی اصلاحات اور شکایات کے ازالے (DARPG) کی مشترکہ پہل، عوامی خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے مقصد سے اصلاحات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے پالیسی سازوں، نوکرشاہوں اور ماہرین کو ایک ساتھ لایا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ کانفرنس کے مہمان خصوصی تھے، جس میں چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو نے شرکت کی۔ سائی نے گورننس میں تعاون پر مبنی وفاقیت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جیتندر سنگھ نے حکمرانی کو اقتدار کے مرکزی ہالوں سے آگے لے جانے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے بات چیت کو دہلی کے وگیان بھون سے باہر منتقل کرنے کی ہدایت کا حوالہ دیا۔ ان کانفرنسوں کا ریاست بھر میں انعقاد یقینی بناتا ہے کہ مرکز اور ریاستوں کے درمیان تعاون کو فروغ دیتے ہوئے گورننس کے حل علاقائی ضروریات کے مطابق بنائے جائیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران، جموں و کشمیر، اروناچل پردیش، گوا، آندھرا پردیش، تلنگانہ، تمل ناڈو وغیرہ میں اسی طرح کی کانفرنسیں منعقد کی گئی ہیں، جو ملک کے کونے کونے تک حکومت کی رسائی کو ظاہر کرتی ہیں۔ مرکزی وزیر نے مودی انتظامیہ کے تحت نافذ کی گئی کلیدی اصلاحات پر روشنی ڈالی، جیسے کہ 2,000 سے زیادہ فرسودہ قواعد و ضوابط کو ختم کرنا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ اقدامات حکومت کی عکاسی کرتے ہیں۔ بیورو کریٹک ریڈ ٹیپ کو کم کرنے اور شہریوں کو بااختیار بنانے پر توجہ دیں۔ انہوں نے تصدیق شدہ دستاویزات کی ضرورت کو ختم کرنے کی مثال دیتے ہوئے کہا، "اس سادہ اقدام نے ایک طاقتور پیغام دیا کہ حکومت اپنے نوجوانوں پر بھروسہ کرتی ہے۔"

این جی ٹی نے ایم سی ڈی۔ ڈی جے بی کو گریٹر کیلاش دہلی کے نالوں کی صفائی کو یقینی بنانے کا حکم دیا

نئی دہلی// نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) اور دہلی جل بورڈ (ڈی جے بی) کو قومی دارالحکومت کی گریٹر کیلاش کالونی میں نالے کی خراب حالت کے لئے ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے انہیں نظام کی بہتری کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ این جی ٹی کے چیئرپرسن جسٹس پرکاش سریواستو کی سربراہی والی پرنسپل بنچ نے جمعرات کو یہ حکم "گریٹر کیلاش ریذیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن-1 نارتھ بلاک X کی طرف سے داخل کی گئی مداخلت کی درخواست کی سماعت کے بعد دیا۔ ڈی جے بی اور ایم سی ڈی کو صفائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے این جی ٹی نے کہا کہ دہلی کے گریٹر کیلاش علاقے کے متعلقہ طوفانی نالوں کے ڈھکنوں کو پوری طرح سے کھول دیا جائے، تاکہ نہ صرف صفائی اور نکاسی کا کام آسان ہو جائے بلکہ مشتبہ زہریلی گیس یا بدبو کو آسانی سے باہر نکالنے میں بھی مدد ملے۔ گریٹر کیلاش ریذیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن-1 نارتھ بلاک نے اپنی درخواست میں کہا تھا کہ یہاں کے باشندے گزشتہ 25 برسوں سے بارش کے پانی یا طوفان کے پانی کے نالے میں غیر قانونی اور غیر مجاز سیوریج کے اخراج سے پریشان ہیں۔ درخواست میں الزام عائد کیا گیا کہ حکام نے مکان نمبر B-159 سے B-187 تک نالے پر ڈھکن نہیں لگایا ہے، جبکہ باقی نالے کو ڈھانپ دیا گیا ہے۔ کھلا حصہ چمنی کی طرح کام کرتا ہے۔ جہاں سے انتہائی ناگوار اور زہریلی گیسیں نکلتی ہیں۔ درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ زہریلی اور مشکوک گیسیں براہ راست گھروں کے کچن/ بیڈ رومز میں داخل ہوتی ہیں جس سے زندگی 24 گھنٹے جہنم بن جاتی ہے۔ انہوں نے 2004، 2006، 2008 اور 2010 میں دہلی ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن بھی دائر کی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ میں توہین اور جھوٹی کارروائی بھی شروع کی گئی۔ ایسوسی ایشن نے این جی ٹی کے سامنے عرض کیا کہ اس سے قبل پورا طوفانی نالہ کھلا تھا، ڈی جے بی مقامی نالوں سے غیر ٹریٹ شدہ سیوریج کے بہاؤ کی اجازت دے رہا تھا۔ بنچ کے رکن جسٹس سدھیر اگروال کے ذریعہ لکھے گئے فیصلے میں جواب دہندگان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقررہ وقت میں اس کے احکامات کی تعمیل کریں۔ این جی ٹی نے کہا کہ اگلے ایک مہینے میں نتائج کی جانچ کی جائے گی تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ آیا اس سے پورا مسئلہ حل ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر مسئلہ حل ہو جائے تو مزید کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ اگر ان اقدامات سے مسئلہ حل نہیں ہوتا ہے تو ایم سی ڈی سٹارم ڈرین کی پوری لمبائی کے ساتھ چار چیمبر آر سی سی کور/ دیواروں کو ہٹا دے گا، تاکہ متعلقہ نالوں کو ان کی اصل حالت میں بحال کیا جاسکے اور یہ کام اگلے تین مہینوں میں مکمل کیا جائے گا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ڈی جے بی اور ایم سی ڈی دونوں سے ماحولیاتی معاوضے کے طور پر موصول ہونے والے 5,22,79,000/- روپے کا استعمال دہلی میں ہونے والے ماحولیاتی نقصان کے ازالے اور بحالی کے لیے مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کی تشکیل کردہ مشترکہ کمیٹی کے تیار کیے جانے والے منصوبے کو نافذ کرنے میں کیا جائے گا۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

میں علی محمد الائی پسر مرحوم غلام حسین الائی ساکنہ موضع گنڈ خواجہ قاسم تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ بذریعہ اشتہار ھذا ہر خاص وعام کو آگاہ کرتا ہوں کہ میرا والد مسمی غلام حسین الائی پسر غلام احمد الائی مورخہ 08/04/1977 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت مظہر مذکور کو تحت ضابطہ وراثتی انتقال کرنا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی بھی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو زیر فون نمبر پر رابطہ کریں۔ متوفی غلام حسین الائی کے وارثان جائز بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	کیفیت
علی محمد الائی پسر مرحوم غلام حسین الائی	۵۷	مزدوری	پسر	
محمد باقر الائی پسر---	۶۴	---	---	
محمد قاسم الائی پسر---	۶۰	---	----	
مساۃ زونہ بیگم دختر---	۵۸	گھریلو کام	دختر	شادی شدہ
مساۃ خضری بیگم دختر---	۴۳	---	---	...

علی محمد الائی پسر مرحوم غلام حسین الائی
ساکنہ موضع گنڈ خواجہ قاسم تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ
رابطہ نمبر 9858390406

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب پرویز احمد میر ولد غلام محمد میر ساکنہ حیدر کالونی اپر صورہ بٹہ پورہ بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام محمد میر مورخہ 11/06/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ برئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
پرویز احمد میر	۶۴	پسر	پنشن یافتہ	شادی شدہ
میر نذیر احمد	۶۸	پسر	...	....

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صورہ سرینگر

از نیابت کچواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/880 مورخہ 23/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق شگفتہ شفیع دختر محمد شفیع کولی ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ شگفتہ شفیع دختر محمد شفیع کولی ساکنہ کچواری مورخہ 25/11/2009 کو اپنے ہی گھر میں پیدا ہوئی ہے۔ جس کی نسبت بیان حلفی سائل و گورنمنٹ گرلز سکینڈری سکول کچھ راز گیر کی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/879 مورخہ 23/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق دلشادہ اختر دختر غلام قادر کولی ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ دلشادہ اختر دختر غلام قادر کولی ساکنہ موضع کچواری مورخہ 10/11/2010 کو اپنے ہی گھر میں پیدا ہوئی ہے۔ جس کی نسبت بیان حلفی سائل و گورنمنٹ گرلز سکینڈری سکول کچھ راز گیر کی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

SAD DEMISE

WITH PROFOUND GRIEF , WE ANNOUNCE THE SAD DEMISE OF LATE HAJI ABDUL KABIR DAR S/O GHULAM QADIR DAR R/O KHANPORA BUDGAM ON 25-11-2024. .MAY ALMIGHTY ALLAH GRANT JANNAT –ULFIRDOUS TO THE DEPARTED SOUL. FATEH KHAWANI WILL BE HELD ON FRIDAY AROUND 11 AM AT ANCESTRAL GRAVE YARD KHANPPORA BUDGAM LADIES ARE KINDLY REQUESTED NOT TO BRING ANY KIND OF EATABLES WITH THEM
BREAVED
MOHAMMAD YOUSUF DAR [SON]
CONTACT NO ;
9906661555,7006881172,7006631851,7006737381

PUBLIC NOTICE

I NIGHAT GANI M/O SEHREEN IRFAN R/O HAJI BAGH BUCHPORA SRINAGAR HAS WRONGLY MENTIONED MY WARD NAME IN SCHOOL RECORDS AS SEHREEN BINTI IRFAN INSTEAD OF SEHREEN IRFAN AND MOTHER NAME AS NIGHAT IRFAN INTEAD OF NIGHAT GANI.NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of:
1. KYSER JI W/O BASHIR AHMAD KUTHOO R/O BARJI HARWAN BREIN NISHAT SGR.
2. SHAMIMA AKHTER W/O MOHAMMAD ABBAS WANI R/O O BARJI HARWAN BREIN NISHAT SGR
3.SAFIYA W/O MOHAMMAD AKBAR CHINGA R/O GOW MARG HAZRATBAL SRINAGAR.

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

کیا دنیا 5079 میں ختم ہوجائے گی؟

مرزا ظفر بیگ

پراسرار اور مخفی علوم کی نابینا ماہر بابا وینگا کا تعلق بلغاریہ سے تھا جنھوں نے ایک زمانے میں جو حیرت انگیز پیش گوئیاں کی تھیں، ان میں **Brexit** (برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی) کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا گیا تھا اور امریکا میں ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بھی کی گئی تھی جس کے ساتھ ساتھ **ISIS** کے عروج اور دوسرے تاریخی واقعات کے بارے میں بھی بہت پہلے سے بالکل صحیح صحیح بتادیا گیا تھا۔

ہم سب جانتے ہیں کہ بابا وینگا کی امریکی ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بالکل ٹھیک نکلی اور یہ واقعہ عالمی دہشت گردی کا ایک اہم اور ناقابل فراموش واقعہ ثابت ہوا جس کے پوری دنیا پر ناقابل بیان اثرات مرتب ہوئے۔

بابا وینگا نامی اس بلغاروی خاتون کا **86** سال کی عمر میں جب انتقال ہوا تو اس سے پہلے ہی وہ یہ پیش گوئی بھی کرچکی تھیں کہ ہماری اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے کیا کیا اہم اور ناقابل یقین تبدیلیاں آنے والی ہیں، ان میں ایک اہم تبدیلی **2164** کی بھی کی گئی تھی جس میں انہوں نے یہ بتایا تھا کہ اس زمانے میں جانوروں کی حالت اس حد تک بدل جائے گی کہ وہ آدھے انسان اور آدھے جانور بن جائیں گے۔ گویا انسان پورا انسان نہیں رہے گا اور وہ نصف جانور بن جائے گا۔ اس پیش گوئی کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ آیا یہ بھی سچ ثابت ہوگی یا نہیں، کیوں کہ ابھی **2164** کے آنے میں بہت وقت باقی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ بابا وینگا نے ایک اور حیرت انگیز پیش گوئی سنہ **2288** کے حوالے سے بھی کی تھی جس میں ان نابینا خاتون نے بتادیا تھا کہ اس دور میں ٹائم ٹریول یعنی ماضی اور مستقبل کے زمانوں میں انسان کا سفر ممکن اور آسان ہوجائے گا۔ یعنی ان کے کہنے کے مطابق انسان آنے والے وقت کے بارے میں پہلے سے جان لے گا اور پھر اس حوالے سے اس کی پیش بندی کے لیے اقدامات بھی کرلے گا۔ بلاشبہہ یہ دونوں پیش گوئیاں یعنی انسان کے آدھا انسان اور آدھا جانور بننے والی پیش گوئی اور ٹائم ٹریول والی پیش بینی دونوں ہی اپنی جگہ بہت اہمیت رکھتی ہیں اور اگر سچ ثابت ہوسکیں تو ان کے اس دنیا پر جو بھی اثرات مرتب ہوں گے، ان سے کسی بھی طرح آنکھیں بند نہیں کی جاسکیں گی۔

اور اب بابا وینگا کی ایک اور انوکھی مگر پریشان کن پیش گوئی بھی منظر عام پر آگئی ہے جس میں آنجہانی نابینا خاتون نے یہ بتایا تھا کہ ہماری اس ہری بھری انسانوں سے آباد دنیا کا مکمل خاتمہ کب ہوگا، یعنی ہمارا یہ کرۂ ارض کس دور میں ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گا۔

اور بلاشبہہ یہ پیش گوئی قابل فکر بھی ہے اور قابل تشویش بھی، کیوں کہ اس پیش گوئی کا مطلب ہے، قیامت کی تاریخ کا اعلان! گویا بابا وینگا نے دنیا کے مکمل خاتمے کی پہلے سے پیش گوئی کردی تھی۔ کیا یہ پیش گوئی سچ ہوگی یا نہیں، اس کے بارے میں سائنس دانوں اور عالمی ماہرین نے ابھی تک کسی بھی حتمی خیال یا آراء کا اظہار نہیں کیا ہے، اس پر ہم بعد میں بات کریں گے، مگر فی الوقت ہم بابا وینگا کے حالات زندگی کے بارے میں بات کریں گے کہ قدرت نے ان خاتون کو یہ خوبی یا صلاحیت کیسے عطا کردی کہ انہوں نے برسوں پہلے سے ہی آنے والے حالات کے بارے میں اہل دنیا کو بتادیا۔

☆بابا وینگا کا ابتدائی زمانہ:

بابا وینگا نے اپنا ابتدائی دور یعنی اپنا بچپن بڑے مشکل حالات میں گزارا تھا، لیکن ہمیشہ صبر و ہمت سے کام لیا، کبھی اپنے کٹھن حالات کے باعث پریشان نہیں ہوئیں، یہاں تک کہ وہ جب لڑکی تھیں، اس زمانے میں بھی انہوں نے کبھی اپنی زبان سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی، انہوں نے اسی دور میں یہ کہا تھا کہ **5079** دنیا کے خاتمے کا آخری سال ہوگا، کیوں کہ اس سال میں دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گی۔

لیکن ایک بات یہ بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ بابا وینگا نے مذکورہ پیش گوئی کرتے ہوئے یہ نہیں بتایا تھا کہ یہ سب کیسے اور کیوں ممکن ہوگا، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بابا وینگا کی **85** فی صد پیش گوئیاں بالکل درست ثابت ہوئیں اور اسی لیے انہیں اس حوالے سے دنیا بھر میں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی اور لوگ ان کی پیش گوئیوں کو آج بھی یعنی ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی انہیں بہت احترام اور احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سب کے علاوہ بابا وینگا نے اگلے بارہ ماہ کے لیے کچھ ایسے حیرت انگیز واقعات کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا تھا جن کے باعث دنیا بھر میں بہت اہم تبدیلیاں رونما ہوسکتی تھیں جن میں ایک اہم بات انہوں نے یورپ میں معاشی و اقتصادی زوال کے بارے میں کی تھی اور دوسری بات یہ بھی بتائی تھی کہ روس کے صدر ولادی میر پوتن پر قاتلانہ حملہ کیا جائے گا۔ بابا وینگا نے یہاں تک تو بتادیا تھا کہ ولادی میر پوتن پر حملہ کرنے والا ان کی اپنی سیکیوریٹی ٹیم کا ہی حصہ ہوگا، مگر یہ نہیں بتایا کہ اس حملے کا انجام کیا ہوگا، کیا پوتن اس حملے میں ہلاک ہوجائیں گے یا بچ جائیں گے۔

آنجہانی بابا وینگا کی ان پیش گوئیوں نے دنیا بھر کے لوگوں کو عموماً اور عالمی راہ نماؤں کو خصوصاً پریشان کردیا ہے اور نہ جانے کتنے ہی لوگوں کو یہ سب پڑھ کر پسینہ آجائے گا، مگر یہ سب کی سب کس حد تک درست ثابت ہوں گی، ان کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، کیوں کہ بابا وینگا اب اس دنیا میں نہیں رہیں جن سے ان باتوں کی تصدیق کروائی جاسکے۔ یہاں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بابا وینگا نے روس اور پوتن کی عالمی حکم رانی کے حوالے سے جو پیش گوئی کی تھی، وہ بھی عالمی راہ نماؤں کے لیے باعث تشویش ہے۔ آخر بلغاروی نابینا بابا وینگا نے یہ پیش گوئی کیسے کردی تھی کہ ولادی میر پوتن پوری دنیا پر چھا جائیں گے اور ساری دنیا ان کے کنٹرول میں آجائے گی۔ کیا انہیں اس حوالے سے کسی عالمی سازش کا اندازہ تھا یا وہ پہلے سے عالمی جغرافیائی تبدیلیوں سے اس حد تک آگاہ تھیں کہ انہوں نے اتنی بڑی بات ایسے دھڑلے سے کہہ ڈالی تھی۔ بلغاروی نابینا خاتون نے اس واقعے کے بارے میں پہلے سے بتادیا تھا کہ یہ انوکھا اور حیرت انگیز واقعہ **2018** میں پیش آئے گا۔

☆بابا وینگا کو یہ خصوصیات کیسے ملیں؟

بابا وینگا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب وہ بارہ سال کی تھیں تو وہ نابینا ہوگئیں جس کے بعد انہیں قدرت کی طرف سے پہلے سے مستقبل کے بارے میں جاننے کے بارے میں ایک انوکھا تحفہ ملا اور وہ آنے والے وقت کے حوالے سے پیش گوئیاں کرنے لگیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک طوفان کے دوران تند و تیز ہواؤں کے تھپیڑوں نے انہیں غیر محسوس انداز میں ہوا میں اٹھا کر ایک خالی میدان یا کھیت میں پھینک دیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب بابا وینگا کے حواس بحال ہوئے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی، مگر وہ انہیں نہ کھول سکیں، کیوں کہ ان کی آنکھیں دھول اور مٹی سے بھری ہوئی تھیں، وہ کوشش کے باوجود اپنی آنکھیں نہ کھول سکیں اور شدید تکلیف میں مبتلا ہوگئیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی آنکھوں کا بہت علاج کرایا اور ان کے تین آپریشن بھی کروائے مگر کوئی فرق نہیں پڑا اور ان کی بینائی ٹھیک نہ ہوسکی۔ اس کے بعد ان پر یہ انکشاف ہوا کہ ان کے اندر مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں جاننے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے اور وہ عالمی معاملات پر اپنے اس وجدان سے کام لیتے ہوئے پیش گوئیاں کرنے لگی ہیں۔

☆انھوں نے موت کو شکست دے دی:

بعد میں بابا وینگا نے **18** سال کی عمر میں اس وقت موت کو شکست دی جب وہ سینے کی جھلی میں سوزش کے مرض جسے **pleurisy** کہا جاتا ہے، اس مرض میں مبتلا ہوگئیں۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے کو سانس اور پھیپھڑوں کی شدید تکلیف ہوجاتی ہے، اس موقع پر بابا وینگا کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب وہ بچ نہیں سکیں گی اور اسی بیماری کی شدت کے باعث وہ موت کا شکار ہوجائیں گی۔ لیکن خدا نے انہیں نئی زندگی دی، کیوں کہ بابا وینگا نے اپنی ہمت اور قوت ارادی سے موت کو شکست دے دی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اب آنجہانی بابا وینگا اس دنیا میں نہیں ہیں، اس کے باوجود ان کے پیروکاروں اور ان کے چاہنے والوں کی تعداد آج بھی لاکھوں کروڑوں تک پہنچی ہوئی ہے۔

☆وہ شروع سے صحت کے مسائل کا شکار رہیں:

بابا وینگا کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی ولادت قبل از وقت ہوگئی تھی، اسی لیے وہ شروع سے صحت کے بے شمار مسائل میں مبتلا رہیں، ان کی نشو ونما نہایت غربت کے عالم میں ہوئی تھی، انہی حالات میں جب ان کی سگی ماں اور سوتیلی ماں کا انتقال بھی ہوگیا تو انہیں اپنے بہن بھائیوں کی نگہ داشت اور دیکھ بھال بھی کرنی پڑی۔ اسی دوران ان کے سر پر ایک اور کڑی آزمائش بھی آگئی جب ان کے باپ کو پولیس نے بلغاریہ نواز سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کرلیا تھا۔ یہ ایک نہایت مشکل دور تھا، مگر انہوں نے ان حالات میں بھی اپنے آپ کو سنبھالے رکھا اور ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرتی رہیں۔

☆شروعات کیسے ہوئی؟

بابا وینگا نے اپنے اس پراسرار اور مخفی علم کا اظہار کیسے کیا، اس بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے انہیں غیر معمولی خواب دکھائی دیے جن میں وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتی تھیں، وہ انوکھی اور ناقابل یقین اور حیرت انگیز آوازیں بھی سنتی تھیں، وہ اپنے خوابوں میں دنیا سے چلے جانے والے لوگوں سے باتیں بھی کرتی تھیں اور پیڑ پودوں سے بھی گفت گو کرتی تھیں، ساتھ ہی انہیں انوکھے اور ناقابل یقین منظر بھی دکھائی دیتے تھے جس کے بعد یہ ہوا کہ وہ مستقبل کے بارے میں غیر معمولی پیش گوئیاں بھی کرنے لگی تھیں جو کافی حد تک درست اور سچ ثابت ہوتی تھیں۔ شروع میں تو لوگوں نے ان کی باتوں کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر جب مستقبل کی پیش گوئیوں کے حوالے سے ان کی شہرت ساری دنیا میں پھیلتی چلی گئی اور اہل دنیا کو بابا وینگا کی اس پراسرار خوبی کا علم ہوا تو ان کے پاس آنے والے لوگوں کا تانتا بندھ گیا، کوئی ان کے پاس اپنی پراسرار بیماری کا علاج کرانے آرہا تھا اور کوئی ان سے اپنے مستقبل کے بارے میں جاننا اور پوچھنا چاہتا تھا۔

عام طور سے بابا وینگا اپنے ہاتھ میں شکر کی ایک کیوب پکڑ کر اس میں ایسے دیکھتی تھیں جیسے وہ کوئی آئینہ ہو اور اس میں دیکھ دیکھ کر پوچھنے والے کو اس کے ہر سوال کا جواب دے دیتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابا وینگا کسی بھی فرد کے بارے میں سب کچھ ایسے بتادیتی تھیں جیسے ان کے ذہن اور ان کے دماغ میں مذکورہ فرد کے بارے میں کوئی فلم چل رہی ہو جسے دیکھ دیکھ کر وہ سب کچھ بتارہی ہیں، ایسا لگتا تھا کہ قدرت ان کے دماغ میں پوچھنے والے فرد کی پیدائش سے موت تک پوری فلم چلادیتی تھی۔ ان کی کچھ ایسی پیش گوئیاں ملاحظہ کیجیے جو پوری ہوچکی ہیں یا جو انھوں نے کی ہیں مگر حقیقت بن کر سامنے نہیں آئیں۔

☆ڈونلڈ ٹرمپ پُراسرار بیماری کا شکار ہوجائیں گے:

یہاں یہ بات ہمارے سبھی قارئین اور عالمی لیڈروں اور سائنس دانوں کے لیے بہت زیادہ حیرت کا باعث ہوگی کہ بابا وینگا نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ امریکا کے نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک انوکھی اور پراسرار بیماری کا شکار ہوکر شدید بیمار ہوجائیں گے جس کی وجہ وہ بہرے بھی ہوجائیں گے، ان کی قوت سماعت اس بری طرح متاثر ہوگی کہ وہ ایک ذہنی عارضے **trauma brain** میں مبتلا ہوجائیں گے۔ یہ ایسی پیش گوئی ہے جس کے بارے میں حال ہی میں عالمی ذرائع ابلاغ اور اخبارات لکھ رہے ہیں کہ امریکی صدر بعض اوقات کسی بھی ملک کے بارے میں جیسے جیسے اعلانات کرتے ہیں بعد میں وہ ان پر پچھتاتے ہیں اور پھر ان سے یوٹرن بھی لے لیتے ہیں، جن میں پاکستان کے حوالے سے ان کا وہ بیان بھی شامل ہے جب انہوں نے پہلے پاکستان سے ہر قسم کے مالی تعاون سے انکار کردیا تھا اور بعد میں پاکستان کو اپنا سچا اور پکا دوست بتاتے ہوئے اس کے ساتھ تعلقات کے استحکام پر زور دیا تھا۔ ٹرمپ اور پوتن کے بارے میں انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ **2019** کا سال ٹرمپ اور پوتن دونوں کے لیے ہی نہایت شدید پریشانیوں اور مسائل کا سال ہوگا۔

☆دنیا کی منجمد برف پگھل جائے گی:

1979 میں بابا وینگا نے کہا تھا: ''سب کچھ پگھل جائے گا، ساری برف ختم ہوجائے گی صرف ایک چیز کا کچھ نہیں بگڑ سکے گا اور وہ ہے، ولادی میر پوتن کی شان، یعنی روس کی شان! روس کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ روس سب کو مٹادے گا، اور وہ خود سب کا مالک بن جائے گا۔''

☆قطبین کا پگھلاؤ:

2033 سے **2045** تک قطبین کی برفانی چوٹیاں پگھل جائیں گی جس کے بعد سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہوجائے گی۔ اس دوران مسلم یورپ پر حکم رانی کریں گے اور عالمی معیشت ترقی پاتی رہے گی۔

☆کلوننگ اکثر امراض ٹھیک کردیے گی:

بابا وینگا نے عالمی صحت کے حوالے سے ایک اچھی پیش گوئی یہ کی تھی کہ آنے والا وقت کلوننگ کا ہوگا جب کلوننگ کے کام یاب استعمال کے باعث ڈاکٹرز کو مریضوں کے علاج میں کام یابی ملے گی، کیوں کہ اس کی وجہ سے جسم کے اکثر اعضا کو آسانی اور سادگی سے بدلا جاسکے گا۔ اس ٹیکنیک کا کام یاب استعمال دنیا بھر کے لاکھوں بیمار انسانوں کے لیے بہت بڑی اور خوشی کی بات ہوگی۔

☆ایک اور اہم پیش گوئی:

بابا وینگا مختلف ملکوں پر ایک تباہ کن حملہ کرے گا تو اس وقت کا ٹیمٹ ہیڈ ایک اینٹی فریزنگ ہتھیار استعمال کیا جائے گا جو دنیا کو اس تباہی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ **2072** اور **2086** کے درمیان طبقے سے محروم ایک ایسا کمیونسٹ معاشرہ فروغ پائے گا جو نئے قدرتی مریخی حملوں سے بچاؤ کے لیے ہر طرح کا تعاون کرے گا۔

2170 سے **2256** کے درمیان بہت کچھ وقوع پذیر ہوگا جن میں وہ مریخی کالونی بھی شامل ہوگی جو بعد میں نیوکلیئر پاور بن جائے گی اور وہ اس کے بعد کرۂ ارض سے آزادی کا مطالبہ بھی کردے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک زیر آب شہر کا قیام بھی عمل میں آئے گا اور ایلین لائف کی تلاش میں کچھ خوف ناک کھوج بھی کی جائے گی۔

☆ٹائم ٹریول کا خاتمہ:

2262 اور **2304** کے درمیان ہم ''ٹائم ٹریول'' کو توڑ ڈالیں گے، اسی دوران فرنچ گورلیے فرانس میں مسلم اتھارٹیز سے جنگ کریں گے۔ چاند کے سربستہ راز بے نقاب ہوں گے اور دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ **2341** سے قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ تباہ کن واقعات ہمارے کرۂ ارض کو اس حد تک تباہ و برباد کردیں گے کہ یہاں رہنا مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔ نسل انسانی یہ کرہ چھوڑ کر اور یہاں سے ہجرت کرکے ایک اور شمسی نظام کی طرف چلی جائے گی، لیکن ذرائع وسائل کی قلت کے باعث جنگ اور لڑائیاں چھڑ جائیں گی۔

☆نفرت ختم ہوجائے گی:

کرۂ ارض پر تو اب تہذیب و تمدن ختم ہوچکی ہے، انسان اب درندوں کی طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوچکے ہیں، یہاں تک کہ ان کی قیادت و راہ نمائی کے لیے ایک نیا مذہب منظر عام پر آجائے گا جو انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جائے گا۔ **4302** سے **4674** کے درمیان نفرت اور برائی کے تصورات کا خاتمہ ہوجائے گا۔ انسان لافانی ہیں اور ایلینز کے ساتھ جذب ہوچکے ہیں۔ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے **340** ارب افراد خدا سے بات کرسکیں گے۔

☆دنیا کا اختتام:

5079 میں پوری دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ وہ نہایت پریشان کن پیش گوئی ہے جس کے بارے میں ابھی تک کسی کو بالکل یقین نہیں ہے، مگر بابا وینگا کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ ان کی یہ بات بھی درست ثابت ہوگی اور **5079** دنیا کے اختتام کا سال ہوگا، کیا یہ ہوگا یا نہیں، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ یقینی طور پر آنے والا وقت ہی بابا وینگا کی بات کو صحیح یا غلط ثابت کرسکے گا اور اس کے لیے اہل دنیا کو **5079** کے سال کا انتظار کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی سے محروم ہوتی صحافت

راحت علی صدیقی قاسمی

2022ء رخصت ہوچکا ہے، اس کے دامن میں بہت سے مسائل تھے، جو اس نے وراثت کے طور پر **2023** کے کو دے دیئے۔ معاشی، سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور تہذیبی بہت سے مسائل ہیں جو **2022** کے سینہ پر درج ہیں، جن سے ہمارا ملک اور ایشیائی نہیں بلکہ پوری دنیا متاثر ہوئی ہے، گذشتہ برس کائنات کے باشندوں نے بہت سی تکالیف کا مقابلہ کیا ہے، خوشیاں کم دیکھیں، الطف اندوز بھی ہوئے، ضروریات زندگی کی عدم تکمیل کے باعث روئے اور گڑگڑائے بھی، مذہبی منافرت، سیاسی چپقلش اور آپسی رنجش کے باعث ایک دوسرے پر طعن و تشنیع بھی کی، بسا اوقات صورت حال اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوئی اور قتل و غارت گری کے واقعات بھی رونما ہوئے، ہجومی تشدد بھی اس سال ہمارے ملک کا بہت اہم مدعا رہا، جس کے باعث بہت سے نوجوان قتل کردئے گئے، غرض کہ **365** دنوں کی اس طویل مدت میں بہت سے حادثات و واقعات وقوع پذیر ہوئے ہیں اور تمام شعبوں میں اس طرح کے واقعات موجود ہیں، جو دلبرداشتہ کرنے والے ہیں۔

اس سال کی سب سے متحیر کن اور تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس سال صحافیوں پر ظلم و ستم کی وارداتیں کثیر تعداد میں ہوئیں، جس طرح قلم کے خادموں کا خون بے دریغ بہایا گیا اور پوری دنیا میں **80** صحافیوں کا قتل کردیا گیا، یہ انتہائی تشویشناک صورت حال ہے، پوری دنیا آزادی اظہار رائے کی بات کرتی ہے، حق بات کہنے کی جرأت پیدا کرنے کا سبق پڑھاتی ہے، لیکن جب کوئی حق و صداقت کی راہ پر نکلتا ہے، عوام کے مسائل کو زیر بحث لاتا ہے، غریبوں اور مفلسوں کی مشکلات اور ان کے وجوہات کو عالم آشکار کرتا ہے، سیاسی رہنماؤں کی کرتوتوں کا پردہ فاش کرتا ہے، گھوٹالوں اور گھپلوں کی تحقیق کرتا ہے، انسانیت پر ہو رہے ظلم و جور کی کہانی لکھتا ہے، دہشت پسندوں کے انسانیت سوز واقعات کو قلم بند کرتا ہے، تو اس موقع پر اس کی صداقت اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے، اس موقع پر اسے انعام و اکرام، تمغات و اعزازات میسر نہیں آتے بلکہ جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے یا قید و بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑتی ہیں اور ذلت بھری زندگی گذارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ **2018** کی تاریخ ہمیں ان حقائق سے روبرو کراتی ہے، جس میں صحافیوں کے ساتھ بدزبانی و بدکلامی عام بات ہے، انہیں دھمکی بھرے پیغامات ارسال کرنا گالیاں دینا معمولی گردانا جاتا ہے، رویش کمار، پنیہ پرسون واجپئی، رعنا ایوب ان صحافیوں کے سوشل سائٹس کو دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کس طرح لوگ ان کو گالیاں دیتے ہیں اور توہین آمیز جملے کستے ہیں، عرصہ دراز سے ایسا ہوتا چلا آرہا ہے لیکن سال **2018** میں صحافیوں کو سچ چھپانے کے لئے مجبور کیا گیا، ان پر اپنے نظریات تھوپنے کی کوشش کی گئی، اس وجہ سے بہت سے صحافی استعفیٰ دینے پر بھی مجبور ہوئے۔ انہوں نے اپنے ضمیر کا سودا نہیں کیا بلکہ اپنی ملازمت کو چھوڑنا بہتر خیال کیا، لیکن کچھ صحافی ایسے بھی ہیں، جو کسی خاص مشن پر تھے، تحقیق و تلاش میں مصروف تھے اور ممکن ہے اپنی منزل کے بہت قریب ہوں لیکن ان کی سانسوں کی ڈور کھینچ کر ان کا راستہ روک دیا گیا، ان کا سفر ختم کردیا گیا، ہمارے ملک میں بھی امسال چھ صحافیوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا ہے، جن میں کشمیر کے عظیم صحافی شجاعت بخاری کو گولی مار کر قتل کردیا گیا، وہ انگریزی اخبار رائیزنگ کشمیر کے مدیر تھے۔ انہوں نے کشمیر میں امن کانفرنس منعقد کرنے میں اہم رول ادا کیا تھا، ان کو بہت بے رحمی کے ساتھ قتل کردیا گیا، صحافیوں کے قتل کا سلسلہ ہندوستان تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری دنیا اس کی زد میں ہے، خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کی صورت حال بھی اس معاملہ میں تکلیف دہ ہے، امریکہ میں چھ اور میکسکو میں نو صحافیوں کا قتل کیا گیا ہے، جس صحافیوں کی ابتر صورت حال کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، وکٹوریہ مارینو البلغاریہ کو قتل کیا گیا، ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ انہوں نے یورپی یونین کے فنڈز میں ہورہی بدعنوانی کا پردہ فاش کیا تھا، اس کے بدلے میں انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، جمال خاشقجی کو جس بے رحمی سے قتل کیا گیا، اس سے پوری دنیا واقف ہے، ان کی موت ایک معمہ بن کر رہ گئی ہے، اور عالمی میڈیا ان کے ساتھ کھڑا ہوا نظر آیا یہ ان کی خوش نصیبی ہے، ورنہ بہت سے صحافیوں کے قتل کی خبریں تک موصول نہیں ہوپاتیں اور علاقائی اخبارات میں بھی ان کی موت شہ سرخی نہیں بن پاتی، یان کوسیاک اور مارٹینا کسیرووا کو اس لئے قتل کردیا گیا کہ وہ حکومت کے افراد اور مافیا کے درمیان تعلقات پر تحقیق کررہے تھے، پورے سلوا کیہ میں اس پر مظاہرے ہوئے، لوگوں نے ان کے حق اور انصاف کے لئے آواز بلند کی، اس طرح کے بہت سے افراد ہیں، جن کو ان کی صحافتی دیانت داری ان کے قتل تک لے گئی، کہیں احتجاج ہوئے اور لوگوں نے آزادی اظہار رائے کا حق طلب کیا اور کہیں اس درندگی پر خاموشی چھائی رہی، جو ممالک خانہ جنگی کا شکار ہیں، وہاں تو صحافیوں کی ابتر حالت قرین قیاس ہے، وہاں صحافت کرنا جان پر کھیلنے کے مترادف ہے، جو شخص وہاں اس میدان میں قدم رکھتا ہے وہ سر پر کفن باندھ کر نکلتا ہے، لیکن اُن مقامات پر جہاں ماحول پُر امن ہے، وہاں صحافیوں کا قتل ہونا بہت اہم اور نازک ترین پہلو جس سے ہر شخص سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے، کیا دنیا میں نفرت اتنی زیادہ پھیل چکی ہے؟ کیا کوئی اپنے خلاف ایک لفظ بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے؟ کیا دنیا کی حکومتیں بے لگام ہوچکی ہیں جو ان کی راہ میں آئے گا وہ اسے کچل ڈالیں گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ان صحافیوں کی موت کے سناٹے میں ابھر رہے ہیں غور کیجئے تو آپ کے کانوں کو بھی سنائی دیں گے۔ **258** سے زائد صحافی قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں، ابوالکلام آزاد اور شورش کاشمیری کی روایتوں پر گامزن ہیں، اپنے مقصد کی خاطر خوبصورت و خوب رو زندگی کو لات مار کر جیل کی مشقتیں برداشت کررہے ہیں۔

بعض صحافی اپنا کام بخوبی انجام دینے کے بعد بہت معمولی تنخواہ پاتے ہیں، بعض کو وہ بھی وقت پر میسر نہیں آتی، اپنے بچوں کے لئے اشیائے خوردنی مہیا کرنا ان کے لئے ٹیڑھی کھیر ثابت ہوتا ہے، زندگی ان کے لئے اجیرن ہوجاتی ہے، یہ صورت حال میدان صحافت میں قدم رکھنے والوں کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے، ان کے قدموں کو لرزہ براندام کرتی ہے اور انہیں کسی دوسرے شعبہ میں کریئر بنانے کے لئے اُکساتی ہے، جس پر بسا اوقات وہ تیار بھی ہوجاتے ہیں اور صحافت ایک عمدہ ترین صحافی کی خدمات سے محروم ہوجاتی ہے۔ یہ صورت حال جمہوریت کے لیے تشویشناک ہے، اس سے جمہوریت کے مستقبل پر آمریت کے کالے بادل چھائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اور یہ ستون اگر گر جائے گا، تو جمہوریت کی دیدہ زیب عمارت بدنما ہوجائے گی، اور اس کی کیفیت فالج زدہ شخص کی سی ہوجائے گی، صحافیوں کی محنت تحقیق تلاش و جستجو ملک کو بہت سے مسائل سے نجات دلاتی ہے، بہت سے مسائل جو پس پردہ ہوتے ہیں، انہیں عالم آشکار کرتی ہے، حق پرست صحافی نفرت و عداوت کی گہری کھائیوں کو پاٹنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے باعث محبت امن اور پیار کی شمعیں روشن ہوتی ہیں، دنیا کے تمام ممالک کو اس بات پر غور کرنا ہوگا اور صحافیوں کو جائز اختیار عطا کرنے ہوں گے، ان کی محنت و مجاہدہ کے بدلے میں انہیں موت اور گالیاں نہیں اعزازات عطا کرنے ہوں گے۔ (جاری)

'پردہ' کا بدلتا منظر

کیا آج عورت نقاب پہن کر ہوس بھری نگاہوں سے خود کو محفوظ رکھ پا رہی ہے؟؟ یقیناً یہ ایسے سوالات ہیں جن کے جوابات ڈھونڈے جائے تو پشیمانی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا کیونکہ اس کا جواب صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہیکہ "مقصد نقاب فوت ہو گیا ہے"۔ نقاب میں عورتیں بے نقاب ہو گئی ہیں۔

جس طرح کے چست و بھڑکیلے نقابوں کا آج خواتین استعمال کر رہی

ہیں اس سے ان کے جسم کے اعضاء مکمل طور سے نمایاں ہو رہے ہیں۔ اور اس نقاب کے نقش و نگار لوگوں کو اپنی طرف مائل کر رہے ہیں۔

ایسا لگتا ہے جیسے نقاب کا استعمال جسم چھپانے کے لیے نہیں بلکہ اس کی نمائش کے لیے ہو رہا ہے۔ سونے پہ سہاگہ والی بات تو یہ ہے کہ چست و بھڑکیلے نقاب پر دوپٹہ بھی چھوٹا و جالی نما جو محض ایک شوپیس بن کر رہ گیا ہے۔ فیشن پرستی و مغربی کلچر میں عورتیں (خاص طور سے نئی نسل کی لڑکیاں) اس قدر ملوث ہو گئی ہیں کہ انھیں اپنی شرم و حیا کی بھی پرواہ نہیں۔ اب وہ نقاب کا استعمال اس لیے نہیں کرتی کہ اللہ نے انھیں پردہ کا حکم دیا ہے بلکہ اس لیے کرتی ہیں کہ نقاب اب فیشن بن گیا ہے۔ اور فیشن کے اس دوڑ میں انھیں آگے بڑھنا ہے پھر چاہے اس دوڑ میں شرم و حیا ہی کیوں نہ پیچھے چھوٹ جائے!

غرض یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج کے نقاب نے نقاب کے معنی ہی بدل ڈالے۔ ہر خواتین کو چاہیے کہ وہ نقاب کو پردہ ہی سمجھ کر استعمال کریں۔ اسے فیشن کے طرز پر نہیں بلکہ احکام خدا کے طرز پر اختیار کریں اللہ تعالی نے جو احکامات بندوں کو دیے ہیں، ان احکامات کو ماننا اس پر عمل کرنا، یہی ایمان کا تقاضہ ہے۔ لہذا خواتین پردہ کے حکم کو ایمان کا تقاضہ سمجھیں اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا جو حکم دیا ہے وہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے، اس لیے اس حکم کو تسلیم کرا اپنے حسن و حیا کی حفاظت کرے نہ کے نقاب میں بے نقاب ہو کر اپنے حسن و ایمان کو پارہ پارہ کریں۔

مذہب اسلام نے جو عزت و شرف عورت (صنف نازک) کو بخشا ہے، بے شک اس کی مثال دوسرے مذاہب میں ملنے سے قاصر ہے۔ بعثت اسلام سے قبل عورتوں کے ساتھ نہایت سوتیلا سلوک کیا جاتا تھا۔ اسے پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا، اس پر بے جا ظلم کیا جاتا تھا، معاشرہ میں عورت کی حیثیت محض ایک خاک کے پتلہ کی سی تھی۔

جب اسلام کی روشنی ہر سو پھیلی تو اس نے عورتوں کے متعلق پاکیزہ تعلیمات پیش کی۔ اس کے حقوق کا خیال رکھا، اسے مردوں کے برابر کا درجہ دیا۔ جب وہ بچی تھی تو اس کے والدین پر اس کی کفالت کی ذمہ داری ڈال دی، اور اس کی اچھی پرورش و تعلیم و تربیت کرنے پر اس کے والد کو جنت کی بشارت دی شادی کے بعد اس کے ناز و نفقہ کی ذمہ داری اس کے شوہر کے سپرد کی، اور جب وہ ماں بنی تو اسے نہایت اہم مقام عطا کر دیا۔ جنت کو اس کے قدموں میں ڈال دیا، غرض ہر طرح سے اسلام نے عورت کو تقدس کا تاج پہنایا ہے۔

اگر عبادات کی بات کی جائے تو عبادات میں بھی اللہ کا قرب حاصل کرنے کی جو شرطیں مردوں کے لیے ہے وہی عورتوں کے لیے بھی ہے۔ روزہ، نماز وغیرہ جس طرح اور جتنی مردوں پر فرض ہیں، اتنی ہی عورتوں پر بھی ہیں۔ جہاں کہیں اللہ تعالی نے عورتوں کو رعایت دی وہ ان کی اپنی ذاتی فطرت کے مطابق دی اور جہاں کہیں انھیں کسی چیز سے روکا یا کسی چیز کا پابند بنایا تو وہ ان کے مفاد کو مدنظر رکھ کر بنایا۔ اب پردہ کو ہی لے لیجیے۔

عورتیں حسن و حیا کا مرکز ہوتی ہیں، اس کے اندر کشش کی صلاحیت

تحریر

حنا خان/ (آکولہ، مہاراشٹر)

ہوتی ہے۔ عورت کا حسن حفاظت میں رہے اس پر کسی غیر محرم کی ہوس بھری نظر نہ پڑے اس لیے اللہ نے اسے پردہ کا حکم دے کر اس کے حسن، شرم و حیا کی حفاظت فرمائی ہے۔ پردہ کرنے سے عورت کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب وہ پردہ میں ہوتی ہے تو ہر قسم کی غلیظ نظروں سے محفوظ ہوتی ہے۔ اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا حکم دے کر یقیناً اس پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

جب اللہ نے قرآن مجید میں پردہ کا حکم دیا تو فرمایا۔

اے نبی!! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا طریقہ ہے اور مومن عورتوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں"۔ (النور 30-31)

"اے نبی! اپنی بیویوں اور مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگھٹ ڈال لیا کریں۔" (سورہ احزاب)

مندرجہ بالا آیات کے ترجمہ و مفہوم سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں و عورتوں کو سب سے پہلے نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا، کیوں کہ زنا کی شروعات نگاہوں سے ہوتی ہے۔

سورہ احزاب میں اللہ نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ چادروں کے گھونگھٹ ڈال کر اپنے حسن زیب و زینت کی حفاظت کریں۔ یعنی اپنے چہرہ اور جسم کو اس طرح ڈھانکے کہ اس کا حسن اور زینت ظاہر نہ ہو۔ جسے "پردہ" کرنا کہتے ہیں۔ پردہ (نقاب) مطلب مخفی کرنا، چھپانا۔

عورت کا پردہ کرنا یعنی اس کے حسن اس کی زینت کا چھپنا۔ یہی پردہ کا مقصد ہے۔ لیکن اگر موجودہ وقت کے نقابوں پر نظر ڈالی جائے تو کئی سوالات ذہن میں آتے ہیں۔ جیسے کیا واقعی آج کا نقاب پردہ کا کام کر رہا ہے؟؟ کیا موجودہ وقت کا نقاب عورت کے حسن اس کی زینت کو چھپانے میں کامیاب ہے؟

اسلام کی شہزادی، آخر تجھے کیا ہوا؟

از مسلم شیخ فاطمہ بشیر

اے میری لاڈلی بیٹی!

میں جب جب اس دنیا پر ایک نگاہ ڈالتی ہوں، ہر روز تمہیں ایک بگڑی ہوئی حالت میں پاتی ہوں۔ ترقی کے نام پر نت نئے انداز تمہارا مشغلہ بن چکا ہے۔ مساوات مرد و زن کے لئے مغربی عورتوں کی صفوں میں تم بھی کھڑی دکھائی دیتی ہو، لیکن اس معاشرے کی زبوں حالی سے تم ناواقف ہو۔ حقوق پانے کی جدوجہد میں وہاں خاندانی نظام بکھر چکا ہے۔ زنا کاری، منشیات کی لت، عصمت دری، خودکشی، ذہنی امن و سکون سے بربادی، اسقاط حمل، خراب اخلاق، ناپاک فضا، ذہنی دباؤ، کینسر، خطرناک امراض، غیر شادی شدہ عورتوں کی بڑھتی تعداد، برباد ہوتی نسلیں، بنا ماں باپ کی اولادیں، قتل اطفال، تکبر، خود پسندی جیسی بیماریاں اس سماج میں اپنا ڈیرہ بسا چکی ہیں۔ تحریک نسواں کے تحت وہ خود کفیل تو ہو گئیں، لیکن سماج میں مرد کے برابر درجہ حاصل نہ کر سکیں۔ جس نے انھیں جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی مریض بنا دیا۔ جب وہ فطرت سے جنگ کر بیٹھیں تو بربادی ان کا مقدر بن گئی۔ اور تم مغرب کی ان چکاچوند کے پیچھے اندھا دھند بھاگنے لگی۔

اے دختر اسلام!

تمہیں تو مریم، طاہرہ، صدیقہ اور زہرا کی پیروی کرنی تھی، لیکن تم نے بھی تہذیب اور اسلامی شعار کو اتار پھینکا۔ برقع تم پر ایک بوجھ بن گیا۔ شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری پیسوں کے سامنے رحم کے رشتے ہیچ دردمحسوس ہونے لگی۔ بدکرداری و

بے حیائیت کھلنے لگی۔ ملازمت کا نشہ ایسا چڑھا کہ بداخلاقی جیسی صفات کی تم اعلیٰ خوگر بن گئی۔ فحاشی و عریانیت کے نام پر بازاروں میں ملنے والے عریاں لباس فیشن کے طور پر اپنانا تمہاری پسند بن گئی۔

جو بیٹی دنیا کی عورتوں کے لیے بہترین مثال تھی، آج وہی مغرب اور مغربی عورتوں کو اپنا نمونہ بنا بیٹھی۔ جو دنیا کو اچھائی و پاکدامنی اور سلامتی کا درس دیتی تھی، غیروں کی نقالی میں مصروف ہو گئیں۔ جس کی تہذیب و ثقافت اور اعلیٰ کردار کو دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھتی تھی، اُس نے اپنی میراث کو پاؤں سے ٹھوکر ماردی۔ مغرب کے حقوق نسواں کے نعرے خوشنما لگنے لگے اور اسلامی تہذیب قدیم محسوس ہونے لگی۔ اور پھر زوال شروع ہوا اور اس زوال نے اسلامی معاشرے کو درہم برہم کر دیا۔ اسلامی تعلیمات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن دنیا نے مسلمان عورتوں پر مظلوم، لاچار، کمزور اور بے بس جیسے الفاظ ہمدردی کے لیے استعمال کیے۔ اسلام پر عورت کے حقوق سے متعلق کئی اعتراضات کھڑے کئے۔ لیکن۔۔۔ حوّا کی بیٹی افسوس ہے تجھ پر کہ ان اعتراضات کے جوابات اپنی زندگی سے دینے کی بجائے تو بھی اس تحریک کے تیز منجھدار میں بہتی چلی گئی۔

آہ میری بیٹی!

تمہیں تو اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ بن کر دکھانا تھا۔ انہیں بتانا تھا کہ اسلام کے سائے میں ہی عورت کو حقیقی وقار، عزت، احترام، تکریم اور مقام حاصل ہوا۔ جس نے عورت کو روز اوّل سے مذہبی، سماجی، معاشرتی، قانونی، آئینی، سیاسی اور انتظامی حقوق دیئے اور ان کی ضمانت بھی فراہم کی۔ ماضی کی غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزاد کیا۔ عورت کے وقار کے منافی تمام قبیح رسومات کا خاتمہ کیا۔ سماج کے سب سے کمزور طبقے کو ایک مقام و مرتبہ دیا۔ فطرت کے مطابق ذمہ داریاں سونپیں۔ جس نے معاشرے کو ارتقاء کی اعلیٰ منازل کی طرف گامزن کرنے میں اپنا فعال کردار پیش کیا۔

میری پیاری بیٹی!

اس عظیم ترین افتخار و اعزاز کو اپنے ہاتھ سے نہ گنوانا۔ اپنی زندگی اسلام کے سانچے میں ڈھال لو اور اسے تحریک نسواں"، وقار نسواں"، آزادیٔ نسواں" اور حقوق نسواں" کے لیے اٹھنے والوں کے سامنے ایک مضبوط عملی دلیل بنا کر پیش کرو۔ اپنی حیثیت کو پہچانو جو دین فطرت نے تمہیں عطا کیا۔ اور ماں، بہن، بیٹی، بیوی، بہو، ساس، پڑوسی، رشتہ دار غرض ہر روپ میں دنیا کو یہ باور کرادو کہ اسلام کے دامن رحمت میں تمام حقوق بنا کسی نعروں، تحریکوں، مختلف اور قربانیوں سے حاصل ہیں، تم بھی اس کے دامن میں پناہ لے کر خوش و خرم زندگی بسر کر سکتی ہو۔ جنت سے تمہاری ایک غیور ماں!

آستھا سے لڑنا، خودکشی کرنا ہے

تحریر/ حفیظ نعمانی

یہ بات زیادہ دنوں کی نہیں ہے اس لئے سب کو یاد ہوگا کہ جب سپریم کورٹ کے پانچ جج صاحبان کی بینچ بابری مسجد کی زمین کی ملکیت کے بارے میں پہلی بار فیصلہ کرنے بیٹھی تو بابری مسجد کے وکیل نے بڑے ادب کے ساتھ عرض کیا کہ یہ آنریبل..... صاحب بابری مسجد کو شہید کرنے والے ملزموں میں سے کلیان سنگھ کے وکیل کی حیثیت سے عدالت میں پیش ہوئے تھے۔ یہ بات میں اعتراض کے لئے نہیں بلکہ اطلاع کیلئے گوش گذار کر رہا ہوں۔ اتنا سننا تھا کہ آنریبل جج موصوف ازخود یہ کہتے ہوئے اُٹھ گئے کہ میں اپنے کو بینچ سے الگ کر رہا ہوں۔

وہی سپریم کورٹ ہے جس نے مصالحت کے لئے عدالت سے باہر ایک پینل بنایا ہے اس میں ایک شری شری روی شنکر صاحب بھی ہیں جن کا ایک کھلا خط سوشل میڈیا کے ذریعہ پوری دنیا میں گشت کر رہا ہے جس کا ایک جملہ یہ ہے۔ "آپ اچھی طرح باخبر ہیں کہ گنگا جمنی تہذیب والے ہندوستان کی پاک سرزمین میں بابری مسجد کا معاملہ کانٹے کی طرح 500 برس سے چبھتا آرہا ہے۔" اس کے علاوہ وہی تھے جو اپنے نامعلوم اور لامحدود وسائل کے بل پر ایسے مسلمان عالم، قائد یا لیڈر کو تلاش کرتے پھر رہے تھے جو مسلمانوں کو بابری مسجد کی زمین رام مندر کے لئے کسی بھی قیمت پر دلانے کو تیار ہو جائے اور انہوں نے حضرت مولانا علی میاں کے نواسے مولوی سلمان حسینی ندوی استاد حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء سے سودا کر لیا لیکن اس عاشقی میں عزت سادات کو بھی لٹا کر وہ ایک کنارے بیٹھ گئے۔ ہمیں صرف چیف جسٹس محترم سے یہ عرض کرنا ہے کہ وکیل کی وکالت نظریہ نہیں خدمت ہوتی ہے۔ جو وکیل آج بابری مسجد کی زمین کی وکالت کر کے یہ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں کہ یہ میر باقی نے ـــــ سے خریدی تھی وہیں کسی اور مقدمہ میں کل کو یہ کہتے ہوئے مل سکتے ہیں کہ بابری مسجد مندر کو گرا کر بنائی گئی تھی۔ اور ملک کے نہ کسی مسلمان کو اور نہ ہندو کو اس پر تعجب ہوگا اور نہ اعتراض لیکن شری شری روی شنکر وکیل نہیں وہ ان میں سے ایک ہیں جن کے سینے میں بابری مسجد 500 برس سے کانٹے کی طرح چبھ رہی ہے۔ اور وہ آخری بات بھی کہہ چکے ہیں کہ اگر یہ زمین مسلمانوں نے نہیں دی تو شام (سیریا) جیسے حالات بھی ہو سکتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے شاید یہ دیکھ لیا تھا کہ اگر انہوں نے اپنی شاندار روایات کے مطابق فیصلہ کر کے سنا دیا تو اکثریت باغی ہو جائے گی اور اگر فیصلہ میں ماحول کے دباؤ میں آکر ڈنڈی ماری تو انصاف کا منھ کالا ہو جائے گا۔ ہو سکتا ہے سابق چیف جسٹس دیپک مشرا صاحب نے بھی اسی نتیجہ پر پہونچنے کے بعد عدالت سے باہر فیصلہ کرنے کا مشورہ دیا ہو؟ اس کی وجہ صاف ہے کہ جب کروڑوں انسان آستھا کو اندھراجات سے زیادہ صحیح مانیں تو نتیجہ وہی ہوتا ہے جو سناتن دھرم کے ماننے والے کروڑوں ہندو دھرم گرو شنکر آچاریہ کے صاف صاف یہ کہنے کے بعد کہ سائیں بابا نہ بھگوان ہیں نہ گرو ہیں نہ سنیاسی ہیں بلکہ وہ تو مسلمان تھے مسجدوں میں بھی پڑے رہتے تھے گوشت کھاتے بھی تھے اور کھلاتے بھی تھے اس کی پوجا حرام ہے۔ لیکن سناتن دھرم کے ماننے والے ہندو ہی ہر بھگوان سے زیادہ سائیں بابا کی مورتی پر سونا چاندی اور نوٹ برسا رہے ہیں اور جہاں کئی بھگوانوں کی مورتیاں ہیں وہاں سب سے نمایاں اور دروازے کے قریب سائیں بابا کی مورتی ہے جن کے بارے میں پجاری کہتے ہیں کہ سائیں بابا کا مارکٹ سب سے اوپر جا رہا ہے۔

مسلمانوں میں مرکزیت کا بحران کب اور کیسے ختم ہوگا؟

2019 کے پارلیمانی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ تمام سیاسی و غیر سیاسی جماعتیں اپنے مفادات کی تکمیل کے لئے جی توڑ کوششوں میں مصروف ہیں۔ ضمیر کی خرید و فروخت کا سلسلہ جاری ہے اور سیاست کے بازار میں ایمان منہ مانگے داموں پر نیلام ہو رہا ہے۔ ایسے حالات میں جب ہر کوئی اپنے ذاتی فائدے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ایک قوم ایسی بھی ہے جو حالات سے بے خبر شتر مرغ کی طرح ریت میں سر ڈالے ہوئے اس خوش فہمی کا شکار ہے کہ شکاری ان سے بے خبر ہے۔ لیکن انہیں علم نہیں کہ شکاری کئی بار انکے بڑوں کا شکار کر چکا ہے اور اب وہ بے پاؤں ان کی طرف بڑھ رہا ہے۔

ہمیشہ کی طرح اس بار بھی انتخابات کے موقع پر مسلم قیادت کے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں ہے۔ کسی قومی تنظیم اور قومی رہنما کی طرف سے کوئی ایسا بیان اور منشور منظر عام پر نہیں آیا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ مسلم قیادت موجودہ صورتحال اور درپیش مسائل سے نپٹنے کے لئے آمادہ ہے یا نہیں۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب پورا ہندوستان، خاص طور پر اقلیتوں اور دلتوں کو کمزور کرنے والے لوگ، زعفرانی تنظیمیں اور ملک کے سیکولر کردار کو ختم کرنے والے افراد چاروں محاذ پر اپنی پوری تیاری کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں، مگر ایسے پرآشوب حالات میں بھی ہماری قیادت خواب خرگوش کے مزے لے رہی ہے۔ یہ وقت بیان بازی، کسی مخصوص سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت اور اپنی ناکامیوں اور پسماندگی کا ٹھیکرا دوسروں کے سر پھوڑنے کا نہیں ہے بلکہ اپنے

تحریر

عادل فراز

حالات بدلنے کے لئے مضبوط لائحہ عمل کے ساتھ میدان عمل میں اترنے کا وقت ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے قائدین کو ملت کی پرواہ نہیں ہے۔ انہیں صرف اپنے اور متعلقین کے مفادات کی فکر ہے۔ اگر انہیں ذرا بھی ملت کی پرواہ ہوتی تو پارلیمانی انتخابات سے پہلے منصوبہ بندی کے ساتھ میدان عمل میں اتر جاتے اور انتخابات تک ملت کو اسکے حقوق دلانے اور سیاسی حیثیت عطا کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہوتے۔ مگر اب تک ہر طرف سناٹا ہے۔ ہو کا عالم ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہم پر خطر حالات سے آگاہ ہی نہیں ہیں۔ موجودہ صورتحال تشویش ناک نہیں بلکہ اطمینان بخش ہے اور ہمارے قائدین نے یہ باور کر لیا ہے کہ جس طرح ان کے ذاتی مسائل آسانی کے ساتھ حل ہو جاتے ہیں اسی طرح شاید امت کے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔

مسلم قائدین سے ہمارا مخاطب ہونا ہی شاید غلط ہے کیونکہ مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ قیادت کا بحران اور مرکزیت کا فقدان ہے۔ جو قائد ہیں وہ علاقائی سطح پر مختلف نظریات اور سیاسی جماعتوں کے ایجنڈے کے اسیر ہیں اس لئے ہم ان سے کسی بھی طرح کی توقع نہیں رکھتے۔ کیونکہ انہوں نے آج تک امت کے مفاد میں کوئی اقدام نہیں کیا ہے تو اب کیا کریں گے۔ مگر المیہ یہ ہے کہ مسلمان انہی قائدین کے دام فریب میں الجھے ہوئے ہیں۔ جب تک امت مسلمہ ان نام نہاد قائدین کے دام فریب سے نکلنے کی کوشش نہیں کرے گی حالات کبھی نہیں بدلیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو امت کا سیاسی استحصال کر کے اپنے ذاتی مفادات حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ پہلے تو ان نام نہاد قائدین پر لگام کسیں اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے اپنے مسائل کے حل پر مجبور کریں۔ آج تک مسلمانوں پر قیادت کو تھوپا گیا ہے انہیں قائد کے انتخاب کا حق نہیں دیا گیا۔ اگر انہیں یہ حق دیا جاتا تو شاید اب تک ایک مرکز قائم ہو چکا ہوتا اور مسلمان اس قدر پسماندگی اور سیاسی بے اعتنائی کا شکار نہ ہوتے۔

موجودہ حالات میں مرکزیت کیسے قائم ہو؟

اس سوال کا جواب آسان نہیں ہے۔ کیونکہ اس سوال کا دائرہ اور پس منظر ایک مکمل صدی پر محیط ہے۔ جب تک ہم ان حالات اور واقعات کا تجزیہ نہیں کرینگے جن کی بنیاد پر آج مسلمانوں میں قیادت کا بحران ہے اور مرکزیت کا فقدان ہے، اس وقت تک ہم کسی ایک مرکز پر جمع نہیں ہو سکتے اور نہ مرکزیت کی تلاش ختم ہو سکتی ہے۔ ۱۸۵۷ء کے بعد سے ۱۹۴۷ء تک اور آزادی کے بعد سے موجودہ عہد تک ایک مکمل اور منظم سازش کے تحت مسلمانوں میں قیادت اور مرکزیت کو ختم کیا گیا ہے، جس کا نقصان یہ ہوا کہ آج مسلمان کی حیثیت خس و خاشاک کی سی ہو کر رہ گئی ہے۔ ہم نے حالات کا تجزیہ نہیں کیا۔ درپیش صورتحال پر غور و خوض کرنے سے ہمیشہ کتراتے رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج ہماری عدم مرکزیت کا فائدہ اس طرح اٹھایا جا رہا ہے کہ ناعاقبت اندیش افراد قومی رہنما بن کر ہمارے سروں پر مسلط ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ ایسے افراد کو معین کیا جائے جو ان عوامل کا تجزیہ پیش کریں جن کی بنیاد پر مسلمانوں کی مرکزیت کو ختم کر کے اس مرکزیت کو دوسروں کی طرف منتقل کر دیا گیا۔

تمام سیاسی و مذہبی رہنما خواہ وہ کسی بھی نظریے کے حامل ہوں اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ اپنی انانیت اور خود پرستانہ فکر کو ختم کر کے امت کو ایک مرکز پر جمع ہونے کی دعوت دیں۔ کیونکہ جب تک یہ علاقائی رہنما متحد نہیں ہونگے اس وقت امت کے اتحاد کی دہائی دینا ناانصافی ہے۔ اگر یہ بکھری ہوئی طاقتیں پہلے خود متحد ہو جائیں تو امت خود بخود ان کے گرد جمع ہو جائے گی۔ لیکن ان علاقائی رہنماؤں کو جمع کرنا ایسا ہی ہے جیسے کتے کی ٹیڑھی دُم کو سیدھا کرنا، لیکن اگر ان میں سے بعض امت کے مفاد کی خاطر متحد ہو گئے تو بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائینگی۔ اس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمیں اپنی سیاسی طاقت اور حیثیت منوانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی بلکہ تمام سیاسی جماعتیں اور حکومت ہماری طاقت اور حیثیت کو پہچان کر تسلیم کرے گی۔ اس طرح جن حقوق کا رونا ہم روتے رہتے ہیں ان کی بازیابی میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی اور جو صورتحال اس وقت درپیش ہے اس پر بھی قابو پانا ممکن ہوگا۔

یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ مسلمان اس وقت خوفزدہ ماحول میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اسے اس ماحول سے باہر آکر اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ جن لوگوں نے جارحیت اور تشدد کے ذریعہ ہمیں خوف کے ماحول میں زندگی جینے پر مجبور کیا ہے انکے مقاصد کیا ہیں۔ اگر ہم اس خوف کے ماحول سے باہر نکل کر بغیر ڈرے ہوئے اپنی پوری طاقت کا مظاہرہ نہیں کرینگے تو ان کے ذریعہ کئے جا رہے تشدد اور ظلم میں مزید اضافہ ہوگا، جس کا نقصان ہم تو اٹھا ہی رہے ہیں مگر ہماری آنے والی نسلیں اس کا زیادہ خمیازہ بھگتیں گی۔ ممکن ہے اس ڈر کے ماحول کو ختم کرنے کے لئے کئی طرح کی قربانیاں دینا پڑیں مگر ہمیں دریغ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہرحال بہتر ہوتی ہے۔

مسلم نوجوانوں کو انکے تابناک ماضی سے روشناس کرایا جائے اور موجودہ صورتحال سے نپٹنے کے طریق کار پر مکالماتی فضا قائم ہو تاکہ انکے اندر جو ناامیدی اور خوف کی فضا پائی جاتی ہے اس کا خاتمہ ہو سکے۔ مسلم تنظیمیں اور ادارے نوجوانوں کی تربیت پر مکمل دھیان دیں۔ ان کے لئے تربیتی ورکشاپ قائم کئے جائیں جو نئے زمانے کے تقاضوں کے مطابق ہوں تاکہ ہمارا نوجوان کسی بھی طرح احساس کمتری کا شکار نہ ہو۔

ایسے جدید تعلیمی مراکز قائم کئے جائیں جہاں ایسے دانشوروں کو تیار کیا جا سکے جو مسلمانوں کو ایک بہتر قیادت اور مرکزیت عطا کرنے کی راہ میں اپنے بہتر خدمات پیش کر سکیں۔ یاد رکھیں جب تک قیادت مولویوں کے ہاتھ سے نکل کر دانشور طبقے کے ہاتھ میں نہیں جائے گی ہم اسی طرح رسوائی اور ذلت کا منہ دیکھتے رہیں گے۔ علماء کو چاہئے وہ ان مراکز اور تعلیمی اداروں کی سرپرستی کریں اور اپنے علمی بیانات اور مالی تعاون سے ان اداروں کو ہر ممکن کمک پہونچائیں۔ اب یہ اصرار نہیں کرنا چاہئے کہ امت کی رہنمائی صرف اور صرف مولوی حضرات کا حق ہے۔ ہندوستان کے سیاسی حالات میں علماء کا کردار مشکوک ہو کر رہ جاتا ہے اور سیاسی تقاضوں کی تکمیل میں سیاسی رہنماؤں کی طرح انکے قول و فعل کا تضاد انکی شخصیت کشی کرتا ہے۔

ممکن ہے کہ ہمارے بعض نظریات سے مکمل طور پر اتفاق نہ کیا جائے لیکن اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اس وقت ہمیں جتنے بھی مسائل درپیش ہیں اور جس خوف اور ناامیدی کے ماحول میں ہماری ملت زندگی گذار رہی ہے، اس کے بنیادی اسباب میں ایک اہم سبب مرکزیت کا فقدان ہے۔ ہمارے دانشوران اور علماء حضرات کو چاہئے کہ اس مرکزیت کی بحالی اور ملی قیادت کے بحران کے خاتمے کے لئے سرگرم عمل ہوں۔ یوں تو بہت دیر ہو چکی ہے لیکن جب جاگیں تبھی سویرا ہے۔

باقیات

101

نے کہا" یہ اجتماع کاریگروں، صنعت کے ماہرین، اور سرکاری حکام کیلئے تعاون کرنے، علم کا اشتراک کرنے اور دستکاری کے شعبے کو درپیش چیلنجوں کے لیے اختراعی حل تلاش کرنے کا ایک منفرد موقع پیش کرتا ہے"۔ مقامی کاریگروں کو بین الاقوامی منڈیوں سے جوڑنے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کے صدیوں پرانے دستکاریوں کو زندہ کرنے کیلئے کی جانے والی اسٹریٹجک کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا "خطے کے دستکاری اور ہینڈلومز ایک بھرپور ثقافتی ورثے کی نمائندگی کرتے ہیں اور حکومت کا مقصد صرف ان دستکاریوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے بلکہ ان کی برآمدات کو بڑھانا ہے جس سے عالمی سطح پر ان کی شناخت میں اضافہ ہوگا۔

102

رہنما بن گیا ہے۔ شاہ نے کہا کہ بزدل دہشت گردوں نے 2008 میں آج کے دن ممبئی میں بے گناہ لوگوں کا قتل کرکے انسانیت کو شرمندہ کیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا" میں 26/11 کے ممبئی حملوں میں دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے لوگوں کو اپنی جذباتی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور اپنی جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں"۔

103

پر ابھر رہی ہے جس سے نہ صرف یہاں کی خوبصورتی داغدار ہو رہی ہے بلکہ یہاں کے ماحول پر بھی برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ پالیتھین اور پلاسٹک کا بے تحاشا استعمال ایک سنگین مسئلہ ہے۔ آسائش اور کمائی کا آسان ذریعہ پانے کی خاطر انسان کے اختیار کردہ مصنوعی ذرائع اور وسائل نے نہ صرف ماحولیاتی نظام کو غارت کرکے رکھ دیا ہے، بلکہ اسے طرح طرح کی آلودگیوں کی آماجگاہ بنا دیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں ہر برس پانچ سو بلین پلاسٹک بیگس تیار کیے جاتے ہیں۔ ان پلاسٹک کے لفافوں کی زندگی ایک سو سال سے بھی زیادہ ہوتی ہے جو نہ صرف زرخیز زمین کو بنجر بنا دیتی ہے بلکہ ان کو جلانے سے خارج ہونے والی زہریلی گیسیں سے فضائی آلودگی بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ وہیں آبی وسائل میں ہر سال آٹھ ملین ٹن پلاسٹک پایا جاتا ہے اور آبی پلاسٹک بیگس اور بوتلوں سے جگہ جگہ آلودگی پھیلتی ہیں۔ وہیں لمحہ فکریہ یہ بھی ہے کہ پلاسٹک کا استعمال اب لفافوں اور بوتلوں تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ مصالحہ جات، نمک، چائے، بسکٹ، آٹا و دیگر اشیا بھی پالیتھین پیکنگ میں دستیاب رکھی گئی ہیں۔ جنت کے نام سے پہچانی جانے والی وادی کشمیر بھی اب اس کی زد میں آ گئی ہے۔ پالیتھین اور پلاسٹک کے عام استعمال سے یہاں کے صحت افزا مقامات پر گندگی و غلاظت کے ڈھیر جمع کرنے سے ماحولیات پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ اگرچہ سنہ 2008 میں حکومت نے یہاں پالیتھین پر پابندی عائد کر دی تھی لیکن وہ پابندی صرف اعلانات اور کاغذات تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ یہاں میوہ فروشوں، سبزی فروشوں، دکانوں، بازاروں اور دیگر کاروباری اداروں میں بے تحاشہ پالیتھین اور پلاسٹک بیگس کا استعمال ہو رہا ہے۔ وہیں شہری علاقوں کا سیوریج اور کوڑا کرکٹ سڑکوں اور دریاوں کے حوالے کیا جاتا ہے۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ اگر اس طرح پالیتھین اور پلاسٹک کا استعمال جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب یہاں کی زمین ایک پودا اگانے کے قابل بھی نہیں رہے گی۔ پالیتھین اور پلاسٹک سے پھیلتی ہوئی آلودگی ایک سنگین مسئلہ بنا ہوا ہے اس پر قابو پانے کے لئے زمینی سطح پر ٹھوس اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے وہیں ماحول کو پاک رکھنا ہر ایک انسان کا اخلاقی فریضہ ہے۔ حکومت، صنعت کاروں، اور سماج کے ہر ایک فرد پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پلاسٹک اور پالیتھین کے بجائے معقول متبادل ذرائع تلاش کرکے پلاسٹک کے استعمال کو محدود کریں۔

104

ہے۔ انہوں نے کہا" ہم 26 نومبر کو کبھی نہیں بھول سکتے۔ اس دن ملک میں سب سے گھناؤنا دہشت گرد حملہ ہوا تھا۔ دہشت گردوں نے ممبئی اور پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ لیکن یہ بھارت کی صلاحیت ہے کہ ہم اس حملے سے باز آئے اور اب ہم دہشت گردی کو بھی پوری ہمت کے ساتھ کچل رہے ہیں۔" انہوں نے کہا" ہندوستان ان ہولناک کارروائیوں کے مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کیلئے پرعزم ہے"۔ ان خوفناک کارروائیوں کی منصوبہ بندی کرنے اور ان کو انجام دینے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی ہماری کوشش جاری ہے۔ قابل غور طلب ہے کہ 26 نومبر 2008 کو پاکستان میں مقیم لشکر طیبہ سے تعلق رکھنے والے 10 بھاری ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں کے ایک گروپ نے ملک کے تجارتی دارالحکومت میں موت کا خوفناک ناچ کیا۔ شہر کو چار روز تک محاصرے میں لے کر دہشت گردوں نے غیر ملکیوں سمیت 166 شہریوں کو قتل کیا۔ انہوں نے شہر میں کئی اہم عوامی تنصیبات کو نشانہ بنایا جن میں ایک یہودی مدرسہ چباد ہاؤس بھی شامل ہے۔ اس دوران 10 دہشت گردوں میں سے ایک محمد اجمل امیر قصاب کو ہی ایس ٹی میں زندہ پکڑ لیا گیا باقی کو پولیس اور ایلیٹ کمانڈوز نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ سال 2010 میں، قصاب کو سزائے موت سنائی گئی اور اسے دو سال بعد پونے شہر کی زیادہ سے زیادہ سکیورٹی والی جیل میں پھانسی دی گئی۔

105

تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ" آئین کی روح کے مطابق، یہ ایگزیکٹو، مقننہ اور عدلیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ عام لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مل کر کام کریں"۔ صدر نے کہا کہ عوام کی امنگوں کا اظہار پارلیمنٹ کی طرف سے بنائے گئے بہت سے قانون سازوں میں ہوا اور گزشتہ چند سالوں کے دوران حکومت نے معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص کمزور طبقوں کی ترقی کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے فیصلوں سے لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئی ہے اور انہیں ترقی کے نئے مواقع فراہم ہو رہے ہیں۔ مرمو نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ سپریم کورٹ کی کوششوں سے ملک کی عدلیہ عدالتی نظام کو مزید موثر بنانے کی کوششیں کر رہی ہے۔ مرمو نے کہا کہ ہندوستان کا آئین ایک زندہ اور ترقی پسند دستاویز ہے اور ملک کے دوراندیش آئین سازوں نے بدلتے وقت کی ضروریات کے مطابق نئے خیالات کو اپنانے کا نظام فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آئین کے ذریعے سماجی انصاف اور جامع ترقی سے متعلق بہت سے پرجوش اہداف حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں ہر شہری کے بنیادی فرائض کا واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ صدر نے کہا کہ آئین ہندوستان کی جمہوری جمہوریہ کا مضبوط سنگ بنیاد ہے اور اس نے ملک کے اجتماعی اور انفرادی وقار کو یقینی بنایا ہے۔ مرمو نے کہا کہ 26 جنوری کو ہندوستان جمہوریہ کی 75 ویں سالگرہ منائے گا اور اس طرح کی تقریبات ملک کو اب تک کے سفر کا جائزہ لینے اور آگے کے سفر کے لیے بہتر منصوبہ بندی کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا" اس طرح کی تقریبات ہمارے اتحاد کو مضبوط کرتی ہیں اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ہم قومی مقاصد کے حصول کے لیے اپنی کوششوں میں ایک ساتھ ہیں"۔ مرمو نے کہا کہ آئین، ایک لحاظ سے، عظیم ذہنوں کے تقریبا تین سال کے غور و فکر کا نتیجہ تھا لیکن صحیح معنوں میں، یہ طویل آزادی کی جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنے طرز عمل میں آئینی نظریات کو شامل کریں۔ بنیادی فرائض کی پیروی کریں اور لگن کے ساتھ سال 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کے قومی ہدف کی طرف بڑھیں۔

106

مسلک تحقیقات کے حصے کے طور پر کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمات راجوری میں سرگرم ملی ٹینٹ ورک سے متعلق ہیں جو جیش محمد اور لشکر طیبہ جیسی کالعدم دہشت گرد تنظیموں کی ملی بھگت سے جموں میں اوور گراؤنڈ ورکروں کو فعال کرنے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ پولیس نے مزید کہا کہ تلاشی کے دوران، مجرمانہ مواد اور دستاویزات برآمد کرکے قبضے میں لے لیے گئے اور ان معاملات میں مزید تفتیش جاری ہے۔ ادھم پور ضلع میں بھی پولیس نے دہشت گردی کے نیٹ ورک کیس میں بسنت گڑھ علاقے میں دہشت گرد ساتھیوں کے گھروں پر اسی طرح کے چھاپے مارے ہیں۔ پولیس نے کہا" دہشت گرد عناصر کے خلاف اپنا کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، ضلع پولیس ادھم پور نے ضلع ادھم پور کے بسنت گڑھ علاقے میں متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی لی۔" پولیس نے بتایا کہ یہ تلاشیاں پولیس اسٹیشن بسنت گڑھ میں درج مقدمہ ایف آئی آر نمبر 27/2024 سے منسلک تفتیش کے حصے کے طور پر کی گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ جن مقامات کی تلاشی لی جا رہی ہے ان میں رہائش گاہیں اور دیگر علاقے شامل ہیں جن کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ زیر تفتیش کیس میں ملوث افراد سے منسلک ہیں۔

107

بندی مکمل ہو جائے گی تب ہی انتخابی فہرستوں پر نظرثانی کا کام شروع کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ کئی الحاق پنچایتوں کیلئے نظرثانی کی مشق جاری ہے۔ رائے دہندوں کی تعداد میں فرق کی وجہ سے خاص طور پر جموں اور سرینگر میونسپل کارپوریشنوں میں وارڈوں کو درست کرنے کی ضرورت تھی۔ سرینگر میونسپل کارپوریشن میں چترہامہ اور جامع مسجد وارڈوں میں بالترتیب 2439 اور 4359 ووٹران تھے جبکہ ہمدانیہ کالونی اور زینا کوٹ وارڈوں میں بالترتیب 15375 اور 15464 ووٹر تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ وارڈوں کی معقولیت کا مقصد ان تضادات کو دور کرنا تھا لیکن انہوں نے مزید کہا کہ جموں اور سری نگر کی دو کارپوریشنوں کے مقابلے میونسپل کونسلوں اور کمیٹیوں کے وارڈوں میں مسائل کم ہیں۔ تاہم، ان تمام تضادات کو یا تو دور کر دیا گیا ہے یا درست کرنے کے عمل میں ہیں اور جلد ہی عوامی ڈومین میں ہوں گے۔ جبکہ پنچایتوں کی حتمی انتخابی فہرستیں 6 جنوری 2025 کو شائع ہونے والی ہیں، اس کے بعد اربن لوکل باڈیز کی ووٹر لسٹوں پر نظرثانی کا عمل شروع ہونے کا امکان ہے لیکن اس کے لیے حتمی فیصلہ ریاستی الیکشن کمیشن کو کرنا ہوگا جس کی سربراہی بی آر کر رہے ہیں۔

108

اسکوٹی سواری کی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 6 گرام براؤن شوگر جیسی مادہ برآمد ہوئی۔ ملزم کی شناخت شاہ مرتضیٰ اقبال ولد محمد اقبال شاہ ساکن بلال کالونی صورہ کے نام سے ہوئی ہے۔ انہیں گرفتار کرکے تھانے منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ جرائم میں استعمال ہونے والی گاڑیاں بھی قبضے میں لے لی گئی ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ دونوں ملزمان منشیات فروش ہیں اور ضلع سری نگر کے نوجوانوں بالخصوص صورہ علاقے کے نوجوانوں میں غیر قانونی منشیات کی فروخت میں سرگرم عمل ہیں۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 90/2024 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ صورہ میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اسی دوران اننت ناگ میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جنگ میں ایک اہم پیش رفت میں، اننت ناگ پولیس نے کامیابی کے ساتھ دو ناکہ کارروائیاں کیں جس کے نتیجے میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا اور کافی مقدار میں منشیات ضبط کی گئیں۔ پہلی کارروائی میں سری گفوارہ پولیس اسٹیشن کی ایک پولیس ٹیم نے سرہامہ میں اسپتال کراسنگ کے قریب ایک ناکہ لگایا۔ کارروائی کے دوران انہوں نے ایک مشکوک شخص کو روکا جس کی شناخت گلزار احمد راتھر ولد محمد ایوب راتھر ساکن سرہامہ کے نام سے ہوئی۔ مکمل تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے تقریبا 3 کلوگرام غیر قانونی بھنگ کا پاؤڈر برآمد ہوا۔ ملزم کو فوری طور پر گرفتار کر کے منشیات برآمد کر لی گئی۔ ایک الگ کارروائی میں، بجبہاڑہ پولیس اسٹیشن کی ایک پولیس ٹیم نے ڈوڈ نارڈ واگھامہ پر ایک ناکہ قائم کیا۔ چیک پوائنٹ کے معائنہ کے دوران، ٹیم نے ایک گاڑی کو روکا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر ان سے تقریبا 3.350 کلوگرام چرس برآمد ہوئی۔ ڈرائیور کی شناخت گلزار احمد راتھر ولد غلام رسول راتھر ساکن واگھامہ، بجبہاڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ کو گرفتار کیا گیا اور منشیات کو ضبط کر لیا گیا۔ سری گفوارہ اور بجبہاڑہ پولیس اسٹیشنوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

109

ونس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں زرعی اراضی اب لفت ہونے کے قریب ہے۔ لوگ زرعی اراضی پر تعمیراتی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں۔ بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ آہستہ آہستہ اراضی کاروباری مراکز میں تبدیل کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ زمیندار اپنی اراضی اینٹ بھٹہ مالکان کو ایک کنال کے حساب سے سالانہ میں ہزار روپے پر دیتے ہیں۔ زرعی اراضی پر سٹون کریشر اور دیگر سرگرمیاں چلائی جا رہی ہے جس کی وجہ سے زرعی اراضی قریب ختم ہونے کو ہے۔

110

تعلیمی اداروں اور نوجوانوں کو با اختیار بنانے کیلئے ٹیم ججفر! کابینہ نے" ون نیشن ون سبسکرپشن" کی منظوری دی ہے، جس سے تحقیق، سیکھنے اور علم کا مرکز بننے کی ہماری کوششوں کو تقویت ملے گی۔ اس سے بین الضابطہ مطالعات کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی"۔ خیال رہے کہ مرکزی کابینہ نے" ون نیشن ون سبسکرپشن (او این او ایس)" اسکیم کو منظوری دی ہے تاکہ تمام اعلی تعلیم کے طلباء، فیکلٹی اور محققین کو بین الاقوامی اعلی اثر والے علمی تحقیقی مضامین اور جریدے کی اشاعتوں تک ملک گیر رسائی فراہم کی جاسکے۔ یہ پہل تقریبا 8.1 کروڑ طلباء، فیکلٹی، محققین اور تمام شعبوں کے سائنسدانوں کیلئے اعلی معیار کے علمی جرائد میں دستیاب علم کی ایک سونے کی کان کھولنے کیلئے تیار ہے، جس میں درجے کے 2 اور تیسرے درجے کے شہروں میں بنیادی اور بین الضابطہ تحقیق کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ ون نیشن ون سبسکرپشن میں کل 30 بڑے بین الاقوامی جریدے پبلشرز کو شامل کیا گیا ہے۔

111

بتایا کہ بارسو اونتی پورہ میں ایک رہائشی مکان میں آدھی رات کے قریب آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے دوسرے بینڈ آرملز میں پھیل گئی جس سے املاک کو کافی نقصان پہنچا۔ واقعے میں اے آر انٹرپرائز اور کھانڈے انٹرپرائز سے تعلق رکھنے والی دو بینڈ آرا ملوں کے ساتھ ایک رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔ مزید برآں، لکڑی کے دو بلاترواور لکڑی کے نوشتہ جات کی ایک غیر متعینہ مقدار آگ میں جل کر تباہ ہوگئی۔ اطلاع ملنے کے بعد اونتی پورہ اور پامپور فائر اسٹیشنوں سے کئی فائر ٹینڈر موقع پر پہنچ گئے تاکہ آگ کو بجھایا جاسکے۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے اور واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ آگ کے ایک اور واقعہ میں کاکاپورہ جنی واڑہ میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان جل گیا۔ انہوں نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ بجلی کرنٹ لگنے سے ہوئی جس کی تحقیقات جاری ہے۔

112

میں سردیوں کا راج برقرار ہے جس کے نتیجے میں لوگوں کو کافی ساری مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر اور کوکرناگ کو چھوڑ کر دیگر موسمی مراکز پر رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہا جبکہ شہرہ آفاق گلمرگ اور سیاحتی مقام پہلگام سب سے سرد مقامات رہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے بتایا کہ گلمرگ کا کم از کم درجہ حرارت منفی کو لگاتار دوسرے دن بھی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ رہا اور پہلگام میں رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی واقع ہوئی، جو پیر اور منگل کی درمیانی رات کے دوران منفی 7.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کی گئی جو گزشتہ رات کے منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں ریکارڈ کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت میں بہتری آئی اور یہ 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ رات 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اسی طرح سے قاضی گنڈ میں منگل کو 5 کے مقابلے میں منفی 0.8 ڈگری، کپواڑہ میں 2.1 کے مقابلے میں منفی 0.8 اور کوکرناگ میں 8.1 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں اگلے 24 گھنٹوں کیلئے مجموعی طور پر خشک موسم کی پیشگوئی کی ہے محکمہ کے مطابق رواں ماہ کے آخر میں تین دنوں تک موسم میں تبدیلی آنے کا امکان ہے جس دوران وسیع مقامات پر بارش اور برفباری ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 29 نومبر تک موسم عام طور پر خشک رہے گا اور 30 نومبر کی شام سے بالائی علاقوں اور دیگر کچھ مقامات پر ہلکی بارشش اور ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 1 اور 2 دسمبر کے دوران موسم کے خراب رہنے کا بہت امکان ہے جس دوران بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ میدانی علاقوں میں ہلکی بارشش اور ہلکی برفباری کا امکان ہے۔

113

بتایا کہ معاملہ کی جانچ بڑے پیمانے پر جاری ہے اور اس سلسلے میں جلد ہی گرفتاریاں متوقع ہیں۔ ترکہ وانگام شوپیان میں بینک فراڈ کا پہلا معاملہ اس وقت سامنے آیا جب مرحوم محمد یوسف شاہ کے بینک اکاؤنٹ نمبر 060004010002319 سے ساری رقم اس کے فوت ہونے کے ایک دن بعد غائب کی گئی۔

114

چلتے ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر آر پی سنگھ کی قیادت میں مہم اوڑی پہنچ گئی۔ ایس ایس پی کی قیادت میں مہم کے دوران ٹریفک قوانین کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا گیا جبکہ قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مہم کے دوران مختلف خلاف ورزیوں پر تقریبا 50 چالان جاری کیے گئے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER CITY DRAINAGE CIVIL DIVISION SMC

CORRIGENDUM

Please read Name of work E NIT No 26 mentioned below:-

01	Construction of RCC Pipe drain including Manholes at Indrah Hama Baraahama near House of Abdul Qayoom Srinagar	Rs. 5.55	Rs.11100/-	C&D	20 days	Rs.350/-
02	Construction Of RCC pipe drain including Manholes at Sandir Bagh Lal Chowk sgr.	Rs. 3.22	Rs.6440/-	DEE	15 days	Rs.250/-
03	Constr of RCC pipe drain including Manholes from House of Mohd Rajab Bhat to Masjid Umar at Wani Mohalla Palpora	Rs. 4.02	Rs.8040/-	DEE	15 days	Rs.300/-
04	Construction of pipe drain shunt lane at Parray pora opposite Masjid Ibrahim Hyderpora Sgr	Rs.0.825	Rs.1650/-	DEE	15 days	Rs.150/-
05	Construction of pipe drain near House of Firdous Ahmad Dar at Garden Lane Chanapora	Rs. 1.30	Rs. 2600/-	DEE	15 days	Rs. 200/-
06	Construction of by way of pipe drain Jamia Masjid Shareef to House of Late Mohammad Shafi Bhat Harpora Soiteng	Rs. 6.62	Rs. 13240/-	C&D	20 days	Rs.300/-
07	Construction of 300mm pipe drain from House of Ravinder Singh upto House of Zaffer Qureshi at jawahir Nagar Near Silver Square Sgr	Rs. 4.63	Rs. 9260/-	DEE	15 days	Rs. 250/-

INSTEAD OF

01	Construction of pipe drain from House of Majeed Ahanger to Existing Drain at Rumflah Colony Hyderpora Phase Ist.	Rs. 24.98	Rs. 49960/-	A&B	35 days	Rs. 450/-
02	Construction of drain Gousia Colony Baghi Mehtab by way of outfall drain including remolding of drain Sec iv.	Rs. 5.86	Rs. 11720/-	C&B	30 days	Rs. 400/-
03	Construction of drain at Arqum Lane Natipora	Rs. 12.68	Rs. 25360/-	BC&D	25 days	Rs. 350/-
04	Construction of Deep drain from the house of Mohammad Rafiq Change upto house of Asif Ahmad Ganie at Akhoon Avenue sector 4 Illahi bagh Opposite Grido station	Rs. 8.72	Rs. 17440/-	C&D	20 days	Rs. 300/-
05	Constn of 300mm pipe drain from House of Ravinder Singh upto House of Zaffer Qurashi at jawahar Nagar Near Silver Square Sgr	Rs. 4.63	Rs. 9260/-	DEE	15 days	Rs. 250/-

Sd/-

Executive Engineer
City Drainage Civil Division (SMC)
SRINAGAR

DIPK-8664/24
Dtd. 26-11-2024

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER SOCIAL FORESTRY DIVISION, ANANTNAG

e-TENDERING

E-NIT Notice No:- 11 of 2024-25, Dated: 23.11.2024

For and on behalf of the Government, Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders are invited from approved and eligible contractors registered with UT of J&K Govt./Central Govt. Organizations for the following work of district Anantnag under CAMPA Scheme:-

S. No.	Name of Work	Advt. Cost	Cost	EMD	Class	Time
1	i. Preparation of beds and supply of farm yard manure (FYM) & fertilizer/ pesticides/pricking (Robinia/Fruit) including its carriage (mechanical head load upto site) and application in the beds as per standard Nursery practices. ii. Planting of pricking in well prepared beds including all operations. Total No. of Cft (1 cft/bed = 146 cft) Restocking of NR/fruit Pricking:-14576 No's Name of Nursery:- Brinal Lammer Location:- Brinal Range:- SF Range Qazigund	0.589	Rs. 150/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
2	i. Supply of poly bags/seed and potting material consisting of soil, humus and sand for filling up of Nursery beds Poly bags:- 11938 No's, Soil (3part):- 410.21 Cft Humus (2part):- 273.47 cft Sand (1part):- 102.55 cft Total Gross Qty to be supplied:- 786.23, ii. Preparation of potting mixture by serving soil, humus and sand removing of pebbles and other in desirable material and mixing net qty in the ratio of 3:2:1 and followed by filling up of bags sowing of seed preparation of beds and placement of such filled bags in suitable beds of Nursery for raising of Nursery stocks:- Poly bags:- 11938 No's Name of Nursery:- 2/LDR Location:- Hutmurrah Range:- SF Range Anantnag	0.959	Rs. 150/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
3	Planting of conifer/Naked Root Fruit/Fodder plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Conifer plants:- 1200 No's ii. Naked Root Fruit/fodder:- 2000 No's at Co. 5/N Soil Khanyan under BUC CAMPA of SF Range Qazigund	0.815	Rs. 150/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
4	Planting of conifer/Naked Root Fruit/Fodder plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Conifer plants:- 400 No's ii. Naked Root Fruit/fodder:- 500 No's at Co. 1/LDR Hutmurrah under BUC CAMPA of SF Range Anantnag	0.233	Rs. 100/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
5	Planting of conifer/Naked Root Fruit/Fodder plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Conifer plants:- 250 No's ii. Naked Root Fruit/fodder:- 400 No's at Co. 64/K Wakhilbalan under BUC CAMPA of SF Range Kokernag	0.188	Rs. 100/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
6	Planting of conifer/Naked Root Fruit/Fodder plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Conifer plants:- 200 No's ii. Naked Root Fruit/fodder:- 300 No's at Co. 9/V Lowermunda under BUC CAMPA of SF Range Kokernag	0.128	Rs. 100/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
7	Planting of conifer/Naked Root Fruit/Fodder plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Conifer plants:- 200 No's ii. Naked Root Fruit/fodder:- 300 No's at Co. 7/V Batnard under BUC CAMPA of SF Range Qazigund	0.128	Rs. 100/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
8	Planting of Naked Root Fruit/Fodder plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Naked Root Fruit/fodder:- 572 No's at V. W. Lot Srangsoo under BUC CAMPA of SF Range Anantnag	0.133	Rs. 100/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
9	Planting of Conifer plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Conifer:- 750 No's at Strip Wathall under BUC CAMPA of SF Range Qazigund	0.22	Rs. 100/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days
10	Planting of Conifer plants in pits of size (45x45x45) cms including carriage/lifting of plants mechanical transport including loading unloading and extraction of NR plants upto site of work with all operations:- i. Conifer:- 500 No's at Strip Budwani under BUC CAMPA of SF Range Qazigund	0.147	Rs. 100/-	2% of Adv. Cost	"D"	20 Calendar Days

Note:- Planting Material under BUC will be supplied Departmentally
The e-NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities,(B.O.Q), Set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:- www.jktenders.gov.in
Position of Funds: 50% available.
Position of AA: Accorded.
PositionofTS:Accorded.

Publishing Date :-	23.11.2024
Download StartDate :-	23.11.2024 From 06:00 PM
Bidsubmission StartDate :-	23.11.2024 From 06:00 PM
BidsubmissionEnd Date :-	02.12.2024 From 06:00 PM
DateofOpeningofTechnicalBid (online) :-	03.12.2024 at 11:00 AM intheOffice of the Regional Director, Social Forestry Kashmir, Srinagar.
Date ofOpeningofFinancialBid (online) :-	To be notified after evaluation of technical bid

Sd/-
Divisional Forest Officer
Social Forestry Division
Anantnag/Kulgam

DIPK-8555/24
Dtd. 26-11-2024

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER DANGERPORA.

AUCTIONING NOTICE.

For and on behalf Lt. Governor of UT J&K , it is notified for the information of General Public and damaged old building at GMS Aadipora Zone Dangerpora will be auctioned as per Government order No 774 Edu of 2017 dated 12/10/2017 by the committee constituted for survey and auctioning of dilapidated GMS Aadipora building related items as per the order conveyed by the Chief Education Officer Baramulla vide his No CEO/Plg/Bla/25500-03 dated 19/11/2024. The bidder can submit EMD(in the form of CDR) for auction by or by before:-07-12-2024(up to 4 PM) with demand draft/Bankers cheque at J&K Bank amounting RS 66331 for forms and condition document can be had from the office chamber of the Zonal Education Officer Dangerpora on working days . Auction will be held in GMS Aadipora and will start at 11.30 AM on 10-12-2024. For any further details and queries contact the office of Zonal Education Officer Dangerpora.

Valuation case of GMS Aadipora Govt Building at Zone Dangerpora

Sno	Specification	Category	%age	Amount	Analysed date	Salvage Value	
1	Foundation/Underground random rubble stone masonry in dry	D	10	1263	126.30	15% of 126.30	18.945
2	Plinth .Random rubble stone masonry in dry	D	6	1263	75.78	15% of 75.78	11.367
3	Super structure. 2nd class brick masonry in cement	C	15	1440	216.00	15% of 216	32.4
4	Doors/wndows."C" class kal wood	D	13	1263	164.19	15% of 164.19	24.6285
5	Flooring. Cement concrete floors	D	7	1263	88.41	0	0
6	Ceeling , Wooden plaaks	D	10	1263	126.30	15% 126.30	18.945
7	Roofing. CGI sheets over ordinary truss of budloo wood	D	30	1263	416.79	10%416.79	41.679
8	Finshing. Internal cement plaster	D	4.5	1263	56.84	0	0
	External	Nil		Total	1270.61	Total	147.9645
A	Cost of building: Plinth Area	Sft	879	147.9345	Rate	130061	
		Total				130061	
	Description @1% per year =49%					63730	
	Net Cost of Building					66331	

Say RS 66331(Sixty Six thousand and three hundred thirty one)
The terms and conditions of the auction notice are as under.

1. Each bidder must deposit earnest money of Rs:5000/= as given above in the shape of CDR/FDR from any nationalized bank/scheduled bank pledged to the zonal Education Officer Dangerpora. Earnest money deposit(EMD) in the form of a CDR should reach this office by or before 07-12-2024upto 4 PM.
2. The open auction shall be conducted by the auction committee at 11.30 AM on 10-12-2024
3. Earnest money of the successful bidder and the 2nd highest bidder shall be retained and earnest money of rest of the bidders will be returned within 10 days after auction proceeding are over.
4. The successful bidder shall have to enter into an agreement with the department within two days from the date the sanction of the contract is communicated to him. Falling to execute the agreement with the stipulated period, the earnest money deposited by the successful bidder shall be forfeited in favour of the department and contracts shall be allotted to the second highest bidder. Any loss on this account shall be made good from the first highest bidder in terms arrears of the land revenue rules , besides blacklisting the contractor/bidder participating from future department tenders/auctions.

Sd/-
Zonal Education Officer,
Dangerpora.

DIPK-8680/24
Dtd. 26-11-2024

Government of Jammu & Kashmir (U T)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Machinery Division Kashmir, Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir.

Corrigendum 02

Name of work: - 1. SUPPLY, INSTALLATION, TESTING & COMMISSIONING OF 01 No. of 40MTCAPACITY PIT LESS TYPE WEIGH BRIDGE AT GULAB BAGH RICE GODOWNSHAHEEDGUNJ.
2. SUPPLY, INSTALLATION, TESTING & COMMISSIONINGOF01No. Of40MT CAPACITY PIT LESS TYPE WEIGH BRIDGE ATFCI GODOWNLETHPORA, PULWAMA.
Reference: This office e-NIT No: - MDSK/TS /2024-25/70 Date:13.11.2024
(Tender ID: 2024_PWDJK_264538_1)
(Tender ID: 2024_PWDJK_264538_2)
The following amendments are hereby made at S No 2 of Annexure B of thesubjecteNIT.The prospective bidders are requested to go through the same while uploading their bids.

S.No.	Particular	As per addendum issued vide no;- MDSK/ TS/ 4252-55, dt.- 14.11.2024	Shall be read as
02	load cell(8 no)	Load cell should have: Resolution 5 kg	Load cell should have: Resolution Minimum10kg

The bidders are required to quote make/model of the offered weigh bridge along withbrochures&Technical data sheet of the weigh bridge.
All other terms and conditions & specifications shall remain same.

Sd/ Executive Engineer,
Machinery Division, Srinagar

DIPK-8624/24
Dtd. 26-11-2024

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION BEMINA SRINAGAR.

Subject:-SNOW STAGE NOTICE INVITING TENDER (S.C.S-2 & S.C.S-3)
Reference:-This Office NIT No. 58/EE/R&B/BM/CS/of 2024-25 DATED: 18.11.2024 issued under endorsement No.: 7725-31 dated: 18.11.2024

EXTENSION NOTICE

The above noted work floated for tenders vide this office NIT No. 58/EE/R&B/BM/CS/of 2024-25 DATED: 18.11.2024 issued under endorsement No.: 7725-31 dated: 18.11.2024 is hereby extended, details whereof given as under:

1	Date of Issue of Tender Notice	18.11.2024.
2	Period of downloading of bidding documents	19.11.2024 from 10.00 AM
3	Bid submission Start Date	19.11.2024 from 10.00 AM
4	Bid Submission End Date	29.11.2024 upto 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Bids (Online)	30.11.2024 at 12:00 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Bemina Srinagar.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Bemina Srinagar.

DIPK-8630/24
Dtd. 26-11-2024

دنیا کو مفلوج کرنے والے سافٹ ویئر اپ ڈیٹ سے چین کیسے محفوظ رہا؟

ویب ڈیسک// جمعے کے دن جب دنیا بھر میں کاروبار اور سروسز آئی ٹی کی بندش سے نبرد آزما ہو رہی تھیں تو ایسے میں ایک ملک جو اس مشکل سے بچا رہا، وہ چین تھا۔اس کی وجہ انتہائی سادہ سی ہے۔چین میں کراؤڈ سٹرائیک کو بخشکل ہی استعمال کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں، ان امریکی کمپنیوں سے سافٹ ویئر خریدنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں جنھوں نے ماضی میں ہیکنگ کو سائبر سکیورٹی کے لیے خطرہ قرار دیا۔باقی دنیا کے برعکس چین مائیکروسافٹ پر زیادہ انحصار نہیں کرتا اور اس کی بجائے مقامی کمپنیوں جیسے علی بابا، ٹینسینٹ اور ہواوے کا استعمال کرتا ہے۔اس لیے چین میں اس بندش کے بارے میں خبریں غیر ملکی فرمز اور کمپنیوں کے ذریعے سامنے آئیں۔مثال کے طور پر چین کے سوشل میڈیا پر کچھ صارفین نے شکایت کی کہ وہ ملک میں موجود بین الاقوامی ہوٹلوں جیسے کہ شیرٹن، میریٹ اور حیات میں چیک ان نہیں کر پا رہے۔چین میں حالیہ برسوں کے دوران حکومتی تنگیوں، کاروبار اور انفراسٹرکچر آپریٹرز تیزی سے غیر ملکی آئی ٹی سہولیات کی جگہ مقامی سسٹم کو اپنا رہے ہیں۔کچھ تجزیہ کار اس متوازی نیٹ ورک کو 'سپلنٹرنیٹ' کہنا پسند کرتے ہیں۔سنگاپور میں مقیم سائبر سکیورٹی ماہر جوش کنیڈی وائٹ کہتے ہیں کہ 'یہ چین کی جانب سے غیر ملکی ٹیکنالوجی آپریشنز کو ایک حکمت عملی کے تحت دیکھنے کا ثبوت ہے۔' مائیکروسافٹ چین میں ایک مقامی پارٹنر 21 ویانٹ کے ذریعے کام کرتا ہے، جو عالمی ڈھانچے سے اپنی خدمات کا آزادانہ طور پر انتظام کرتا ہے۔یہ سیٹ اپ چین میں پینکاری اور ہوابازی جیسے اہم شعبوں کو عالمی رکاوٹوں سے محفوظ رکھتا ہے۔'ہیجنگ غیر ملکی نظام پر بھروسہ کرنے سے گریز کو اپنی قومی سلامتی کے تحفظ کے طور پر دیکھتا ہے۔یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے چند مغربی ممالک نے سنہ 2019 میں چین کی ٹیکنالوجی فرم ہواوے پر پابندی عائد کر دی یا پھر جیسے سنہ 2023 میں برطانیہ میں سرکاری ڈیوائسز پر چین کی سوشل میڈیا ایپ ٹک ٹاک کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی۔امریکہ بھی چین کو جدید سیمی کنڈکٹر چپ کی فروخت پر پابندی کے ساتھ ساتھ امریکی کمپنیوں کو چینی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کرنے سے روکنے کی کوششیں کر رہا ہے۔امریکی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ تمام پابندیاں قومی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے عائد کی گئی ہیں۔چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز میں سینچر کے روز چھپنے والے اداریے میں چینی ٹیکنالوجی پر عائد ان پابندیوں کے بارے میں ہلکا سا اشارہ دیا گیا۔اداریے میں کہا گیا کہ 'ستم ظریفی تو یہ ہے کہ کچھ ملک مسلسل سکیورٹی کے بارے میں بات تو کرتے ہیں لیکن حقیقی سکیورٹی کو نظر انداز کرتے ہیں۔'یہاں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایک طرف تو امریکہ یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ عالمی ٹیکنالوجی کو کون اور کیسے استعمال کرنا چاہیے لیکن دوسری ہی طرف اس کی اپنی ایک کمپنی کی بے احتیاطی کی وجہ سے دنیا بھر میں افراتفری پھیل گئی۔گلوبل ٹائمز نے انٹرنیٹ کی بڑی کمپنیوں پر بھی تنقید کی جو اس انڈسٹری پر اپنی 'اجارہ داری' قائم کیے ہوئے ہیں: 'نیٹ ورک سکیورٹی کی کوششوں کی قیادت کے لیے مکمل طور پر بڑی کمپنیوں پر انحصار کرنا، جس کی حمایت کچھ ممالک کرتے ہیں، اس سے سکیورٹی کے حوالے سے مزید خدشات جنم لیں گے۔'اپنے ملک میں سخت کنٹرول کے باوجود ہیجنگ کا اصرار ہے کہ وہ عالمی ٹیکنالوجی کی مارکیٹ کی وکالت کرتا ہے۔لیکن اس سب کے باوجود ایسا بھی نہیں کہ عالمیہ افراتفری سے چین مکمل طور پر محفوظ رہا۔کچھ ملازمین نے امریکی سافٹ ویئر کمپنی کا شکریہ ادا کیا کہ اس کی بدولت انھیں کام سے جلدی چھٹی مل گئی۔جمعے کے روز سوشل میڈیا ایپ ویبو پر 'جلدی چھٹی' کے لیے شکریہ مائیکروسافٹ ٹرینڈ کرتا رہا اور لوگ اپنی ہیلی سکرین والی تصاویر بھی شیئر کرتے رہے۔یہ ایک سائبر سکیورٹی کمپنی ہے جس کا قیام سنہ 2011 میں ہوا تھا۔اس کمپنی کا مقصد دنیا کی بڑی کمپنیوں اور ان کے کمپیوٹر نظام کو خطرات سے محفوظ رکھنا تھا۔اس کمپنی کی خصوصیت سائبر سکیورٹی کے تحت اینڈ پوائنٹ تحفظ فراہم کرنا ہے کیوں کہ یہ خطرات سے لیس سافٹ ویئر یا فائلوں کو کارپوریٹ نیٹ ورک تک پہنچنے سے روکتا ہے۔اس کمپنی کو یہ ذمہ داری بھی سونپی جاتی ہے کہ وہ صارفین، یعنی بڑی کمپنیوں کے ڈیٹا کو کلاؤڈ پر محفوظ رکھے۔کراؤڈ سٹرائیک ٹیکساس میں جارج کرز اور دمتری الپروچ نے شروع کی تھی اور ابتدا سے ہی اس چینی نے بظاہر سائبر حملوں کے خلاف کمپنیوں کی مدد کی ہے۔2016 میں کراؤڈ سٹرائیک کو امریکی ڈیموکریٹک نیشنل کمیٹی نے طلب کیا تھا جو کہ ڈیموکریٹک پارٹی کی حکمت عملی تیار کرتی ہے۔کمیٹی نے اس کمپنی کو اپنے کمپیوٹر نیٹ ورک کے خلاف سائبر حملے کی تفتیش کا کام سونپا تھا۔اس تکنیکی مسئلے کی وجہ سے دنیا بھر میں ٹرانسپورٹ کا نظام، براڈ کاسٹر، ہسپتال اور دیگر شعبے متاثر ہوئے۔فضائی کمپنیوں کا شیڈول متاثر ہوا اور ایئر پورٹس پر تعطل دیکھنے کو ملا، جو اب تک معمول پر نہیں آ سکا ہے۔برطانیہ اور امریکہ میں بڑے ٹی وی چینلز کی نشریات بھی متاثر ہوئیں۔برطانیہ میں کئی ریل کمپنیوں کا نظام اور شیڈول متاثر بھی ہوا۔امریکہ کی ریاست الاسکا میں پولیس کا کہنا تھا کہ ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے فون ہیلپ لائن بھی دستیاب نہیں تھی۔پولینڈ میں بالٹک ہب ٹرمینل نے بحری جہازوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کنٹینر لانے سے گریز کریں۔اس کے علاوہ برطانیہ میں چند ڈاکٹروں نے شکایت کی ہے کہ وہ اپنے کمپیوٹر ریکارڈ تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔

امریکی سنٹرل کمانڈ کو شام اور عراق میں داعش کی واپسی کا خدشہ

ویب ڈیسک// جاریہ سال جنوری اور جون کے درمیان شام اور عراق میں 153 حملے کرنے داعش کا دعویٰ: واشنگٹن: مشرق وسطیٰ میں امریکی فورسز دہشت گرد گروپ داعش کے بارے میں فکر مند ہونے کی نئی وجوہات دیکھ رہی ہیں، جو بظاہر اپنے قدرے نئے انتحکام کا فائدہ اٹھا کر عراق اور شام کے کچھ حصوں میں افراتفری پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔چار شنبہ کو امریکی سینٹرل کمانڈ، سینٹ کام کے ایک بیان کے مطابق اسلامک اسٹیٹ گروپ یا داعش نے، جو آئی ایس یا آئی ایس آئی ایس کے نام سے بھی معروف ہے، اس سال جنوری اور جون کے درمیان دونوں ملکوں میں 153 حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔سنٹرل کمانڈ نے کہا کہ داعش کے حملوں کی یہ تعداد 2023 میں ان کے دعووں سے دوگنا سے زیادہ ہے۔ادارہ نے خبردار کیا کہ حملوں میں اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آئی ایس آئی ایس کئی برسوں سے کم ہونے والی اپنی صلاحیت کے بعد تشکیل نو کی کوشش کر رہا ہے۔سینٹکام کے تازہ ترین اندازے سے یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ داعش کے کارندوں نے شام اور عراق کی سرحدوں سے آگے تک حملوں کی منصوبہ بندی شروع کر رکھے ہے خود کو کافی محفوظ اور پر اعتماد محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔سینٹ کام کے کمانڈر، جنرل مائیکل ایرک کوریلا کے مطابق ہم اپنی کوششیں خاص طور پر داعش کے ان ارکان کو نشانہ بنانے پر مسلسل مرکوز رکھے ہوئے ہیں جو بیرونی کارروائیاں کرنا چاہتے ہیں۔کچھ غیر جانبدار تجزیہ کاروں نے اس سال کے آغاز سے لے کر اب تک عراق اور شام میں داعش کے پانچ کے قریب بیرونی منصوبوں کی نشاندہی کی ہے۔اس سال یہ پہلا موقع نہیں ہے جب امریکی حکام نے داعش کی سرگرمیوں کے بارے میں نئے خدشات کا اظہار کیا ہے۔رواں سال اپریل میں پینٹ کام نے کہا تھا کہ شام اور عراق میں داعش کے پاس ممکنہ طور پر تقریباً 2,500 جنگجو ہو چکے ہیں۔یہ تعداد جنوری میں فراہم کیے گئے پچھلے تخمینوں سے دوگنا زیادہ ہے۔امریکی شراکت داروں نے بھی گروپ کی ممکنہ بحالی کے بارے میں خبردار کیا ہے۔غیر منافع بخش تنظیم 'کاؤنٹر ایکسٹریم ازم پروجیکٹ' سی ای پی، جو شام میں آئی ایس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے، اسی طرح داعش کی مزید پرتشدد اور مزید سرگرم ہونے کے بارے میں خبردار کرتی رہی ہے۔سی ای پی نے اپنی ماہانہ رپورٹ میں کہا گیا کہ مئی کے مقابلے جون میں تشدد کی سطح میں اضافہ ہوا۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ مشرقی حمص کے علاقے جوب جراح میں مقامی قبائلیوں کے خلاف کئی وحشیانہ حملے کیے گئے جس کے نتیجے میں مقامی لوگوں نے داعش کا پیچھا کیا اور اس کے دو ارکان کو ہلاک کر دیا۔رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ پھر بھی، آئی ایس آئی ایس کی سرگرمی زیادہ تر شامی سکیورٹی فورسز پر مرکوز رہی۔امریکی حمایت یافتہ سیرین ڈیموکریٹک فورسز، ایس ڈی ایف کے پولیٹیکل ونگ کے عہدیداروں نے جنوری میں وائس آف امریکہ کو بتایا تھا کہ دہشت گرد گروپ کی سرگرمیوں میں ایس ڈی ایف کے گشت والے علاقوں اور اسد حکومت کے زیر نگرانی، دونوں علاقوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

گوگل کا بڑا ایکشن! لاکھوں موبائل ایپس ہٹائیں جائیں گے

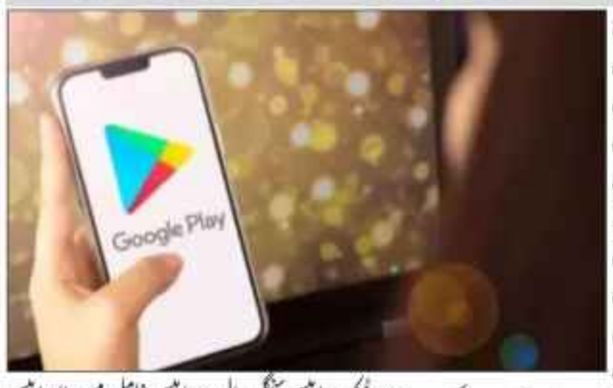

ویب ڈیسک// گوگل ایک نئے پلان پر کام کر رہا ہے، جس کے تحت گوگل بڑے پیمانے پر اینڈرائیڈ ایپس جاری کرنے جا رہا ہے۔دراصل، گوگل گوگل پلے ایپ کو اینڈرائیڈ صارفین کے لیے مزید محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہا ہے، جس کے تحت گوگل اپنے پلیٹ فارم سے ہزاروں ایپس کو ہٹا سکتا ہے جو کہ کوالٹی اور غیر فعال ہیں۔گوگل پلے اسٹور پر ایسی ایپس موجود ہیں، جو فی الحال کام نہیں کر رہی ہیں۔ان کے علاوہ، کچھ ایپس بہت خراب کوالٹی میں آتی ہیں، جو صارف کے تجربے کو خراب کرتی ہیں۔گوگل نے 31 اگست کی آخری تاریخ مقرر کر دی۔گوگل نے ایسی ایپس کو ہٹانے کے لیے 31 اگست 2024 کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔دراصل، کمپنی نے پیمیم اور کم از کم فعالیت کی پالیسی کو اپ ڈیٹ کر دیا ہے، تاکہ ایپ کے معیار اور اس کے تجربے کو بہتر بنایا جا سکے۔گوگل کی نئی پالیسی میں، بہت کم مواد والی ایپس کو ہٹا دیا جائے گا۔اس میں صرف ٹیکسٹ ایپس، سنگ وال پیپر ایپس شامل ہیں۔ان ایپس کے خلاف شکایات موصول ہوتی ہیں کہ یہ صحیح طریقے سے انسٹال نہیں ہوتیں۔سال 2023 میں 2.28 ایپس کو ہٹا دیا گیا۔گوگل نے کہا ہے کہ ایپ تحکم، جوابدہ اور بہترین صارف کا تجربہ ہونا چاہیے۔مجموعی طور پر، ایپ اسٹور پر درج ایپس کا معیار اور صارف کا تجربہ بہتر ہونا چاہیے۔اس سے قبل، سال 2023 میں، گوگل نے پالیسی کی خلاف ورزی کے الزام میں گوگل پلے اسٹور پلیٹ فارم سے 22.8 لاکھ ایپس کو ہٹا دیا تھا۔

سلطان ابراہیم باضابطہ طور پر ملائیشیا کے نئے بادشاہ مقرر

ویب ڈیسک// سلطان ابراہیم سلطان اسکندر کو ملائیشیا کے نئے بادشاہ کے طور پر ہفتہ کو ملائیشیا کے کوالالمپور کے فیشنل پیلس میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں باضابطہ طور پر تاج پہنایا گیا۔تقریب میں وزیر اعظم انور ابراہیم نے ان کی کابینہ کے ارکان کے ساتھ ساتھ برونائی کے سلطان حاجی حسن البولکیہ اور بحرین کے شاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ سمیت غیر ملکی معززین اور مہمانوں نے شرکت کی۔ملک بھر میں ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے اپنے شاہی خطاب میں، سلطان ابراہیم نے عوام اور قوم کے لیے دیانتداری، ایمانداری، انصاف پسندی اور ہمدردی کے ساتھ حکومت کرنے کا عہد کیا۔انہوں نے کہا کہ "میں اپنے فرائض کو دیانتداری اور ایمانداری سے ادا کروں گا اور ملک کی بھلائی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا مکمل خیال رکھتے ہوئے غیر جانبداری سے حکومت کروں گا۔" اس سے قبل تقریب میں وزیر اعظم ابراہیم نے سلطان ابراہیم کی تاج پوشی پر عوام کی جانب سے مبارکباد اور وفاداری کے عہد کی تقریر کی اور لوگوں کو یاد دلایا کہ بادشاہ ملک کے تمام نسلی گروہوں کے لیے اتحاد اور خوشحالی کی علامت ہے۔ملائیشیا ایک آئینی بادشاہت ہے، جس میں نو سلطان، یا حکمران ہیں، جو اپنے اپنے سربراہ مملکت ہیں اور مذہبی رہنما کے طور پر کام کرتے ہیں، اور پانچ سالہ مدت کے لیے بادشاہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

پاکستان میں اسامہ بن لادن کا قریبی ساتھی گرفتار؟

اسلام آباد// پولیس کے مطابق القاعدہ کے لیڈر امین الحق کے خلاف اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔پاکستانی پولیس نے آج بروز جمعہ ایک بیان میں کہا کہ عالمی دہشت گرد تنظیم القاعدہ کے بانی اور امریکہ میں 9/11 کے حملوں کے ماسٹر مائنڈ اسامہ بن لادن کے قریبی ساتھی" امین الحق کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔پاکستان کے صوبے پنجاب میں انسداد دہشت گردی کے حوالے سے کام کرنے والے پولیس محکمے (سی ٹی ڈی) کے ایک ترجمان نے آج جاری کردہ بیان میں کہا، دہشت گردی کے خلاف ایک اہم پیش رفت میں سی ٹی ڈی نے انٹیلیجنس ایجنسیوں کے ساتھ مل کر امین الحق کو گرفتار کر لیا ہے۔اس بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ امین الحق کے خلاف صوبے میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔علاوہ ازیں، پنجاب میں سی ٹی ڈی کے سربراہ عثمان اکرم گوندل نے ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ امریکہ، اقوام متحدہ اور یورپی یونین امین الحق کا شمار اسامہ بن لادن کے ساتھی کے طور پر کرتے ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ امین الحق افغانستان سے 2021 میں نیٹو افواج کے انخلا کے بعد دوبارہ سرگرم ہو گئے تھے اور واپسی پر افغانستان گئے تھے، جہاں انہیں نے القاعدہ کو دوبارہ منظم کرنے کی کوششیں شروع کر دی تھیں۔امین الحق ان افراد کی فہرست میں بھی شامل ہیں جن پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔سلامتی کونسل کی ویب سائٹ پر موجود تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ وہ افغانستان میں پیدا ہوئے تھے اور اسامہ بن لادن کے سیکورٹی کے حوالے سے رابطہ کار تھے۔

ملائیشیا میں بھیک مانگنے اور مجرمانہ سرگرمیوں سے پاکستان کی تصویر خراب

کوالالمپور// ملائیشیا کے اردگرد بھیک مانگنے اور کام کرنے میں ملوث پاکستانی شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جس سے پاکستانی کمیونٹی کو شرمندگی ہوئی ہے اور پاکستان کی شبیہ کو نقصان پہنچا ہے۔یہ افراد یا تو سیاحتی ویزوں پر ملائیشیا میں داخل ہوتے ہیں اور ویزہ کی توسیع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ دیر قیام کرتے ہیں، جو کہ میں کام کرنے والوں کی طرح منظم بھیک مانگنے والے رنگ میں شامل ہوتے ہیں۔پاکستانی بھکاری سعودی عرب، ایران اور عراق میں بھی پائے گئے ہیں، جو حجاج کے ویزوں کا فائدہ اٹھا کر بھیک مانگنے اور جیب تراشی میں مصروف ہیں۔اس کی وجہ سے ان ممالک خصوصاً سعودی عرب کی طرف سے تشویش اور شکایات سامنے آئی ہیں، جہاں مکہ مکرمہ کی عظیم الشان مسجد میں پاکستانی شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو جیب تراشی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔تحقیق اور تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کی بین الاقوامی ساکھ بدعنوانی، دہشت گردی، سیکورٹی کے مسائل، چوری، بھیک مانگنے اور بدعنوانی کے تصورات سے دوچار ہے۔منشیات کی اسمگلنگ، جسم فروشی، اور ویزہ کی خلاف ورزیوں میں پاکستانیوں کے ملوث ہونے کے واقعات نے ملک کی خراب بین الاقوامی حیثیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان میں مظاہرین پر حملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

اسلام آباد// ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان کے خیبر پختونخواہ میں مظاہرین پر پاکستانی فورسز کی فائرنگ کو بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور پاکستان کے آئین کے تحت پرامن اجتماع کے حق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔تنظیم نے ہفتہ، 20 جولائی کو ایک شائع شدہ رپورٹ میں، پاکستان کے خیبر پختونخواہ کے علاقے بنوں میں مظاہرین پر حملے کی مذمت کی۔

نواز شریف نے پاکستان کے موجودہ حالات پر افسوس کا اظہار کیا

لاہور// سابق حکمرانوں کے فیصلوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے حکمران مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے ہفتے کو کہا کہ ترقی کے اہداف حاصل کرنے والے ملک کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جا رہا۔نواز نے کہا، "گلیوں میں گھومنے والے کو انصاف کی پیشکش کی جاتی ہے۔نواز نے مزید کہا، "کیا ضرورت ہے [ایسے فیصلوں کی] جس سے اس ملک کے مصالح میں اضافہ ہو۔سابق وزیر اعظم نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کامیابی سے سنگ میل عبور کر رہا ہے۔سپریم کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں اقتدار سے بے دخل ہونے سے پہلے ترقی اور خوشحالی کا۔نواز شریف نے یہ تبصرے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی زیر صدارت اجلاس میں کیے، جس میں "چیف منسٹر سولر پینل فینانسنگ سکیم" سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔نواز شریف نے اپنی تقریر میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ بجلی کے بل ادا کرنا صرف غریبوں کا ہی نہیں سب کا مسئلہ بن گیا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت نے اپنے دور میں لوڈ شیڈنگ ختم کی اور بجلی کے نرخوں کو کنٹرول میں رکھا۔ 2017 تک بجلی کے بل اور ڈالر کا ریٹ کم تھا۔شریف نے ملک میں ناانصافی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے آئی ایم ایف کو واپس بھیجا تھا، لیکن بعد میں اسے واپس لایا گیا۔انہوں نے ملک کے نافص سلوک پر افسوس کا اظہار کیا اور فیصلہ سازوں پر زور دیا کہ وہ لوگوں کا خیال رکھیں اور ریلیف فراہم کریں۔سابق وزیر اعظم نے سوال کیا کہ ایسے فیصلوں کی کیا ضرورت ہے جس سے اس ملک کی مشکلات میں اضافہ ہو۔انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار سے بے دخل ہونے سے قبل ملک ترقی اور خوشحالی کے سنگ میل کامیابی سے حاصل کر رہا تھا۔

یوکرین کے سابق رکن پارلیمنٹ کا گولی مار کر قتل

کیف// یوکرین کی سابق رکن پارلیمنٹ 60 سالہ ارینا فیرین کو نامعلوم حملہ آور نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ارینا یوکرینی زبان کو فروغ دینے کی اپنی مہم کے لیے جانی جاتی ہیں۔سابق رکن پارلیمنٹ ارینا فیرین جمعہ کو مغربی شہر لویف میں حملے میں شدید زخمی ہو گئی تھیں، اسپتال میں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔یوکرائنی حکام نے بتایا کہ حملہ آور کی تلاش فی الحال جاری ہے۔حملہ آور موقع سے فرار ہو گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی نے ہفتے کے روز اپنے سرکاری ٹیلیگرام چینل پر کہا، تمام دستیاب نگرانی کیمروں کی جانچ کی جا رہی ہے اور گواہوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

روس کے جزوی مقبوضہ ڈونیسک میں یوکرین کے حملے میں دو افراد ہلاک، پانچ زخمی

کیف// روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے درمیان، انہوں نے اتوار کو ایک دوسرے پر ڈرون، میزائل اور گولے برسائے۔روس کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ روس کے زیر قبضہ علاقے ڈونیسک میں یوکرین کے حملوں میں کم از کم دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔اسی دوران یوکرائنی حکام نے بتایا کہ روسی حملوں میں کم از کم پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں روس نے کہا کہ اس نے مشرق میں فرنٹ لائن پر دو دیہات کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے، ایک کھیرسن کے علاقے میں اور دوسرا لوہانسک کے علاقے میں۔روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اتوار کی صبح بتایا کہ ڈونیسک کے علاقے میں روس کے زیر قبضہ علاقوں میں یوکرین کی گولہ باری سے دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں، روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اتوار کی صبح کہا کہ جنوبی یوکرین کے جزوی طور پر مقبوضہ علاقے کھیرسن میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ملک کے شمال مشرق میں، کھیرسن کے علاقے میں حکام نے بتایا کہ روسی گولوں کی زد میں آ کر ایک گاؤں میں دو افراد زخمی ہو گئے۔فضائیہ کے کمانڈر میکولا اولیشچک کے مطابق، یوکرین کے فضائی دفاع نے اتوار کی رات روس کی طرف سے لانچ کیے گئے 39 ڈرونز میں سے 35 کو روکا۔اس کے علاوہ، انہوں نے کہا کہ روس نے تین بیلسٹک میزائل اور دو گائیڈڈ ہوائی میزائل داغے جو اپنے اہداف تک نہیں پہنچ سکے روس کی وزارت دفاع نے اتوار کو کہا کہ اس کے فوجیوں نے دو دیہاتوں لوہانسک کے علاقے کھیرسن میں پیچنے نزنے اور اینڈریوکا کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔روس کی وزارت دفاع نے کہا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے رات کے وقت ملک کے بیلگورود علاقے اور بحیرہ اسود کے اوپر آٹھ ڈرون مار گرائے۔خرسن کے روسی مقرر کردہ گورنر ولادیمیر سالدو نے کہا کہ روسی فضائی دفاع نے کھیرسن کے علاقے میں روس کے زیر قبضہ کریمیا کی طرف جانے والے طویل فاصلے تک مار کرنے والے دو بیلسٹک اے ٹی اے سی ایم ایس میزائلوں کو مار گرایا۔

سیاسی رہنماؤں نے بنوں میں پشتون مظاہرین پر ریاستی مظالم کی مذمت کی

بنوں// بنوں میں فائرنگ کے اندوہناک واقعے نے بڑے پیمانے پر غم و غصے کو جنم دیا ہے اور سیاستدانوں اور صحافیوں میں احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے سابق سینیٹر مشتاق احمد خان نے پشتون مظاہرین پر، ریاستی مظالم کی شدید مذمت کی۔ایکس پر ایک پوسٹ میں مشتاق احمد خان نے کہا کہ 'سرکاری دہشت گردی قابل قبول نہیں، قومی آپریشن کسی صورت قبول نہیں، ہم امن چاہتے ہیں۔مشتاق نے اس احتجاج کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں وہ شریک تھے۔پرتشدد تصادم کے سنگین نتائج کو اجاگر کرتے ہوئے، شمالی وزیرستان سے تعلق رکھنے والے سابق ایم این اے محسن داوڑ نے "امن کے جواب میں خون" پر تبصرہ کیا۔پی ٹی آئی کے رہنما شیر افضل خان مروت نے بھی اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے کہا، یہ ویڈیو دیکھ کر مجھے گہرا دکھ محسوس ہوتا ہے۔

پاکستان کے ضلع اوکاڑہ میں توہین مذہب کے الزام پر پولیس اسٹیشن پر حملہ

اوکاڑہ (پاکستان)// پاکستان کے ضلع اوکاڑہ میں، بہلول پور گاؤں میں مبینہ توہین مذہب کے واقعے کے بعد ایک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا۔یہ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب ایک شخص نے مبینہ طور پر ایک مسجد کے قریب قرآن پاک کے اوراق جلائے، جس کے نتیجے میں اسے گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

چیمپئینز ٹرافی کا فیصلہ میدان نہیں ٹیبل پر ہوگا

ویب ڈیسک//

چیمپئینز ٹرافی کا فیصلہ میدان نہیں ٹیبل پر ہوگا، آئندہ سال شیڈول ایونٹ کا معاملہ اگلے ہفتے آئی سی سی بورڈ میٹنگ میں پہنچ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق چیمپئینز ٹرافی انعقاد سے پہلے ہی مسلسل مسائل کی زد میں ہے، پاکستان جانے سے بھارتی انکار نے صورتحال پیچیدہ بنا دی، اب یہ معاملہ آئی سی سی بورڈ میٹنگ میں جائے گا۔ آئندہ ہفتے کے آغاز میں ویڈیو کال پر انعقاد متوقع ہے، اس موقع پر ہائبرڈ ماڈل کے حوالے سے بات چیت ہوگی، پاکستان اپنے موقف پر ڈٹ گیا اور تمام میچز ملک میں ہی میزبانی کا عزم ظاہر کر چکا جبکہ بھارت اپنے میچز یو اے ای میں کھیلنے کا خواہاں ہے، پی سی بی کو ہائبرڈ ماڈل قبول کرنے کا کہا جائے گا، انکار پر پورے ایونٹ کی ہی منتقلی سے ڈرایا جائے گا، اس صورت میں 2 آپشنز موجود ہوں گے یا تو ایونٹ میں ہی حصہ نہ لیں یا پھر بھارتی ٹیم سے نہ کھیلیں، کوئی بھی فریق موقف سے ایک قدم پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔ آئی سی سی کا کردار خاموش تماشائی کے جیسا ہے، جیسے جیسے وقت گزرنے لگا اسٹیک ہولڈرز کی بے چینی بڑھتی جا رہی ہے، وہ جلد شیڈول کا اجرا چاہتے ہیں۔ بھارتی بورڈ چیئرمین جے شاہ آئندہ ماہ کے اوائل میں آئی سی سی میں ذمہ داری سنبھال لیں گے، وہ چند روز سے دبئی میں ہی موجود ہیں، ذرائع کے مطابق آئی سی سی مالی مفادات کی وجہ سے پہلے ہی بھارت کی جانب جھکاؤ رکھتی ہے، جے شاہ کے آنے سے توازن مزید بگڑ جائے گا۔ بورڈ میٹنگ میں پی سی بی کو دوستوں کی ضرورت پڑے گی، اس حوالے سے لابنگ شروع ہو چکی، گزشتہ دنوں محسن نقوی نے انگلش بورڈ حکام سے بھی ملاقات کی تھی۔ پی سی بی اٹیشکو دیگر بورڈز کو اپنے موقف سے آگاہ کریں گے، پھر بھی خلاف فیصلہ آیا تو قانونی راہ اپنائی جائے گی، اگر پاکستانی ٹیم نے بھارت کیخلاف میچ نہ کھیلا تو براڈ کاسٹر کی جانب سے بھی آئی سی سی کیخلاف لیگل ایکشن لیا جاسکتا ہے۔ پاکستان میں اسٹیڈیمز کی تزئین و آرائش پر 13 ارب روپے خرچ کیے جا رہے ہیں، مالی نقصان کا ازالہ کرنے کی پیشکش سے اسے موقف سے پیچھے ہٹانے کی کوشش بھی متوقع ہے، 17 رکنی آئی سی سی بورڈ ڈائریکٹرز میں گریگ بارکلے (چیئرمین)، آزادانہ ڈائریکٹر (نام کی تصدیق نہیں ہوئی) محسن نقوی (پاکستان) میر واعظ اشرف (افغانستان) مائیک بیرڈ (آسٹریلیا) فاروق احمد (بنگلادیش) رچرڈ تھامسن (انگلینڈ) جے شاہ (بھارت) برائن میک نیز (آئرلینڈ) روجرٹوز (نیوزی لینڈ) ڈاکٹر محمد عبدالصمد موسیٰ جی (جنوبی افریقہ) شمی سلوا (سری لنکا) ڈاکٹر کشور شیلو (ویسٹ انڈیز) اور تاندگو امکھلانی (زمبابوے) شامل ہیں، مشیر عثمانی، مہند اویلا پورم اور عمران خواجہ (ڈپٹی چیئرمین) ایسوسی ایٹ ممبر ڈائریکٹرز ہیں۔

جیسوال، راہول کی شاندار بلے بازی، ہندستان کی سبقت 218 رن

پرتھ// سلامی بلے باز یشسوی جیسوال (90 ناٹ آوٹ) اور کے ایل راہل (ناٹ آوٹ 62) کے درمیان 172 رن کی ناٹ آوٹ شراکت کی بدولت ہندوستان نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن ہفتہ کو اپنی دوسری اننگز میں بغیر کسی نقصان کے 172 رن بنالئے اور اس کے ساتھ ہی ہندستان کی مجموعی برتری 218 رن ہو چکی ہے۔ جیسوال نے اپنے مانوس انداز میں آسٹریلیائی گیند بازوں کا ہمت سے سامنا کیا۔ اب تک وہ اپنی اننگز میں سات چوکے اور دو چھکے لگا چکے ہیں اور یادگار سنچری کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ راہول نے زبردست صبر کا مظاہرہ کیا اور ڈھیلی گیندوں کو درستگی کے ساتھ مار کر شراکت کو آگے بڑھایا۔ اس سے قبل آسٹریلیا نے دوسرے دن اپنی پہلی اننگز دوبارہ شروع کی لیکن ہندستان کے پہلی اننگز کے 150 رن کے جواب میں اس کے بلے باز صرف 104 رن پر آوٹ ہو گئے جس کی وجہ سے مہمان ٹیم کو 46 رن کی اہم برتری حاصل ہوگئی۔ فاسٹ باولنگ میں جسپریت بمراہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 30 رن کے عوض 5 وکٹیں حاصل کیں جب کہ ڈیبیو کرنے والے ہرشیت رانا نے 48 رن کے عوض 3 وکٹیں لے کر متاثر کیا۔ میزبان ٹیم کی آخری پانچ وکٹیں صرف 23 رن کا اضافہ کر سکیں۔ یہ 2010 کے بعد آسٹریلیا میں کسی مہمان ٹیم کی پہلی 150 سے زائد کی اوپننگ شراکت تھی اور اس صدی میں یہ صرف چوتھی بار ہے کہ کسی ہندوستانی جوڑی جنوبی افریقہ، انگلینڈ، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں 50 اوور تک بکی رہی۔ پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ نے جیسوال اور راہول کے لیے ہر زاویے اور رفتار سے گیند بازی کی، تاہم دونوں نے چیلنجوں کا صبر کے ساتھ سامنا کیا اور طوفان کا مقابلہ کیا۔

تلک ورما نے مسلسل تیسری ٹی 20 سنچری بنا کر تاریخ رقم کی

راجکوٹ// تلک ورما نے ہفتہ کو ٹی 20 کرکٹ میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا جب وہ اس فارمیٹ میں لگاتار تین سنچریاں بنانے والے پہلے ہندوستانی مرد کرکٹر بن گئے۔ مشتاق علی ٹی ٹوئنٹی ٹیم چیمپئن شپ میں 22 سالہ نوجوان کی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رہا۔ انہوں نے میگھالیہ کے خلاف مشتاق علی ٹرافی 2024-25 کے افتتاحی میچ میں حیدرآباد کے لیے 67 گیندوں میں 151 رن بنائے۔ راجکوٹ میں ورما کی شاندار اننگز جنوبی افریقہ میں دو شاندار سنچریوں کے بعد سامنے آئی۔ انہوں نے سنچورین میں ناٹ آوٹ 107 رن اور جوہانسبرگ میں 120 رن کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی تھی۔ اس اننگز کے ساتھ، وہ ایک ٹی 20 میچ میں 150 سے زیادہ اسکور بنانے والے پہلے ہندوستانی کرکٹر بن گئے، جو گھریلو سطح پر پہلی بے جوڑ حصولیابی تھی۔ کرن نوگیرے نے 2022 کی سینئر ویمنز ٹی 20 ٹرافی میں ناگالینڈ کے لیے اپنے ناٹ آوٹ 162 رن کے ساتھ ایک پیچ مارک قائم کیا تھا، لیکن تلک کی اننگز مردوں کی کرکٹ میں ایک تاریخی کامیابی ہے۔ تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے، انہوں نے 225.37 کے اسٹرائیک ریٹ برقرار رکھا اور اننگز کی آخری گیند پر گرنے سے پہلے 14 چوکے اور 10 چھکے لگائے۔ ان کے طاقتور حملے میں میڈیم پیسر دیپو سنگما کے 18 گیندوں میں چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 50 رن شامل تھے۔ ان کی صرف 48 گیندوں پر دوسری وکٹ کے لیے 122 رن کی ان کی شراکت نے حیدرآباد کے سید مشتاق علی ٹرافی کے لیے 4 وکٹوں پر 248 رن کے سب سے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی، جو کہ مقابلے کی تاریخ کا پانچواں سب سے بڑا اسکور ہے۔

ڈیولپڈ انڈیا چیلنج لکھنؤ میں شروع

لکھنؤ// اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے علاقائی مرکز لکھنؤ نے نہرو یووا کیندر سنگھٹن کے ساتھ مل کر ترقی یافتہ انڈیا چیلنج کے لیے ایک بیداری مہم شروع کی ہے۔ نیشنل یوتھ فیسٹیول نے ہفتہ کو وکاس ڈیولپڈ انڈیا چیلنج کا آغاز کیا۔ ڈیولپڈ انڈیا یانگ لیڈرس ڈائیلاگ کا مقصد نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پہچاننا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، انہیں ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے اپنے خیالات کا اشتراک کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ اس تقریب کی اصل کشش یہ ہوگی کہ نوجوان وزیر اعظم سے براہ راست بات چیت کر سکیں گے اور ہندوستان کے مستقبل کے لیے اپنے خیالات پیش کر سکیں گے۔ جس سے سیاست اور سماجی زندگی میں نوجوانوں کی شرکت بڑھے گی۔ ڈیولپڈ انڈیا یانگ لیڈرس ڈائیلاگ 11 اور 12 جنوری 2025 کو نیشنل یوتھ فیسٹیول کے دوران منعقد ہوگا۔ اس دو روزہ پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں 3000 نوجوان لیڈروں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ ڈیولپڈ انڈیا یانگ لیڈرز ڈائیلاگ نیشنل یوتھ فیسٹیول 2025 تین اہم زمروں کے شرکا کو اکٹھا کرے گا۔ پہلی قسم میں "وکاس بھارت چیلنج" کے شرکا شامل ہوں گے۔ دوسرے زمرے میں ضلع اور ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول میں منتخب ہونے والے نوجوان شامل ہوں گے جنہوں نے پینٹنگ، سائنس نمائش، ثقافتی پیشکشوں اور تقریری مقابلوں جیسے شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ تیسرے زمرے میں نوجوانوں کی آئیکون اور متاثر کن شخصیات شامل ہوں گی

چیمپئینز ٹرافی

ہنگامی اجلاس، کیا پاکستان کو ہی منایا جائے گا؟

دوبئی//

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے چیمپئینز ٹرافی پر پاک بھارت بورڈز کے غیر لچکدار موقف پر 26 نومبر کو ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے تاہم اس میٹنگ میں بھی پاکستان کو منانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی سی سی عہدیداران پاکستان کو ہائبرڈ ماڈل پر قائل کرنے کی کوشش کریں لیکن بھارتی بورڈ (بی سی سی آئی) کی عدم شرکت پر کوئی سوال نہیں ہوگا۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی دوٹوک انداز میں موقف پیش کر چکے ہیں کہ ٹورنامنٹ کی میزبانی پاکستان ہی کرے گا اور اگر بھارت نہیں آتا ہے تو اسکی جگہ نویں ٹیم سری لنکا کو شامل کیا جائے گا۔ تاہم بھارتی ٹیم کی عدم شرکت آئی سی سی کیلئے مالی نقصان کو سبب بن سکتی ہے کیونکہ براڈ کاسٹرز کی جانب سے اربوں پاک بھارت میچز کیلئے ہی دیے گئے تھے جس کے میڈیا رائٹس بھی فروخت ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب یکم دسمبر کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کی کمان موجود دبئی سی سی آئی سیکریٹری جے شاہ کے سپرد ہونے والی ہے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ میٹنگ میں پاکستان کو ہی ہائبرڈ ماڈل کیلئے منایا جائے گا جبکہ سیمی فائنل اور فائنلز میں اگر انڈین ٹیم پہنچی تو انکے وینیوز بھی تبدیل ہوں گے۔ اگر چیمپئینز ٹرافی کے معاملے پر بھارت کی ہٹ دھرمی برقرار رہی تو پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) بھی آئی سی سی ٹورنامنٹس میں بھارت کیساتھ کھیلنے سے انکار کر سکتا ہے۔

زمبابوے کیخلاف سیریز سے قبل رضوان ٹیم کے کھلاڑیوں کو جوش دلانے لگے

ہرارے//

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے زمبابوے خلاف ون ڈے سیریز کے آغاز سے قبل کھلاڑیوں کو جوش دلانا شروع کر دیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا پہلا ون ڈے میچ کل (اتوار) سے شروع ہوگا، میچ پاکستانی وقت کے مطابق صبح ساڑھے 12 شروع ہوگا۔ زمبابوے سیریز میں پاکستان نے تین اہم کرکٹرز بابر اعظم، شاہین شاہ آفریدی اور نسیم کو آرام دیا ہے جبکہ انکی جگہ نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دیا گیا ہے۔ پی سی بی کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کپتان محمد رضوان کھلاڑیوں اور معاون عملے کیساتھ پرجوش گفتگو کر رہے ہیں جبکہ فیلڈنگ ڈرلز میں بھی حصہ لے رہے ہیں۔ چیمپئینز ٹرافی سے قبل پاکستان کو زمبابوے کے خلاف سیریز سے قبل اپنے نوجوان کرکٹرز کو آزمانے کا موقع ملا ہے تاکہ پلیئرز کی خوبیوں اور خامی کو جانچا جاسکے۔

بنگلہ دیش کے خلاف پہلے دن ویسٹ انڈیز کا مضبوط آغاز

اسٹیگ//

اوپنرز مائیکل لوئس (97) اور ایلک اتھاناز (90) کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 140 رن کی اہم شراکت کی مدد سے ویسٹ انڈیز نے یہاں بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن سیشن کو پانچ وکٹ کو 250 رن بنا لیے۔ میزبان ٹیم صرف 84 رن پر تین وکٹیں گرنے کے بعد مشکلات کا شکار تھی لیکن لیوس اور اتھناس کی جوڑی نے انہیں نہ صرف مشکل سے نکالا بلکہ اہم شراکت داری بھی کی اور ٹیم کو بڑے اسکور کی طرف لے گئے۔ تاہم لیوس اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری سے صرف تین رنز سے چوکنر گئے۔ ویسٹ انڈیز کے اوپنرز نے ابتدائی طور پر سیون موومنٹ کو اچھی طرح سے سنبھالا لیکن ٹیم نے دن کے اوائل میں ہی دو وکٹیں گنوا دیں۔ دن کے کھیل کے اختتام پر جسٹن گریوز (11) اور جوشوا ڈاسلوا (14) کریز پر ناٹ آوٹ رہے۔

چیمپئینز ٹرافی کراچی سے لاہور پہنچا دی گئی

کراچی//

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) چیمپئینز ٹرافی کراچی سے لاہور پہنچا دی گئی۔ چیمپئینز ٹرافی کو اگلے مرحلے میں افغانستان لے جایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق لاہور میں ٹرافی دور سے متعلق شیڈول فائنل نہیں ہوا ہے۔ چیمپئینز ٹرافی کو لاہور میں پی سی بی ہیڈ کوارٹر پہنچا دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) چیمپئینز ٹرافی کی چیمپئن ٹرافی کو جمعے کے روز کراچی کے مختلف مقامات پر لے جایا گیا تھا۔ 3 روز کراچی کے مختلف مقامات پر دورے کے بعد شہر میں ٹرافی کا ٹور مکمل ہوگیا تھا۔ آئی سی سی چیمپئینز ٹرافی کی یہ ٹرافی شیڈول سے 2 روز قبل بدھ کو ہی کراچی پہنچا دی گئی تھی۔

اتر پردیش کو راجستھان کے ہاتھوں سنسنی خیز مقابلے میں ایک رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا

پونے// پریاورما کی مہلک گیند بازی کے باوجود اتر پردیش کی انڈر 15 لڑکیوں کی ٹیم راجستھان کے ہاتھوں انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں صرف ایک رن سے ہار گئی۔ ایم سی اے گراونڈ میں ہفتہ کو کھیلے گئے میچ میں راجستھان نے پہلے کھیلتے ہوئے 151 رنز بنائے جس کے جواب میں یوپی کی لڑکیاں 150 رنز پر ڈھیر ہوگئیں۔ آفرین نیما اور انیا اپادھیائے کے درمیان پہلی وکٹ پر یوپی کے لیے 74 رنز کی شراکت ہوئی۔ لیکن اس کے بعد یوپی کی بلے بازی لڑکھڑا گئی۔ یوپی کی طرف سے آنیا اپادھیائے نے 78 گیندوں کا سامنا کیا اور سات چوکوں کی مدد سے زیادہ سے زیادہ 48 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ آفرین نیما نے 47 گیندوں پر چار چوکوں کی مدد سے 24 رنز بنائے۔ اس کے علاوہ یاشیکا نے 18 گیندوں میں تین چوکوں کی مدد سے تیز 24 رنز بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہے۔ دیگر بلے بازوں میں صرف گریما سنگھ (16) ہی دوہرے ہندسے میں اسکور کر سکیں۔ روچیکا یادو نے راجستھان کے لیے آل راونڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ روچیکا نے بیٹنگ کے دوران سب سے زیادہ 48 رنز بنائے جبکہ بولنگ میں بھی انہوں نے 23 رنز کے عوض سب سے زیادہ تین وکٹیں حاصل کیں۔ ماہرہ خان نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے خلاف آسٹریلیا کی خاتون ٹیم کا اعلان

سڈنی// آسٹریلیا نے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے خلاف 5 سے 23 دسمبر تک ہونے والی ون ڈے سیریز کے لیے 13 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ آسٹریلیا دسمبر کے اوائل میں تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے ہندوستان کی میزبانی کرے گا۔ جس کے بعد ٹیم ماہ کے آخر میں مزید تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کا دورہ کرے گی۔ آسٹریلیا کی ریگولر کپتان الیسا ہیلی گھٹنے کی انجری سے صحت یاب ہونے کی وجہ سے ہندوستان سیریز میں نہیں کھیلیں گی لیکن وہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے لیے فٹ ہو جائیں گی۔ ان کی غیر موجودگی میں تاہیلا میک گراتھ کی کپتانی کریں گی۔ کوئنز لینڈ کی 21 سالہ بلے باز جارجیا وول کو پہلی بار ہندوستان سیریز کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ وول جاری ویمن بگ بیش لیگ اور ویمنز نیشنل کرکٹ لیگ میں سب سے زیادہ رن بنانے والی کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں اور دونوں ٹورنامنٹس میں ان کے نام چار نصف سنچریاں ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کے قومی سلیکٹر شان فلیگلر نے کہا "ہم نے اگلے سال ہونے والی ایشز سیریز اور آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ پر نظر رکھتے ہوئے ان دو آنے والے دوروں کے لیے ایک تجربہ کار ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔

کپل کے بعد، بمراہ غیر ملکی سرزمین پر سب سے مہلک ہندوستانی گیند باز بنے

پرتھ//

پرتھ ٹیسٹ میں آسٹریلیائی بلے بازوں کو زمین دکھانے والے ہندوستانی کپتان جسپریت بمراہ نے ہندوستانی لیجنڈ کپل دیو کی برابری کر لی ہے۔ ایشیا سے باہر کھیلتے ہوئے، بمراہ نے نویں بار ایک اننگز میں پانچ وکٹ حاصل کیے۔ جو کہ کسی ہندوستانی گیند باز کی مشترکہ طور پر بہترین کارکردگی ہے، اس معاملے میں انہوں نے کپل دیو کی برابری کر لی ہے۔ بمراہ نے آسٹریلیا میں دوسری بار اننگز میں پانچ وکٹ لیے۔ انہوں نے انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز میں دو دو بار اننگز میں پانچ وکٹ حاصل کیے جبکہ جنوبی افریقہ میں تین بار اننگز میں پانچ وکٹ حاصل کیے۔ بمراہ نے پرتھ ٹیسٹ میں پانچ میزبان بلے بازوں کو پویلین کی راہ دکھائی جس کی وجہ سے کنگارو ٹیم پہلی اننگز میں اپنے کم ترین اسکور 104 رن پر سمٹ گئی۔ اس سے قبل کپل دیو نے پرتھ میں 106 رن دے کر آٹھ وکٹ حاصل کیے تھے۔ کپل دیو نے یہ کارنامہ 1985 میں ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں انجام دیا تھا۔ تاہم انیل کمبلے نے 2007 کے میلبورن ٹیسٹ میں پانچ وکٹ حاصل کیے تھے۔ جسپریت بمراہ کے پانچ وکٹوں نے پرتھ ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں ہندوستان کو 46 رنز کی برتری دلائی۔ آسٹریلیا نے پرتھ ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 104 رن بنائے، جو کہ ان کا گھر میں ہندوستان کے خلاف دوسرا کم ترین اسکور ہے، اس سے پہلے کنگارو 1981 میں میلبورن میں 83 رن پر آل آوٹ ہو چکے ہیں۔ آسٹریلیا کا گھر میں 1985 سے تیسرا کم ترین اور اس فارمیٹ میں ہندوستان کے خلاف چوتھا سب سے کم اسکور ہے۔ ہندوستان کو پرتھ میں پہلی اننگز میں 46 رن کی برتری حاصل ہوئی تھی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 150 یا اس سے کم رن بنانے کے بعد یہ پانچویں بڑی برتری ہے۔ سب سے زیادہ 71 رن کی برتری کا ریکارڈ انگلینڈ کے نام ہے، جب وہ 1888 میں سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 113 رن پر آل آوٹ ہوا تھا۔ ایسا اس سے پہلے دو بار ہو چکا ہے جب ہندوستان نے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 150 یا اس سے کم رن بنا کر برتری حاصل کی ہے۔ انہوں نے 2002 کے جمیکا ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کے خلاف 99 رن پر آل آوٹ ہونے کے باوجود پانچ رن کی برتری حاصل کر لی تھی۔ وہیں 1936 میں لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف 147 رن پر آل آوٹ ہونے کے بعد 13 رن کی برتری حاصل کی تھی۔ آسٹریلیا کے ٹاپ چھ بلے بازوں نے پہلی اننگز میں 37 رن جوڑے، جو 1978 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف برمنگھم ٹیسٹ کے بعد ان کا سب سے کم اسکور تھا۔ پرتھ ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں ہندوستان اور آسٹریلیا نے پانچویں وکٹ کے گرنے سے قبل مجموعی طور پر 97 رن کا اضافہ کیا، یہ ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان 1987 کے دہلی ٹیسٹ کے بعد سب سے کم ہے۔

ایچ آئی ایل کی کمائی سے خاندان کا مستقبل بنانا ہے/ ہارٹے

نئی دہلی// ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) 2024-25 میں تمل ناڈو ڈریگنز کے لیے کھیلنے کے لیے تیار آرش ہاکی لیجنڈ ڈیوڈ ہارٹے نے کہا ہے کہ لیگ سے اپنی کمائی کا استعمال وہ اپنے خاندان کا مستقبل محفوظ بنانے کے لئے کریں گے۔ ہارٹے کو ایچ آئی ایل کی نیلامی میں 32 لاکھ روپے میں فروخت کیا گیا تھا۔ وہ اپنے خاندان کے لیے ایک نئے گھر اور اپنی بیٹیوں کی تعلیم کے واسطے رقم کا استعمال کرنے کی امید کر رہے ہیں۔ ایچ آئی ایل ہیونڈی کیس سیریز کے ایک حصے کے طور پر ایک خصوصی انٹرویو میں، ہارٹے نے کہا "پہلے ایچ آئی ایل کا خود تجربہ کرنے کے بعد، اسٹیڈیم میں شائقین اور ہجوم کی مجھے سب سے زیادہ پرجوش کرتا ہے۔ میرا پہلا ہندوستانی ہاکی کا تجربہ 2013 میں نئی دہلی میں تھا اور میں اسٹیڈیم کے سائز اور ہندوستانی حامیوں کے جنون سے حیران رہ گیا تھا۔ دنیا کے بہترین گول کیپرز میں سے ایک ہارٹے نے کہا "میرے خیال میں ایچ آئی ایل عالمی سطح پر ہمارے کھیل کو فروغ دے سکتا ہے"۔ اپنی میدانی کامیابیوں کے علاوہ، آرش کپتان اپنے خاندان کی کفالت کے لیے بھی پرعزم ہیں۔ ہارٹے نے کہا "مجھے امید ہے کہ میں اپنی کمائی کو اپنے کنبے کے لئے نئے گھر میں لاکھوں گا اور مستقبل میں اپنی بیٹیوں کے تعلیمی انتخاب کی حمایت کروں گا۔" اپنے حالیہ بین الاقوامی کیریئر کی عکاسی کرتے ہوئے، ہارٹے نے کہا "میرے پیرس میں دوسرے اولمپک گیمز میں شرکت ایک غیر معمولی لمحہ تھا، جسے خاندان اور دوستوں کے ساتھ میری بیٹیوں نے اسے اور بھی خاص بنایا

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,